حاصلِ مطالعہ

3/4

فکرِ سلطان

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

ڈاکٹر سلطان محمود

کتاب کا سٹیٹس

نمبر شمار	عنوان	کمنٹس
1	کور پیجیز	شامل ہے
2	فہرست مضامین	شامل ہے
3	مضامین کی درجہ بندی	ابھی کرنی ہے
4	مواد کی درستگی	فائنل ریویو باقی ہے
5	گرامر اور زبان	غلطیاں ہائی لائٹ کی گئی ہیں
6	گمشدہ مواد	00 فی صد تک مضامین گمشدہ ہیں
7	غلطیوں کی اصلاح	فائنل ریویو باقی ہے
8	سرخیاں (مستقل سطح اور ترتیب)	بہتر کی جاسکتی ہیں
9	خطوط (فونٹس - مستقل مزاجی اور درست استعمال)	تقریباً ٹھیک ہیں
10	حروف کا سائز (عنوانات، سرخیاں، متن)	بہتر کی جاسکتی ہیں
15	رنگ (متن اور ڈیزائن عناصر)	ضرورت نہیں
16	صفحہ نمبر نگ	شامل ہے
17	حاشیے (مستقل اور ترتیب کے مطابق)	ضرورت نہیں
18	سرخی اور پانوشت (ہیڈر اور فوٹر)	شامل ہیں
19	ساخت اور ترتیب	تقریباً ٹھیک ہے
20	حوالہ جات	فائنل ریویو کی ضرورت ہے

حاصلِ مطالعہ 3

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

HASIL-E-MUTALA 3

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

فکرِ سلطان

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

FIKAR-E-SULTAN

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director

ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.

www.ecocare.pk

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

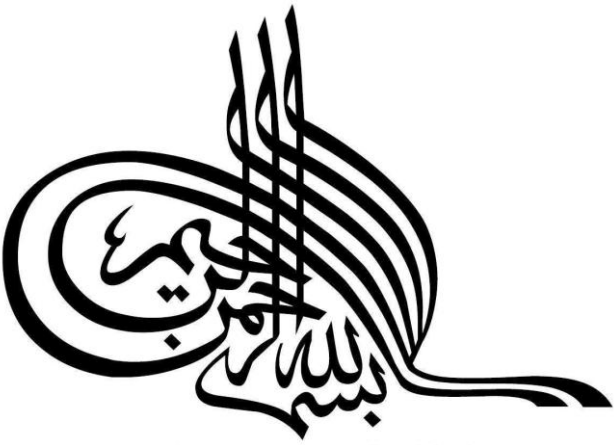

In the name of Allah,
the Most Beneficent,
the Most Merciful

انتساب

Dedicated to the one I love in the Quest of truth.

میری فکر اس کے نام جس سے میں سچ کی تلاش میں آج بھی پیار کرتا ہوں۔

فکرِ سلطان: جملہ حقوق

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سیریز	فکرِ سلطان (10 سیریز)
مصنف	ڈاکٹر سلطان محمود
ناشر	ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ
پبلیشر	ماروِل سسٹم
نظرِ ثانی	انعم عروج
اشاعت	2024

فکرِ سلطان : فہرست سیریز

نمبر شمار	عنوان	کل کُتب
1	سیریز اول: ہڈ بیتی	12
2	سیریز دوم: غذا اور صحت	30
3	سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا	13
4	سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی	31
5	سیریز پنجم: غذائی تحفظ	06
6	سیریز ششم: دیہی ترقی	01
7	سیریز ہفتم: سماجی رویئے	04
8	سیریز ہشتم: طنز و مزاح	10
9	سیریز نہم: شعر و شاعری	02
10	سیریز دہم: تصویری مسافت	01
--	کل کُتب	110

تعارف: فکرِ سلطان سیریز

ڈاکٹر سلطان محمود نے اپنی نصف صدی کی کاوش کو سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر چلایا نیز غذائی تحفظ ایک کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کی ہمہ جہت کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھالے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بائیو ڈائیورسٹی کی ہئیت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ سفر مندرجہ ذیل دس سیریز پر مشتمل ہے۔

سیریز اول: ہڈ بیتی

ایک شاندار اور سمجھدار دماغ، شفاف کردار، شاعرانہ روح اور نچلی سطح کی تنظیموں میں مہارت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے ڈاکٹر سلطان محمود نے ملکی ترقی کے مسائل اور تحریکوں کے سب سے زیادہ موثر اور محبوب لیڈروں کے جھرمٹ میں اپنا مقام حاصل کیا ہے۔ ان کو ملے غیر معمولی قدرتی تحائف میں ایشیا، یورپ، امریکہ، تین براعظموں کی سات جامعات سے حاصل شدہ اعلیٰ ترین تعلیم و تربیت کی بنیاد پر انسان کی غذائی ضروریات اور قدرتی ماحول کے درمیان گہرے تعلق کا ادراک ہے۔ غذائے انسانی میں استعمال ہونے مویشیوں، ماحولیات اور انسانی صحت کے بارے میں وہ آزادانہ گہری تفہیم بھی شامل ہے جو ملکی رویوں کی زبوں حالی کے باعث ہمیشہ زوال پذیر رہی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مطلق العنان سیاسی اور پدرسری نظام سے کس طرح کی حکمت سے جنگ لڑ کر جیتی جاتی ہے اور کیسے انسانیت اور تخلیق دونوں کو یکجا کیا جاسکتا ہے۔ نیز اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے ایک عام سے متوسط گھرانے سے اُٹھ کر 17 سے زائید ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا کیسے لوہا منوایا۔ یہ قاری کو ان کی زندگی کے سفر کو پڑھ کر ہی اندازہ ہو گا کہ محدود مالی وسائل سے کوئی بھی لمحہ فروغ گذاشت نہ کرتے ہوئے کیسے، "تبدیلی کا ڈھانچہ بنایا جاسکتا ہے"۔

سیریز دوم: غذا اور صحت

غذائی علاج جیسی اپنی پچھلی مشہور کتابوں کی طرح، مصنف ماحولیاتی حکمت، پر جوش سرگرمی اور بے عیب پیشہ ورانہ سوچ کے ساتھ پھر سے چمک رہا ہے۔ اس سیریز میں مصنف کی نگارشات اس بات کا ثبوت دیتے دکھائی دیتی ہیں جو انسانی خوراک و غذا پر موسمیاتی تبدیلی کے برے اثرات کو کم کرنے کے لیے مقامی اور بین الاقوامی کارپوریٹ سطح کی کوششوں کے لیے کیے جانے ضروری ہیں۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ مصنف نے کس طرح حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور کسان برادریوں کے حقوق کے لیے اپنی کوششوں کو حوصلے کے ساتھ جاری رکھا۔ مصنف نے 1997 میں غذا و صحت کے میدان میں چھلانگ لگائی اور پھر اسے اس وقت تک اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا جب تک کہ ورلڈ بنک کے راشد القیوم مرحوم کے مشورے کے پیش نظر ڈاکٹریٹ کے بارہ برس بعد پنجاب یونیورسٹی سے ماحولیات کی ڈگری نہیں لے لی۔ اور پھر انسانی غذا کی پیداوار پر ماحول کے اثرات کا تفصیل سے جائزہ لینا نہیں شروع کر دیا۔

سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا

غذائی تحفظ کی تخفیفی سائنس تقاضہ کرتی ہے کہ پیچیدہ سائنسی و معاشی معاملات کو ان کی سادہ ترین اشکال میں ڈھال کر انسانی مسائل کو آسان تر بنایا جاسکے۔ تخفیفی سائنس کے تنقیدی اظہاریے جیسا شدید پس منظر رکھنے والا ڈاکٹر سلطان محمود نچلی سطح کی متعدد انجمنوں اور تحریکوں کا ایک سنسنی خیز موجد، شریک موجد اور کٹڑ حمایتی بھی رہا ہے۔ نیز افزائشِ حیوانات، جنگلات، پانی اور کسان تنظیموں کے تحفظ کی ان تمام ضروری تحریکوں کا روحِ رواں بھی ہے جو زندہ زرعی معاشرے کا تانا بانا ہیں۔ اور یقین رکھتا ہے کہ اس تانے بانے سے انسانی دنیا کا اہم ترین مسئلہ یعنی بھوک سے نجات والا کپڑا بنا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کو حصول میں اس کی جس مضمون نے سب سے زیادہ رہنمائی کی وہ ان کے گریجوایشن کے مضامین تھے۔ جنہوں نے انسانی غذا میں شامل چالیس فی صد جزو جو حیوانات سے حاصل ہوتا ہے، اس کا ادراک گہرا کیا۔ گوشت، دودھ اور انڈے کی پیداوار اور پھر متناسب پیداوار انسان کو بھوک کے المیے سے دوچار نہیں ہونے دیتی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود کی زندگی کی کہانی ماحولیات، سماجی سیٹ اپ اور گورننگ سنٹی کو بچانے کی جدوجہد کی وہ زندہ مثال ہے جس میں نصابی اور زمینی حقائق دونوں کام آئے۔ وہ اپنے سیارے کے ماحولیاتی نظام کے کام اور ضرر رساں کارٹیل اور اس کے حامیوں کے تباہ کن اثرات کو گہرائی سے سمجھتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنا ان گہرے مسائل کے اسباب کے بارے میں قاری کے ذہن کو کھولے گا جس میں چند لوگ اپنے برے اعمال کی وجہ سے اکثریت کو دھکیل رہے ہیں نیز اس کے مطالعے سے قاری کو حکومت کے طاقتور تکبر سے نکل کر کسان کی طرف پلٹنے کی امید اور حوصلہ ملے گا۔ یہ خوبصورتی سے لکھی گئی یادداشت ایک زبردست داستان ہے جو زمین، زندگی اور ہمارے قیمتی سیارے کی سالمیت کی خواہش رکھنے والے ہر فرد کو پتا ہونی چاہیے۔ مغربی کارپوریٹ سیکٹر کے ESG کی جانب کاروباری جھکاؤ سے مصنف نے جو کچھ امریکہ، یورپ اور خلیجی ممالک سے سمجھا، وہ اس نے اپنے ایکوکیئر بزنس اور سوشل میڈیا آگاہی والے گروپس اور چینل کے ذریعے آنے والی نسل کو پوری طرح سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس سیریز کا 30 کُتب کی شکل میں مخطوطہ بڑی تفصیل سے واضع کرتا ہے کہ جونہی ملک کو کارپوریٹ کلچر کے ذریعے ترقی کی جانب غیر متوازن انداز میں دھکیلا جاتا ہے تو وہ کس طرح ہمارے مجموعی سماجی ڈھانچے کو متاثر کرتا ہے۔ اس سے ملک میں ایک غیر متوازن ماحولیات اور سماجی جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جو بالآخر وسائل کی نامنصفانہ تقسیم پر منتنج

ہوتی ہے۔ڈاکٹر صاحب نے اپنے تئیں تمام ماحولیاتی پراجیکٹس میں قابل کاشت زمین، انسانی روز گار اور گرم ہوتے ہوئے کرہءزمین کے باعث گلیشیر پگھل کر طوفانی انداز اختیار کرنے جیسے مضامین کو کافی گہرائی سے دیکھا ہے۔ نیز اس سیکٹر میں پورا جذب ہونے کے لیے اپنی سرکاری نوکری سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر نیسپاک جیسی قومی وعالمی ایجنسیوں کے ماحولیاتی پروگرا م کا جارحانہ حصہ بن کر انسانی غذا کی تخفیفی سائنس سے بھرپور کام لیا ہے اور چار سو سے زائید ماحولیات پر اجیکٹس کو کامیابی سے ہمکنار کر کے ملک کے عوام اور حکومت کے کام کو نہائیت آسان بنادیا ہے۔

سیریز پنجم: غذائی تحفظ

ڈاکٹر سلطان محمود کی ذاتی کاوشوں کا سارا نچوڑ صرف "غذائی تحفظ" کے ارد گرد ہی گھومتا ہے۔ جسے اصولی طور پر اولین سیریز میں جگہ ملنی چاہیے تھی، لیکن تخفیفی سائنس کا خوگر ہونے کے باعث انہوں نے مناسب جانا کہ پہلے ان اوامر کا ذکر کیا جائے جو غذائی تحفظ یا عدم تحفظ کا باعث بنتے ہیں۔ تبھی انہیں نے اپنے فکری سفر کا آغاز اپنے پسندیدہ مضمون (سیریز دوم غذا و صحت) سے شروع کرنا مناسب جانا اور انسانی صحت پر غذا کی ضروریات اور اثرات کا شروع میں جائزہ پیش کر دیا۔ یعنی باالفاظ دیگر اپنی فکر کی بنیاد انسانی جِبلَّت بھوک پر رکھی۔ پھر مناسب انسانی صحت بر قرار رکھنے کے

لیے مناسب غذا کی پیداوار، سپلائی چین، قوتِ خرید اور جسمانی ضروریات پر رکھی۔ دھیرے دھیرے اس تخیل کو راسخ کر لینے کے بعد وہ اپنے بنیادی مضمون یعنی ان حیوانات کی جانب پلٹے جو انسانی خوراک میں دودھ، گوشت اور انڈے کی شکل میں روزانہ کی ضرورت کا چالیس فی صد پر مشتمل ہے۔ اس منطقی تعلق سے ان کی فکری گہرائی کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کہ اگر بہترین اور مناسب ماحولیاتی انتظامات کر کے پانی کے ذرائع پر بحث مکمل کر لی جائے تو یہ غذائی تحفظ کی ایک ایسی گارنٹی ہے جو افزائشِ حیوانات کے ذریعے انسانی صحت کی ضامن ہے۔ یہاں یہ بھی واضع ہو جاتا ہے کہ شدید سیلاب ہر سال جو حیوانات کی تباہی لاتے ہیں ان پر موثر قابو پا کر انسان کم سے کم چالیس فی صد غذائی ضروریات کو تو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ان کی یہ منطقی سوچ یورپ اور امریکن جامعات کی فلاحی سائنسیز پر کام کر کے پیدا ہوئی۔ گو کہ ڈاکٹر سلطان محمود کے تیکنیکی کام میں سب سے کم کتب اسی غذائی تحفظ سیریز کا حصہ بنیں لیکن حقیقت بھی یہی ہے کہ عظیم تحقیقات اور کاوشوں کا خلاصہ ہمیشہ مختصر ہوتا ہے۔

سیریز ششم: دیہی ترقی

ویسے تو حیوانات کی افزائش ایک دیہی موضوع ہے جہاں ہمارا 70 فی صد کسان اپنا خون جلا کر صبح شام انسانی غذائیں پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں کے غیر متوازن دیہی ترقی کے میدان کی بجائے

ہمیشہ شہری ترقی و سہولیات کو اولیت حاصل رہتی ہے۔ جس نے ایک جانب اگر غذائی عدم تحفظ کا خطرہ مول لے لیا ہے تو دوسری جانب شہر کی طرف نقل مقانی کی عفریت کو بھی جنم دیا ہے۔ ایسے غیر دانشمندانہ حکومتی اقدامات کا نتیجہ ایک ایسی بے ہنگم معاشرتی زندگی کی شکل میں رونما ہوا ہے کہ جس میں حکومت گاؤں چھوڑ کر شہر میں بسنے والوں کے مسائل کو شہری ترقی کی ناکامی کی شکل میں سہہ رہی ہے اور نہ وہ ان کو خدا ہی مل پا رہا ہے اور نہ وصالِ صنم ہو رہا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو تو خیر چھوڑیں اگر کل کے غریب چین اور بھارت ہی کی مثال لے لیں تو ان کے ہاں غذائی تحفظ شہر و دیہاتی زندگی میں توازن لانے سے ممکن ہوا ہے۔ اور محض بیس برس میں ان دو ممالک کے دو ارب لوگ دن میں ایک کھانے سے دو کھانوں کے قابل ہو گئے ہیں۔ ان دونوں ممالک نے اپنے آبی ذخائر پر ہزاروں ڈیم بنا دیئے ہیں جن سے وہ نہ صرف غذائی تحفظ یقنی بنا رہے ہیں بلکہ اپنی توانائی کی ضروریات بھی پوری کر رہے ہیں۔ حالانکہ عالمی موسمی تبدیلیاں ان پر بھی ویسے ہی اثر انداز ہو رہی ہیں جیسے باقی کرہء ارض پر رونما ہوتی ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

ڈاکٹر سلطان محمود اپنے عالمی ایکسپوژر کے باعث خلیجی ممالک میں رواج پا جانے والے حالیہ شعبہ جات میں ماحولیات سے متصلہ کارپوریٹ سیکٹر کی نئی جہت ای ایس جی سے کافی متاثر ہوئے لہذا

انہوں نے ملک عزیز کی اس شعبہ میں لاعلمی کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی کل نگارشات میں سے سوشل اور گورننس کے شعبہ جات کو ماحولیات کی کتب کے علاوہ خود مختار کتابی درجہ دے دیا اور اس کے لئے انہوں نے سیاست، مذہب، تعلیم، آبادی، تکنیکی تربیت، شہری و دیہی ترقی وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر جو کچھ تجربات حاصل کئے تھے اسے اکٹھا کر کے اس سیریز کا حصہ بنا دیا ہے۔ سابقہ اعتبار سے وہ اپنی نگارشات کو حاصل مطالعہ بھی کہتے ہیں، اس مطالعے کا حاصل جو انہوں نے مغرب سے حاصل کیا اور سنجیدہ عملی و علمی سفر کو اپنے وطن میں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ گو کہ وہ اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ "کامن سینس" اتنی بھی کامن نہیں ہوتی "لیکن امیدؑ واثق رکھنے ہیں کہ جونہی عوام خصوصاً کسان میں تعلمی کمی دور ہو گی، سماج میں لازمی بہتری آئے گی۔

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

اس جہت پر ڈاکٹر صاحب ایک اتھارٹی ہیں اور خود اپنے اوپر تنقید کرتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ میں نے اگر طنز و مزاح کے گڑھ لائلپور یا فیصل آباد میں چوتھائی صدی نہ گزاری ہوتی تو میرے اندر کا اصلاحی جذبہ طنز اور شگفتگی کی شکل میں باہر نہ آتا۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو اس سیریز میں نہ صرف سب سے زیادہ کتب ہیں جو ایک منفرد انداز میں مقامی و عالمی سیاست، مذاہب، نیز دیگر سماجی موضوعات پر طنزیہ و فکاہیہ انداز میں تخلیق شدہ تاریخ کا شاندار اور متاثر کن عالمی منظر نامہ

پیش کرتی ہیں جسے ڈاکٹر صاحب نے اپنی طنزیہ و فکاہیہ ندرت اظہار کے باعث اسے میٹھا سچ سیریز کا نام دے دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ مصنف مقامی طور پر قلیل مدتی طاقتوں کی سماجی خرابیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سیاست کی خود غرضی کا بھی سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یہ سیریز ایک شان اور روشنی کے ساتھ بیشمار سیاسی، سماجی اور منطقی حل بھی فکاہیہ انداز ہی میں پیش کرتی ہے۔ مصنف نے ملک کے نمایاں مزاح نگار کرنل محمد خان اور ظفر اقبال کی طرز سے متاثر ہو کر مزاح لکھنے کا آغاز گو کہ کالج لائف سے شروع کر دیا تھا مگر اس انداز کو مہمیز تب ملی جب وہ نیویارک میں ممتاز صحافی محسن ظہیر کی ادارت میں شائع ہونے والے ہفت روزہ "صدائے پاکستان" سے بحیثیت سب ایڈیٹر منسلک ہوئے۔ نیز انہوں نے لاہور کے چند اخبارات میں اپنے فکاہیہ کالم میٹھا سچ کے نام سے ہی لکھنے شروع کر دیے۔ بقول ڈاکٹر صاحب جگت بازی اور فکاہیہ اندازِ بیان میراثی کو حکومت سے جدا کرتا ہے۔ اور طنزیہ ادب کو سنجیدہ کرتا ہے۔

سیریز نہم: شعر و شاعری

ڈاکٹر سلطان محمود کا بچپن ہی سے شاعرانہ مزاج ہے جسے اظہار کا موقعہ کالج لائف میں کسی ناکام محبت کے جھٹکے سے ملا۔ وہ اپنی جبلت کی افتادِ طبع سے خود ہی نالاں بھی تھے جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نہ صرف کبھی کل وقتی شاعر بننا گوارا نہیں کیا بلکہ شاعر کہلوانے سے بھی صاف انکار

کرتے ہوئے یہ دلیل اختیار کی کہ میں نے کاغذی شیر بننا کبھی بھی پسند نہیں کیا اور دوسری رکاوٹ ان کی سائنس میں اعلیٰ تعلیم بن گئی جو پاکستان کے علاوہ یورپ اور امریکہ سے حاصل شدہ تھی جہاں شاعروں کو کارآمد اور قابل استعمال وقت کا دشمن سمجھ کر تنقیدی چھلنیوں سے گزارا جاتا تھا۔ اس کے باوجود تین چار برس میں عروض سمجھے بغیر سینکڑوں غزلیات کہہ دینا شاید ساحر لدھیانوی کی کتاب "تلخیاں" بنی جو عین ناکام عشق کے دوران ان کے ہاتھ لگ گئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب چونکہ اپنی ہر نگارش کو بچوں کا سا پیار دیتے ہیں اس لئے انہیں بعض دوستوں نے کلام شائع کرنے پر قائل کر لیا جن میں عروض کی استاد محترمہ کنیز بتول کھوکھر کا بڑا ہاتھ ہے جنہوں نے ڈاکٹر صاحب کی لگ بھگ ایک کتاب کے مواد کو عروض پر بھی ڈھال دیا اور جہلم کے ایک استاد شاعر کاشف بٹ نے بھی ناقابل تردید مدد کی۔ ڈاکٹر سلطان محمود جب اپنی فکر کو تحریری شکل دینے لگے تو انہیں معاصرین نے بے حد مشکل سے راضی کیا کہ وہ اپنے چالیس برس پرانے کلام کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔ یہ شاید ڈاکٹر صاحب کی غلطی یا صرف نظر ہی سمجھا جائے گا کہ وہ بہترین کلام غیر ممالک میں تو اردو کمیونیٹی کو توسناتے رہے لیکن ملک عزیز کے اندرونی حلقوں میں قدم تک نہ رکھا۔ البتہ وہ ہمیشہ اپنے برادر بزرگ ڈاکٹر حسن اختر مرحوم، استاد پروفیسر عظمت اللہ خان مرحوم اور دیگر ادبی مقربین کا ذکر بہت شوق اور محبت سے کرتے ہیں۔

سیریز دہم: تصویری مسافت

بھلا ہو ورلڈ بنک کا جس نے ڈاکٹر سلطان محمود کو تصویری بنک بنانے کی عادت ڈال دی۔ حالانکہ انہوں نے محض دس برس کی عمر میں جیب خرچ بچا کر کوڈک کا دس روپے کا کیمرہ 1967 میں ہی خرید لیا تھا اور اپنے بھائی ہمایوں شوکت کے واحد جس تحفے کی وہ قدر کرتے تھے وہ اس کا امریکہ سے لایا ہوا کیمرہ یاشیکا 124 تھا۔ ایسے ہی ان کے استعمال میں وارسا پولینڈ میں روسی کیمرے "زینتھ"، جرمن "ییٹنس" اور جاپانی "نیکن" کیمرے بھی رہے لیکن پھر ڈیجٹل کیمروں اور موبائل کیمروں نے تو انہیں نہال ہی کر دیا۔ ان کے پاس بزرگوں کے علاوہ مشاہیر زمانہ کی بیشمار تصاویر بھی موجود ہیں جو ہر وقت ان کے لیپ ٹاپ اور سیل فونز کی سپیس کھاتی نظر آتی ہیں۔ اس مشکل کے ہاتھوں انہوں نے مجبور ہو کر اور میاں وقار الاسلام کی صلاح لے کر فیصلہ کیا ہے کہ اپنی زندگی کی کہانی کی تصویری دسویں سیریز کیس شکل میں بنائیں گے۔

فہرست

نمبر شمار	عنوان	سیٹ
1	حاصل مطالعہ	101
2	حاصل مطالعہ	102
3	حاصل مطالعہ	103
4	حاصل مطالعہ	104
5	حاصل مطالعہ	105
6	حاصل مطالعہ	106
7	حاصل مطالعہ	107
8	حاصل مطالعہ	108
9	حاصل مطالعہ	109
10	حاصل مطالعہ	110
11	حاصل مطالعہ	111
12	حاصل مطالعہ	112
13	حاصل مطالعہ	113
14	حاصل مطالعہ	114
15	حاصل مطالعہ	115
16	حاصل مطالعہ	116
17	حاصل مطالعہ	117
18	حاصل مطالعہ	118
19	حاصل مطالعہ	119
20	حاصل مطالعہ	120

21	حاصل مطالعہ	121
22	حاصل مطالعہ	122
23	حاصل مطالعہ	123
24	حاصل مطالعہ	124
25	حاصل مطالعہ	125
26	حاصل مطالعہ	126
27	حاصل مطالعہ	127
28	حاصل مطالعہ	128
29	حاصل مطالعہ	129
30	حاصل مطالعہ	130
31	حاصل مطالعہ	131
32	حاصل مطالعہ	132
33	حاصل مطالعہ	133
34	حاصل مطالعہ	134
35	حاصل مطالعہ	135
36	حاصل مطالعہ	136
37	حاصل مطالعہ	137
38	حاصل مطالعہ	138
39	حاصل مطالعہ	139
40	حاصل مطالعہ	140

41	حاصل مطالعہ	141
42	حاصل مطالعہ	142
43	حاصل مطالعہ	143
44	حاصل مطالعہ	144
45	حاصل مطالعہ	145
46	حاصل مطالعہ	146
47	حاصل مطالعہ	147
48	حاصل مطالعہ	148
49	حاصل مطالعہ	149
50	حاصل مطالعہ	150

حاصلِ مطالعہ 101

30- ستمبر 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM973

شکیل میاں

کہیں ایسا تو نہیں کہ ہمارے درمیان اچھے لیڈر پیدا ہوئے، لیکن، ہم انہیں پہچاننے میں ناکام رہے؟

ڈاکٹر

ہمارے معاشرے میں تقسیم در تقسیم کے لگ بھگ درجن بھر تعصباتی فلٹر ہیں جن میں سے ہم ہر شخص کو چھان کر فیصلہ کرتے ہیں کہ اسے رہنماء ماننا ہے کہ نہیں۔ جب سب میں سے گزار چکتے ہیں تو آخر میں ہم خود برآمد ہو جاتے ہیں۔ یہ چھاننیاں ہیں مذہب کا فلٹر، فرقے کا فلٹر، سیاسی پارٹی کا فلٹر، ذات برادری کا فلٹر، صوبائیت کا فلٹر، علاقائیت کا فلٹر، زبان و بیان کا فلٹر، ایمانداری کا فلٹر، حب الوطنی کا فلٹر، تعلیم کا فلٹر اور اگر پھر بھی کوئی بدنصیب ان میں سے چھن کر باہر نکل آئے تو پھر یہ دیکھتے ہیں کہ موصوفہ عورت تو نہیں۔ اتنی چھاننیاں لگا کر تو بیکٹیریا باہر نہیں نکل پاتا، کوئی انسان کیا نکلے گا؟ ہاں مزے کی بات یہ ہے کہ اس مکمل فلٹریشن پلانٹ سے ہم صرف ایک ہی

بندے کو امیونٹی مہیا کر کے باہر نکالتے ہیں یعنی خود اپنے آپ کو۔ نتیجتاً انفرادی طور پر پچیس کروڑ کے پچیس کروڑ رہنماء لیکن اجتماعی طور پر آپس میں لڑتا بھڑتا ہوا ہجوم۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM974

تحسین احمد

اگر آپ تمام تر سیاسی جماعتوں کو ایک ترازو میں نہیں تولتے تو آپ ابھی تک اپنی سیاسی پسند ناپسند کے وائرس کو قابو کرنے کی صلاحیت سے عاری ہیں مزید محنت کیجئے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM975

شکیل میاں

ایسا لگتا ہے کہ اسٹیبلشمنٹ ہمیشہ ایک پارٹی کو نکالنے اور دوسری کو لانے میں کامیاب رہی ہے، لیکن وہ تمام سیاسی جماعتوں کو ایک ساتھ قومی ایجنڈے پر کام کرنے کے لیے کیوں نہیں لا سکی؟

ڈاکٹر

سر جی آپ کے اندر کی معصومیت کھل کر سامنے آگئی ہے۔ اسٹیبلشمنٹ خود ہی واحد طاقتور سیاسی پارٹی ہے۔ وہ خود ہمیشہ عیش کرنے کے لے جان بوجھ کر چوہے بلی کا کھیل رچاتی ہے۔ بس یہیں قلم توڑ دیں پلیز کیونکہ اس ایک فقرے میں ہی ساری حقیقت ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM976

پس پردہ نون لیگ نے اسٹیبلشمنٹ کو ہمیشہ عیش کرانے کی ڈیل کر لی ہے۔ یہ تو ملک جیسی نابالغ بچی سے وحشیوں کے گینگ ریپ کی داستان لگتی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM977

تخریب کے عنوان پر لوگوں کو متحد کرنا سب سے آسان لیکن تعمیر پر متحد رکھنا سب سے مشکل کام ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM978

گورے نے پانچ سو برس قبل امیر ممالک پر قبضے کر کے ان کی دولت چوسی لیکن پھر ذہنی غلامی کی پلاننگ ایسی کہ کہ اگر کسی ملک نے خون بہا کر آزادی لے بھی لی تو انکی صلاحیتوں کے بہاؤ کو اپنی جانب کر کے طاقت میں اضافہ جاری رکھا۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM979

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق ترقی پذیر ملکوں سے ہر سال پچاس ہزار اعلیٰ تعلیم یافتہ ماہرین اور سائنسدان اپنے ملک کو خیر باد کہہ کر مغربی ممالک میں چلے جاتے ہیں۔ صرف 2015ء سے 2020ء کے دوران تیسری دنیا کے پانچ لاکھ ماہرین نے ترقی یافتہ ممالک کی جانب ہجرت کی اور

یوں اپنے غریب ممالک کا مزید ایک کھرب ڈالر کا نقصان کر دیا لیکن جہاں گئے وہاں 15 ارب ڈالرز کی سالانہ بچت کر دی۔ صرف امریکہ میں غیر ملکی ڈاکٹروں کی تعداد 72 فیصد ہے اور صرف ناسا میں 42 فیصد بھارتی کام کر رہے ہیں۔ ان غیر ملکی خدام کی وجہ سے محض ایک برس میں امریکہ کو دوسروں ڈالر کا فائدہ پہنچا۔ اسے امریکہ "انسانی وسائل کا رضاکارانہ تحفہ " قرار دیتا ہے۔ مزید چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ حالیہ ایک برس میں امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا نے غریب ممالک کو 46 ارب ڈالر کی امداد دی لیکن ان ممالک ہی کے ماہرین سے 62 ارب ڈالر کا فائدہ اٹھایا۔ پچھلے بیس برس میں پانچ لاکھ ماہرین ترقی یافتہ ممالک کے اپنے ماہرین سے دس گنا زیادہ ہے جنہوں نے مل کر مغرب کی کایا پلٹ دی ہے۔ ایشیا اور جنوبی امریکہ کے بہت سے ملکوں کی صورتحال یہ ہے کہ ان کے ہر سال تیار ہونے والے 20 سے 70 فیصد ماہرین مغرب جو ہجرت کر جاتے ہیں اور یوں غریب ممالک میں سائنس اور فنی مہارت کی موجودگی خواب ہی رہتی ہے۔ لیکن ہم اس بات سے ہی خوش ہو لیتے ہیں کہ غیر ممالک میں مقیم پاکستانی اتنے ارب ڈالر اپنے ملک میں بھیجتے ہیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM980

عمران خان کے خلاف جو لوگ فوٹو شاپ سے ویڈیو بنا رہے اور پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور جو اسے سچ سمجھ رہے دراصل وہ جدید ٹیکنالوجی سے بے بہرہ بغض عمرانی کا بدترین شکار بے کار بوڑھے ہیں یا نون لیگ کے حرام فنڈ سے مال لینے والا کالا مافیا ہیں اور یا پھر اسی محلے سے تعلق رکھنے والے وہ لوگ جن کا ذکر پس منظر میں بولنے والے کرایے کے ٹٹو نے بحیثیت اپنے خاندان کے کیا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM981

غلطی تسلیم کرنا بہت اچھا کام ہے لیکن جس کے سامنے جھک جائیں وہ اکڑ کر اپنے آپ کو سچا اور فاتح سمجھنا شروع کر دیتا ہے۔اس رویئے سے معافی مانگنے والا اپنی ہی نظر میں گر جاتا ہے۔معاشرے کی اس کم ظرفی سے اچھا انسان بھی برا بن جاتا ہے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM982

معاشرہ تیزی سے روبہ زوال ہے۔اور سماجی و نفسیاتی مسائل تیزی سے بڑھتے ہوئے سماج کو برباد کرنے پر تلے بیٹھے ہیں۔

پولیس، عدلیہ، فوج، پارلیمنٹ، صحافت اور سیاست عملی طور پر (امیر کی لونڈی) bitches of the richesوالا کردار ادا کر رہے ہیں۔ اور عام لوگوں کے لئے قانون کی سخت گرفت موجود ہے۔

نیز استاد کی تو عزت ہی کوئی نہیں۔

حاصلِ مطالعہ102

2-اکتوبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM983

برائے نوریہ

اسلامیہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء بڑے فرینڈلی اور وسیع القلب ہیں۔ آپ کو نا صرف محبت ملے گی بلکہ کافی حد تک اخلاقی مدد بھی میسر رہے گی۔ آزمالینا سال بعد آپ بہاولپور کو بھی مس کیا کریں گی۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM984

چلو جی؟ایک اور کاروبار بھی ٹھپ ہوا ڈیجیٹل میڈیا کے باعث۔ "میرے پاکستانیو" اب تو سیکھ لیں دنیا میں کامیابی کے طور طریقے اور چھوڑ دیں وہ ہیرا پھیریاں جن کے باعث ایمیزون جیسی عالمی کمپنی پہلے پاکستان آنے کو تیار ہی نہ تھی پھر ترلے منتوں کے بعد آدھی ہی آئی یعنی صرف سیلنگ میں اور پرچیزنگ کی اجازت دینے کا ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ ہماری "ہوشیاریوں" سے تنگ آکر

ناصرف ہمارے 25 ہزار اکاؤنٹس بلاک کر گئی ہے بلکہ سننے میں آیا ہے کہ رہا سہا کاروبار بھی ہم چالاکوں سے واپس چھین لے گی۔ اب سمجھ آئی کہ بھارت کیوں ترقی کرتا چلا جارہا ہے؟

3حاصلِ مطالعہ۔DSM985

بھٹو کے ہٹائے جانے میں تو شاید اس کے غرور کا بھی دخل ہو لیکن پھانسی کے مقام تک پہنچا دیا جانا ضیاء الحق کو سوویت یونین کے خلاف امریکی ایجنڈہ پورا کرنے میں مکمل یکسوئی بہم پہنچانے کا امریکی فیصلہ تھا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM986

میاں لطیف

ڈاکٹر سلطان جیسا "دانشور" کوئی سوال پوچھ سکتا ہے۔ حیرت ہے۔ "دانشور" حضرات کے پاس ایک سو ایک تاویلیں ہوتی ہیں یا پھر آسانی گھڑ لیتے ہیں۔

ڈاکٹر

اللہ آپ کو مثبت سوچ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ تو دانشوروں کے خلاف بغض زیادہ ہے اور دلیل کم ورنہ آپ مثبت طریقے سے بھی بھڑاس نکال سکتے تھے۔ کیا اب آپ کو سمجھ آئی کہ میں

کرونیز سے کیوں علیحدہ ہوا کیونکہ وہ بڑھاپے میں آکر جوانی والا بغض چھپا نہیں پا رہے تھے۔ ہمیں محنت کر کے ایک دوسرے سے آگے نکلنا چاہئے طنز و تشنیع سے نہیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM987

نون لیگ کی حامی عوام تو اپنی زبان و بیان سے ہی غیر سیاسی نہیں لگتی اور پر تعصب بھی ۔ کیا نون لیگ میں کوئی پڑھا لکھا بندہ نہیں رہ گیا جو کم از کم انگریزی ہی سمجھتا ہو؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM988

چور ہی فائدے میں رہتے ہیں یہاں۔ پہلے مل ملا کر لوٹو اور اوپر سے نیچے تک حصہ ادا کرو۔ پھر انہی سے مل کر پھوٹو اور بعد میں انہی سے مل کر کیس ختم کرالو اور پھر انہی سے مل کر دوبارہ لوٹنے کے لئے آجاو اور غیر حاضری کی تنخواہ بھی لے لو۔ ہے اس ملک کا کوئی ماں باپ؟

7حاصلِ مطالعہ۔DSM989

ایک بھارتی افسر کا سوال جو ہمارے معاشرے پہ بھی اسی شدت سے لاگو ہوتا ہے۔ "سیاست اگر عوامی خدمت ہے تو پارلیمنٹیرینز کی تنخواہ کیوں اور اگر نوکری ہے تو امتحان اور کوالیفیکیشن کیوں نہیں"

8حاصلِ مطالعہ۔DSM990

ارشد مرشد

کیا وجہ ہے کے ماں باپ میں ناچاقی اور آپسی جھگڑوں کی صورت میں ننانوے فی صد بچے ماں کا ساتھ دیتے ہیں۔

ڈاکٹر

واحد دنیاوی وجہ ماں کے آنسو ہیں جو یا تو حقیقی ہوتے ہیں یا پھر ٹسوے مگر اولاد پر اپنا اثر ضرور ڈالتے ہیں۔ اور جینیاتی وجہ یہ ہے کہ بچے کا دماغ چونکہ رحم مادر میں بنتا ہے جس میں ماں کے احساسات و جذبات زیادہ دماغی حصہ حاصل کر لیتے ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM991

Reeta Shah

Didnt he get 21 gun salute at Puntos۔gun when he went with Imran Khan's 1st visit to USA? I was alarmed and baffled at the same time. As far I knew 21 gun salute was only for special head of special countries.

ریٹا شاہ

کیا وہ عمران خان کے پہلے دورہ امریکہ کے ساتھ گئے تو کیا انہیں پنٹس گن پر 21 توپوں کی سلامی نہیں ملی؟ میں ایک ہی وقت میں گھبراہٹ اور حیرانگی ہوئی۔ جہاں تک میں جانتی تھی کہ 21 توپوں کی سلامی صرف خصوصی ممالک کے خصوصی سربراہوں کے لیے ہوتی تھی۔

DSM

Reeta Shah Mam 21 gun salute to IK with Bajwa in 2018 was the open American declaration to the whole world، especially to China and Russia، that Pakistan is the cornerstone of their policy. So we faced all sugar coated consequences of the said salute، i.e.، the Kashmir annexation with India، extension in Bajwa term of service and cold policy on CPEC. Present Bajwa visit to US is the last official visit which is a token to his loyalty with US policies and thanksgiving by Pentagon. Now we will face again a status quo in our policies for next some years، viz.، the appointment of agreed new army chief as well as jamming progress in CPEC.

ڈاکٹر سلطان محمود

ریٹا شاہ میم

2018 میں باجوہ کے ساتھ عمران خان کو 21 توپوں کی سلامی پوری دنیا خصوصاً چین اور روس کے لیے کھلا امریکی اعلان تھا کہ پاکستان ان کی پالیسی کا سنگ بنیاد ہے۔ لہٰذا ہمیں مذکورہ سلامی کے تمام شوگر لیپت نتائج کا سامنا کرنا پڑا، یعنی کشمیر کا بھارت کے ساتھ الحاق، باجوہ کی مدت ملازمت میں توسیع اور چین پاک اقتصادی راہداری پر سرد پالیسی۔ باجوہ کا موجودہ دورہ امریکہ آخری سرکاری دورہ ہے جو امریکی پالیسیوں کے ساتھ ان کی وفاداری اور پینٹاگون کی طرف سے شکریہ ادا کرنے کی علامت ہے۔ اب ہمیں اگلے کچھ سالوں کے لیے اپنی پالیسیوں میں ایک بار پھر جمود کا سامنا کرنا پڑے گا، یعنی، متفقہ نئے آرمی چیف کی تقرری کے ساتھ ساتھ چین پاک اقتصادی راہداری میں پیش رفت کو روکنا۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM992

ہم ساٹھ سال کی عمر تک نوکری کر کے جو تیر مار لیتے ہیں وہی اگلے پانچ برس قومی خزانے پر بوجھ بن کر کیوں ماریں؟ چونکہ ہم نے تو نوکری میں کرنا کرانا کچھ نہیں ہوتا تو کیوں نہ فوجی طرز پر نوکری محض 18 سال کی کر کے ہر "جنگجو "کو ریٹائر کر دیا جائے۔ اس طرح قطار میں کھڑے بے

روزگاروں کو روزگار بھی ملے گا اور فارغ ہونے والا ملازم شاید کسی کاروبار کی جانب راغب ہو جائے۔

حاصلِ مطالعہ 103

-8 اکتوبر 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM993

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM994

اور جس گدھے نے چھانگے مانگے میں پوری اسمبلی خرید لی تھی اس پر کون سا تبرہ سوٹ کرتا ہے جناب؟ دیکھ لیں اسٹیبلشمنٹ کے ہاتھوں اپنے تئیں سیانے بننے والے بزرگ بھی کیسے بے وقوف بنتے ہیں۔ تف ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM995

عارفہ وسیم

اگر پاکستانی یونیورسٹیوں کا کوئی معیار ہوتا تو طارق جمیل جیسوں کو کوئی ان اداروں کے قریب پھٹکنے بھی نہ دیتا۔

ڈاکٹر

محترمہ بات تو درست ہے لیکن اس خاکسار نے نیویارک امریکہ کے سیکول آف فارن پالیسی جیسے باوقار ادارے میں قاضی حسین احمد صاحب کو بھی تقریر کرتے سنا ہے؟

4حاصلِ مطالعہ۔DSM996

محمد رضوان

اگر کسی کو اس کے بارے سچ بتایا جائے تو وہ مشتعل کیوں ہوتا ہے؟

ڈاکٹر

اس لئے کہ ہر ایک نے اپنے گرد اپنی ہی پسندیدگی کا کانچ کا ایک محل کھڑا کیا ہوتا ہے۔اس پر جب دوسرے کے سچ کا پتھر ٹکراتا ہے تو اس مصنوعی محل کے چکنا چور ہوتے وقت اس کی طبیعت پھڑکتی ہے اور وہ بھڑک اٹھتا ہے۔

5۔1حاصلِ مطالعہ DSM997

جاوید نواز کاٹیسوری کو گورنر سندھ بنائے جانے پر تبصرے پر ڈاکٹر کا تبصرہ:

یہ ووٹرز کو ان کی حیثیت یاد دلانے کا ایک خفیہ ہتھیار ہے جو حقیقت میں تو عوام کے منہ پر جوتا مارنے کے مترادف ہوتا ہے محض یہ باور کرانے کے لئے کہ بھئی تم عام لوگ تو ٹشو پیپر ہی نہیں بلکہ ٹوائلٹ پیپر جیسے ہو۔ یہ سلسلہ خاصہ پرانا ہے۔ اور اسے پاکستان کے تیسرے گورنر جنرل غلام محمد سے شروع کیا جا سکتا ہے۔ پھر آگے بڑھتے جائیں اور کھر سے لے کر بزدار، ٹیسوری، عمران اسماعیل، زرداری، شرجیل میمن، اسلم رئیسانی وغیرہ تک چلے جائیں اور سر دھنیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM998

عارفہ وسیم

ابنارمل معاشرے میں جو جتنا بڑا نوسرباز اور فراڈیا ہو گا وہ اپنی گفتگو میں اللہ اور رسولؐ کا اتنا ہی زیادہ استعمال کرے گا۔

ڈاکٹر

دراصل یہ نشانی ہے ہمارے ظاہر و باطن کی جنگ کی جس پر عموماً باطن ہی غالب رہتا ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM999

بدقسمتی سے دوسرے اداروں کی طرح ہمارا بنکنگ سیکٹر بھی کرپٹ ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1000

کاش ہم اچھے برے کی پہچان رکھتے اور ڈاکٹر قدیر جیسے اصل ہیروز پر تنقید کی بجائے توصیف کرتے۔

ڈئیر موناویسے تو بلند مرتبہ قوموں میں کسی کو بھی ہیروز پر تنقید نہیں کرنی چاہئے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ انہیں بھی انسان سمجھتے ہوئے ان کی ذاتی غلطیوں کو تاہیوں سے چشم پوشی اختیار کرنی چاہئے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1001

ہمیں اپنے بیٹے ابوازم والے گھرانوں میں بیاہنے چاہئیں اور بیٹیاں امی ازم والوں میں۔

حاصلِ مطالعہ۔DSM-101002

کپتان کے ہیلی کاپٹر میں دو بار خرابی کے بعد اب اسے ہوشیار رہنا چاہئے کیونکہ رانا ثناء عوام کی ذہن سازی بہت تیزی سے کر رہا ہے۔

حاصلِ مطالعہ104

-11اکتوبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1003

کیا یہ بہتر نہیں کہ جس کسی نے بھی ہمیں موجودہ ستاروں سیاروں کا سائنسی علم تحقیق کی روشنی میں بمع ثبوت دیا ہے اسی سے پہلے پوچھ لیں کہ یہ سارا نظام کیسے چل رہا ہے؟

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1004

Beauty and brain hardly go together.

خوبصورتی اور دماغ کم ہی ایک جگہ پائے جاتے ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1005

بابابابا

4-حاصلِ مطالعہ۔DSM1006

5-حاصلِ مطالعہ۔DSM1007

درست کہا آپ نے۔ کسی پارٹی سے جڑ کر اپنے خیالات کو پارٹی پالیسی کے تحت کر لینا ذہنی طور پر دیوالیہ ہونے والی بات ہے۔ کسی بھی پارٹی کا برانڈ، چھڑیا یا پھٹی بن جانے سے بہتر ہے کہ پھر سیدھا سیدھا مان لینا چاہئے کہ وہ آدمی محض اپنے ذاتی مفادات کا کتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ۔DSM-61008

ہماری رہائشی سوسائٹی میں تازہ انتخابی مہم اور پھر انتخابات۔ جب اس قدر معمولی انتخاب میں بھی لاکھوں روپے خرچ ہونا شروع ہو جائیں اور ملکی سطح کی سیاسی پارٹیاں ملوث نظر آنے لگ جائیں تو اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ہمیں سماج اور سیاست میں رہنے کا ابھی ڈھنگ نہیں آیا۔ اس بار سیاسی رسہ کشی عروج پر تھی لیکن اسکے باوجود چند مدبر رہائشیوں کے معتدلانہ کردار نے معاملات خراب ہونے سے بچا لئے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1009

میرے خیال میں عورت کا اپنی ہی تحریر میں مرد کو دیوتا کا روپ دے دینا حقائق سے چشم پوشی اور شاعرانہ تَعَلّی ہے تبھی عالمی سطح پر ہمارا ادب کوئی مقام حاصل نہیں کر پایا۔ اگر عورت خود داسی رہنا پسند کرتی رہے تو پھر اپنے حقوق سے محرومی پر شور مچانا بھی چھوڑ دے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1010

لطیفے پر صرف ہنسنا چاہئے تا کہ روز روز کی ٹینشن تنگ نہ کرے لیکن کئی دوست میم میخ نکالنے بیٹھ جاتے ہیں کہ وہ کونسی گائے ہے جس کے بڑے بڑے سینگ ہوتے ہیں؟ اگر ایسے صاحب محفل میں آ ہی دھمکیں تو انہیں بتا دیں کی برصغیر میں موجود زیبو کیٹل، راجستھانی گائے نیز کئی ایک گائیوں کے نر کے بڑے بڑے سینگ ہوتے ہیں۔
ڈاکٹر سلطان محمود

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1011

جی درست کہا آپ نے کہ اصل کرپٹ نون لیگ اور زرداری سے بھی طاقتور ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ شریفوں اور زرداریوں نے مقتدرہ کی نفسیات سمجھ کر اپنے لانے والوں سے ہاتھ ملا لیا اور عوام کے خون سے کشید کر کے دودھ اور شہد کی نہروں کا رخ ففٹی ففٹی کے اصول پر دونوں جانب کر لیا۔ عمران ذہنی لحاظ سے چونکہ کرپشن کے خلاف ایک طرح کا نفسیاتی مریض تھا لیکن اسے اپنے اقتدار

کے دوام کی خاطر چہرہ بدلی کے طور پر لانا بھی ضروری سمجھا گیا اس لئے پہلے اسے چاروں جانب سے زنجیروں میں باندھا گیا یعنی اس کے گھر میں مانیکا فیملی گھسائی، سیاسی صفوں میں جہانگیر ترین اور لوٹوں جیسے ثقہ بند کرپٹ ڈال کر اسے اس کے خوابوں کی وزارت عظمٰی ہدئے میں دے دی گئی لیکن عملی اختیار اپنے پاس رکھ کر ناچنے کا کہا گیا تو وہ نواز، زرداری، شجاعت اور فضلو کی طرح ناچ نہ سکا اور چلتا بنا۔ اصل بات ذاتی لالچ کی خاطر عوام کے خون سے ہولی کھیلنے اور ملک کے مقدر کالے کرنے کی ہے جس کے لئے بے حد بیغیرتوں کی ضرورت پڑتی ہے مگر مقتدرہ کو بد قسمتی سے اسحاق ڈار، تینوں شریف، نون لیگ اور زرداری کے فرنٹ مین نیز قاف لیگ اور ایم کیو ایم میں ایسے لوگ بآسانی مل جاتے ہیں جو بہت آسانی سے یہ شیطانی کھیل کھیل جاتے ہیں۔ جب اصل طاقتوروں نے اپنی آمدن اور ناطقہ بند ہوتے دیکھا تو پھر امریکی ایجنسیوں کے پاؤں پڑ کر عمران کو از خود گرایا۔ اور بھائی جان یہ کھیل پہلی بار نہیں کھیلا گیا ستر سال سے جاری ہے اور بد قسمتی سے ابھی جاری رہے گا۔ ابھی ہمیں آپ کو بہت حوصلے کی ضرورت ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1012

افضل ملک

پتہ نہیں کیا وجہ ہے۔ زیادہ مذہبی تحریریں اور باتیں کرنے والے لوگ ذاتی زندگی میں انسانی معاملات اور رویوں میں اتنے کمزور کیوں ہوتے ہیں (ایکسیپشنز کو چھوڑ کر)

ڈاکٹر

ان کا تحریروں ہی میں سارا مذہب اور اخلاق خارج ہو جاتا ہے لہٰذا ذات میں شیطان جمع رہتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ105

-14اکتوبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1013

برائے تقی صاحب

تقی بھائی ہمیں اب صوبہ پرستی سے باہر نکل کر کچھ بڑا سوچنے کی ضرورت ہے۔ آپ نے نشتر میں لاشوں پر انسانیت کی تذلیل کو موضوع بنانے کی بجائے صوبے کی تذلیل پر فوکس کیا ہے جو قابل مذمت ہے۔ ساتھ ہی آپ یہ بھی لکھ دیتے کہ پنجاب نے سیلابی پانی سندھ بھیج کر اسے برباد کرنے کی سازش کی ہے۔ آپ کی دانشوری کا مزہ تو تب آئے کہ جب آپ کو کراچی کے تعصب کا مقابلہ بقایا سندھ سے کرنا پڑ جائے تو پھر ساری دانشوری دھری کی دھری نہ رہ جائے تو ہمیں جھوٹا سمجھ لیں۔ آج پچاس برس بعد بھی بھارت واسیوں کے دماغ سے علاوہ پرستی نکل نہیں پائی معلوم نہیں آپ لوگ کب بڑے ہوں گے ؟ اگر میرا تبصرہ پسند نہ آئے تو پنجابی ہونے کے ناطے مجھے بھی ان فرینڈ کر دیں تاکہ آپ سکون سے تعصب پھیلا سکیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1014

سوشل میڈیا نے ہمارے اندر سوئے ہوئے بھیڑیوں کو بھی جگا دیا ہے اور جونہی مردوں کو کوئی حسین عورت سکرین پر دکھائی دیتی ہے وہ اسے فری لنچ کے طور پر حاصل کرنا چاہتا ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1015

اگر موجودہ حکومت اسرائیل کو تسلیم کرتی ہے اور ایٹمی پروگرام بین الاقوامی نگرانی میں دے دیتی ہے تو پھر عمران کیا کوئی بھی کچھ نہ کر پائے گا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1016

ساؤتھ افریقہ میں ایک یونیورسٹی کے دروازے پر

فکر انگیز جملے درج ہیں:

کسی قوم کو تباہ کرنے کیلئے ایٹم بم اور دور تک وار کرنے والے میزائلز کی ضرورت نہیں، بلکہ اس کے نظام تعلیم کا معیار گرا دو اور طلباء وطالبات کو امتحانات میں نقل لگانے کی اجازت دے دو، وہ قوم خود تباہ ہو جائے گی۔" اس ناکارہ نظام تعلیم سے نکلنے والے ڈاکٹرز کے ہاتھوں مریض مرتے رہیں گے۔ انجینئرز کے ہاتھوں عمارات تباہ ہو جائیں گی۔ معیشت دانوں کے ہاتھوں دولت ضائع ہو جائے گی۔ ججز کے ہاتھوں انصاف کا قتل ہو جائے گا۔

نظام تعلیم کی تباہی، قوم کی تباہی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر

اس تحریر کو بھٹو کی تعلیم قومیانے والی پالیسی سے جوڑ کر دیکھیں تو اس سے نفرت ہو جائے گی اور پھانسی کی سزا کافی معمولی نظر آئے گی کیونکہ یہی تو اس نے کیا1974ء میں تعلیم قومیا کر اور ملک کے مستقبل کا بیڑہ غرق کر دیا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1017

اگر سیاسی جماعتوں کے حساب سے شرح نکالی جائے تو تحریک انصاف پی ڈی ایم سے 39 گنا زیادہ مقبول ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1018

شکیل میاں

میرا اندازہ ہے کہ مستقبل میں "توانائی کا بحران" اور "موسمیاتی تبدیلی" انسانیت کو درپیش تمام بحرانوں کا باپ ثابت ہوں گے، اس کا واحد حل ہمارے نظام شمسی یا قابل مشاہدہ کائنات میں توانائی

اور معدنیات سے مالا مال دیگر سیاروں کو تلاش کرنا ہو گا۔ ناسا کا جیمز ویب ٹیلی سکوپ وغیرہ پر اربوں ڈالر خرچ کرنا غلط نہیں ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

کیا ہم اپنے سیارے کی پوشیدہ دولت حاصل کر چکے ہیں جو لاحاصل کی جانب بھاگیں؟

شکیل میاں

سلطان محمود آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں مگر مستقبل بعید کی تیاری ابھی سے کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

لیکن تدبیر بھی یہی کہتی ہے کہ اڑتی بہت ساری چڑیوں میں سے جو ہاتھ میں ہے اسی پر توجہ کریں۔

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM1019

کچھ لوگ اتنے الجھاؤ کا شکار ہوتے ہیں کہ اپنی ذاتی پسند ناپسند کا بھی اصل نہیں جان پاتے، حتیٰ کہ سیاسی پارٹیوں کے کے لئے نرم گوشہ بھی دکھاتے ہیں اور سیاسی وابستگی سے نظریں بھی چرانے کا کہتے ہیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1020

وہ دولت کب کام آئے گی جو پاکستان کو بلا ضرورت قرضوں میں جھونک کر بیرون ملک اکٹھی کی گئی۔

حاصلِ مطالعہ۔DSM91021

مجھے تو عمران کا چھ نشستوں سے انتخاب لڑنا ایک بچگانہ اور سیاسی ناپختگی کا کھیل لگا ہے۔ یہ سبھی سیٹیں عمران نے چھوڑنی ہی چھوڑنی ہیں تو پھر نا صرف دوبارہ ارب ارب فی سیٹ خرچہ ہو گا بلکہ بہت سی سیٹیں چھن بھی جائیں گی۔ الیکشن کمیشن کو دو کام فوراً کرنے چاہئیں۔ اول ایک سے زیادہ حلقوں سے انتخاب لڑنے والے کو ڈس کوالیفائی کر دے اور دوم پچاس فیصد سے کم ٹرن اوور کے حلقے کا نتیجہ ہی مسترد کر دے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1022

ہم برصغیر ہندو پاک میں پیدا ہوئے جہاں کئی مذاہب بیشمار خود ساختہ فرقوں میں ہمیں تقسیم کر کے بے راہ روی کرتے ہیں۔ دوم یہاں حقانیت کی بجائے جھوٹ کافی حد تک ہماری بنیادوں میں شامل ہے۔ نیز ہم دنیاوی ترقی میں پیچھے رہ جانے کے باعث مغرب کی تقلید خاصے غیر منطقی انداز میں کرتے ہوئے فیملی سسٹم کو بھی توڑے جانے کے دہانے پر کھڑے ہیں اور یہ کہ ہماری پرسیشن اگر

جھوٹ، تفرقہ بازی اور نابالغانہ خیالات سے جنم لیتی ہے تو پھر ہم جب اپنے دل اور دماغ سے سوچتے ہیں تو تقسیم در تقسیم ہی ہمارا مقدر بنتی ہے۔

حاصلِ مطالعہ106

17اکتوبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1023

میں ایک عام شہری ہوں مجھے نہیں پتہ یہ کیا ہو رہا ہے، مجھے ہمیشہ لاعلم رکھا گیا ہے، میرے والد کو بھی لاعلم رکھا گیا، میرے بچوں کو بھی لاعلم رکھا جائے گا، علم والے کبھی سامنے نہیں آتے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1024

پی ٹی آئی قحط الرجال کا شکار ہے۔ عمران کو اپنی سوچ پر عمل کرنے کیلئے اوپر سے مکمل اجازت نہیں۔ تجربہ کار تھنک ٹینکس موجود نہیں۔ نیز ودیعت کئے گئے پارلیمنٹیرینز کا ایجنڈا کچھ اور ہے۔

Tahseen

s an open secret. IK is a confident liar with an addiction. I 'It .t trust him for this habit'dislike him and don

تحسین

یہ ایک کھلا راز ہے۔ عمران خان نشے کی لت کے ساتھ ایک پر اعتماد جھوٹا ہے۔ میں اسے ناپسند کرتا ہوں اور اس عادت کے لیے اس پر بھروسہ نہیں کرتا۔

DSM

Look at the helm of affairs of our public. Some love an addicted .leader and the rest love looters

ہماری عوام کا حال تو دیکھو۔ کچھ ایک عادی لیڈر سے محبت کرتے ہیں اور باقی لٹیروں سے محبت کرتے ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1025

ایک ہوتے ہیں سادہ لوح لوگ، ان سے کچھ پیچھے بے وقوف لوگ، اس کے بعد احمق لوگ، پھر کوئی چھ سات ہزار خالی دماغ کلومیٹروں کے بعد وہ لوگ جو پامسٹری اور ایسٹرولوجی میں یقین رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر

اور ان سے بھی کافی پیچھے وہ لوگ جو سیاست پر یقین رکھتے ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1026

شاید دنیا گلوبل ویلیج بن چکی ہے یا پھر یہ ہماری سیاسی چشمک کا اعجاز ہے کہ بیرون ملک بھی ہم اپنے ملک کی بدنامی کا باعث بن رہے ہیں۔ ہم نے بیرون ملک دہائیوں تک رہنے کے باوجود کبھی ایسے جمعہ کے خطاب نہیں سنے تھے جو ہمارے مولونا باہر جا کے خطبہ دے رہے۔
ڈاکٹر سلطان محمود

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1027

سیاسی طور پر پاکستانی قوم دو دھڑوں میں بٹ گئی ہوئی ہے۔ میرا لیڈر، تمہارا لیڈر کے حامی اور ایک دوسرے سے لٹھم لٹھ بھی ان نااہل لیڈران کے پیچھے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1028

امریکہ اور سعودیہ کے تعلقات بگڑ گئے ہیں کیونکہ امریکہ نے اپنی معیشت مضبوط کرنے کے لئے اوپیک سے تیل کی قیمتیں کم کرنے کا کہا لیکن صدر سعودیہ نے الٹا تیل کی پیداوار کم کر کے قیمتیں بڑھا دیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1029

روس اور سعودیہ کے بعد اب امریکہ سب سے بڑا تیل پیدا کرنے والا ملک بن چکا ہے لیکن اب بھی وہ اپنے محفوظ ذخائر استعمال نہیں کرتا۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1030

اسرائیل کے ایک سابق وزیر اعظم یہود المرٹ پر جب رشوت لینے کا ثبوت مل گیا تو پورے ملک میں کسی نے اس کی حمایت نہیں کی۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1031

جب ملک میں سائنس کا یہ تماشہ ہو تو ہم نوبل پرائز تلاش کرتے پھریں، بقول شاعر:

سورج پہ گھر بنانا پھر چھاؤں تلاش کرنا۔۔۔

کھڑے ہونا بھی دلدلوں میں پھر پاؤں تلاش کرنا۔۔۔!!

ساری بد دعائیں ذوالفقار علی بھٹو کے لئے جس نے 1974ء میں تعلیم کو قومیا کر ملک کا مستقبل تاریک کر دیا۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1032

نفسیات دان کہتے ہیں کہ احساس برتری دراصل احساس کمتری ہی کی ایک شکل ہے۔ میں محترمہ تاجور کافین ہوں اور ان کی شاعری مجھے بہت انسپائر کرتی ہے۔ بس ہر پجاری کی طرح میں بھی ان سے ہزاروں کتابوں والا دعویٰ سننا نہیں چاہتا تھا کیونکہ ان کا کلام ہی ان کے علم کی دلیل ہے۔

حاصلِ مطالعہ107

-20اکتوبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1033

جب سب کچھ امریکی اختیار میں ہو تو ان کی غلامی سے نکلنے کی باتیں محض زبانی جمع خرچ ہی ہے؟

ادریس شاہد
بالکل۔ لیکن افسوس انہی باتوں سے خان اپنے سپوٹروں کو کامیابی سے گمراہ کئے ہوئے ہے۔

ڈاکٹر
چند الفاظ ہم بہت آسانی سے دوسروں کے بارے میں بول جاتے ہیں مثلاً کفر، گمراہی، بے عقلی، لاعلمی وغیرہ چاہے خود ان الفاظ کی ابجد سے بھی واقف نہ ہوں۔ کیا ایک کی پسند دوسرے کی ناپسندیدگی نہیں ہو سکتی یا اسے اختلاف کا حق ہی نہیں؟

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1034

برائے مونا

دراصل ہم لوگ خوبصورتی باہر ڈھونڈتے ہیں جب کہ انسان کا کردار اور خیالات خوبصورت ہوں تو شکل جیسی بھی ہو چل جاتی ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1035

قیوم شیخ

استاد نے جہالت پر روشنی ڈالنے کو کہا۔شاگرد نے پی ٹی آئی والے کو کھڑا کر کے بتی جلادی۔

ڈاکٹر

شکر ہے استاد نے ذلالت کی تعریف نہیں پوچھ لی ورنہ اب تو نون لیگئے کہیں نظر ہی نہیں آتے جنہیں پکڑ بتی جلائی جاسکتی۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1036

عارفہ وسیم

مورخ مر جائے گا لیکن یہ نہیں جان پائے گا کہ جماعتِ اسلامی اور اعتزاز احسن کس کے ساتھ ہیں۔

ڈاکٹر

جماعت اسلامی تو AAA (اللہ، امریکہ، آرمی) کے ساتھ ہے لیکن اعتزاز احسن کو ابھی حال ہی میں تحریک انصاف میں جانے کا ٹاسک ملا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1037

DSM

The Chief Justice has written a letter to the Prime Minister that the number of judges in the Supreme Court should be increased further.

ڈاکٹر سلطان محمود

چیف جسٹس نے وزیر اعظم کو خط لکھا ہے کہ سپریم کورٹ میں ججز کی تعداد مزید بڑھائی جائے۔

Reeta Shah

I totally agree. I would add one point: There needs to be some system of accountability: a system for justice within the judicial system. Only Allah is perfect and free of any fault. After all judges are also humans like all of us. They too can falter and err. So، why should there be no system to punish a judge if the judge is corrupt and makes a mistake; and they do make very serious mistakes which totally destroy not just one person but whole families and many generations. The judges and judicial system should set an example for rest of the country for accountability.

ریٹا شاہ

میں پوری طرح سے متفق ہوں۔ میں ایک نکتہ کا اضافہ کروں گی: احتساب کا کچھ نظام ہونا چاہیے: عدالتی نظام کے اندر انصاف کا نظام۔ صرف اللہ ہی کامل ہے اور ہر قسم کے عیب سے پاک ہے۔ آخر جج بھی ہم سب کی طرح انسان ہیں۔ وہ بھی بھٹک سکتے ہیں اور غلطی کر سکتے ہیں۔ تو، اگر جج

بد عنوان ہے اور غلطی کرتا ہے تو جج کو سزا دینے کا کوئی نظام کیوں نہیں ہونا چاہئے؟ اور وہ بہت سنگین غلطیاں کرتے ہیں جو نہ صرف ایک فرد بلکہ پورے خاندان اور کئی نسلوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیتے ہیں۔ ججز اور عدالتی نظام کو احتساب کے لیے ملک کے دیگر حصوں کے لیے مثال قائم کرنی چاہیے۔

DSM

Dear Mam the term "should be" may be our desire where we can't opt for a real change. Accountability might be in excercise individually in the judiciary but it's totally absent in their system. Probably you remember that judges gave a verdict in Qazi Faez case that nobody can question the judges and even their families. I personally know this judge and his family up to their Afghan origin so am deeply disappointed the role of kangaroo courts where judges like him gave decisions.

مادام "ہونا چاہیے" کی اصطلاح ہماری خواہش ہو سکتی ہے جہاں ہم حقیقی تبدیلی کا انتخاب نہیں کر سکتے۔ احتساب عدلیہ میں انفرادی طور پر ہو سکتا ہے لیکن ان کے نظام میں یہ بالکل غائب ہے۔ غالباً

آپ کو یاد ہو گا کہ قاضی فائز کیس میں ججوں نے فیصلہ دیا تھا کہ ججوں اور ان کے اہل خانہ سے کوئی سوال نہیں کر سکتا۔ میں ذاتی طور پر اس جج اور اس کے خاندان کو ان کے افغانی نژاد تک جانتا ہوں اس لیے کینگرو عدالتوں کے کردار سے بہت مایوس ہوں جہاں ان جیسے ججوں نے فیصلے دیے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1038

اگر میں عمران اور آپ کسی دوسرے سیاستدان کو پسند کریں تو یہ ہمارا جمہوری حق ہوا جسے چھین لینا ہمیں زیب نہیں دے گا۔ سب سے بہتر تو یہ ہے کہ ہم پڑھے لکھے لوگوں کی طرح کا برتاؤ کریں اور مخالفت بھی کریں تو الفاظ کا چناؤ ذرا اچھا رکھ لیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1039

بھٹو کو میں جمہوریت کی علامت ضرور سمجھتا ہوں لیکن امریکی چھتری تلے سے کبھی جرنیل نکلتے ہیں تو کبھی جمہوری لوگ بھی نکل آتے ہیں جو تباہی ایک جیسی ہی پھیلاتے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1040

ارشد مرشد

تاریخ گواہ ہے کے اسٹیبلشمنٹ نے الطاف حسین، نواز شریف اور عمران خان سمیت جس کو بھی اقتدار کے گھوڑے پر بٹھایا گھوڑا انہیں دولتی مار کر ان کی پہنچ سے دور نکل گیا اور یہ ہاتھ ملتے رہ گئے

۔

ڈاکٹر

ان دولتیوں سے بچنے کا بس ایک ہی طریقہ ہے کہ اب کے مقتدرہ کسی تگڑے جرنیل کی بجائیتِ سیاستدان تربیت کرے اور اسے انتخابات سے گزار کر وزیر اعظم لے آئے۔ جب تک مقتدرہ سیاستدان باہر سے پکڑتی رہے گی یونہی ذلیل ہوتی رہے گی۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1042

ہم مخصوص حالات میں برا کردار ادا کرنے والے کے سلوک سے نفرت کی بجائے پورا بندہ ہی کیوں مسترد کر دیتے ہیں۔

بانو

پورا بندہ بعض حالات میں مسترد کرنا ٹھیک نہیں اور بعض حالات میں اس سے بچاؤ ضروری

ہے۔ بعض دفعہ انسان اپنی سوچ یا حدود کے باعث مسترد کرتا ہے جو منفی نہیں ہوتا مگر مسترد شخص اسے منفی سمجھتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ108

21اکتوبر2022ء

1۔حاصلِ مطالعہ 1043

عاصمہ جبیں

بھوک کا وزن اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ اس کے نیچے حج، ایمان، علم، حکمت، عقل، فکر، دانائی، دانش سب کے سب دب کر مر جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

اور زیادہ "ڈپھ" جانے سے بھی یہی خصوصیات ختم ہو جاتی ہیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔1044

جاوید نواز

لیاقت علی خان کے قتل سے اب تک اسٹبلشمنٹ کے تیار کردہ کسی روبوٹ نے عوام کی فلاح کے لئے کچھ نہیں کیا۔

ڈاکٹر

ویسے سر قائد سے لیاقت تک کون سے فلاحی کام ہوئے تھے؟

3۔ حاصلِ مطالعہ 1045

برائے تاجور شکیل کراچی

سزا تو پنجاب کو ملی کیونکہ تقسیم بر صغیر کے وقت بھارت سے پاکستان کو واحد ریلوے لائن صرف لاہور کو جوڑتی تھی۔ سارا بوجھ پہلے پہل لاہور پر ہی پڑا۔ پھر یوں ہوا کہ پڑھے لکھے مہاجرین نے پاکستان کی مقتدرہ بننے کی خاطر دار لخلافہ کراچی کا رخ کر لیا اور ایسی خالی شدہ جائیدادیں بھی الاٹ کرا لیں جن کا نہ کوئی گواہ تھا کہ بھارت میں ان کے پاس تھیں بھی کہ نہیں۔ پھر یوں ہوا کہ مہاجرین کو سمیٹتے سمیٹتے لاہور اور کراچی اپنی حدود پھیلاتے چلے گئے کہ اچانک ایک دن ایوب خان دار لخلافہ ہی اٹھا کر پنجاب اور کے پی کے بارڈر پر لے آیا۔

انہی دنوں پہلے سے لاہور میں مقیم نانا کے کہنے پر میرے خالہ خالو قاضیاں سے لاہور منتقل ہو گئے اور کہیں 1980ء میں خالو کی وفات کے بعد بالآخر کراچی ہی کو منزل قرار دے کر خالہ بچوں کو سرکار کی نوکری میں لے آئیں۔ ابھی حال ہی میں میرے کزن کے ڈی اے کے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی ایک بڑی پوسٹ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ خالہ لگ بھگ پچاسی کی عمر میں حیات ہیں

ویسے چل پھر نہیں سکتیں مگر ان کی یاداشت دس برس کی عمر سے ابھی تک لاجواب ہے۔ اس لئے میرا دعویٰ ہے کہ ان بزرگوں کی وجہ سے ہماری تحریک پاکستان بارے معلومات کتابی، شاعرانہ اور متعصبانہ نہیں بلکہ خالص، پختہ اور سچی ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1046

برائے اپل

خصوصاً عمران کو نہ تو توشہ خانہ لوٹنا چاہئے تھا اور نہ کسی دوسرے کو چور ڈاکو کہنا چاہئے تھا کیونکہ اس طرح اس کی ایمانداری داغدار ہو گئی ہے۔ یہ حرکات صرف شریف، زرداری و فضلو خاندان کا طرہ امتیاز ہونی چاہئیں جن کے نزدیک ایمانداری گناہ عظیم ہے۔

اپل

نیازی صاحب نے تو ثابت کر دیا ہے کہ وہ بھی نواز شریف اور زرداری جیسے ہی ہے ۔ فرق صرف یہ ہے کہ نیازی صاحب ہر وقت دوسروں کو چور چور ڈاکو ڈاکو کہتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر

آپ نے پہاڑ اور چوہا برابر کر دیا۔ عمران کو شریفوں کی طرح ابھی کرپشن کا پہاڑ تو بن لینے دیں پھر یہ دونوں برابر ہوں گے۔

5حاصلِ مطالعہ 1047

رواداری کی گھنٹی کون سا پہلوان چوہابلی کے گلے میں باندھے گا؟

1048 حاصلِ مطالعہ۔6

مومنہ ہاشم

عمران نے اپنے آپ کو بیوی کے پریشر میں آکر ان چوروں کی کیٹیگری میں ڈال کر انصافیوں کا بھی منہ کالا کر دیا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی محترمہ اب سمجھ آئی خفیہ ایجنسیوں والی بیوی کیوں دلوائی گئی؟ عمران باتھ روم سے لے کر وزیر اعظم ہاوس تک بنی گالا والے لان میں دوڑ لگانے سے لیکر ہیلی کاپٹر کی فضاؤں تک نیز سوتے ہوئے بڑبڑانے تک بھی بگ ہوتا رہا ہو گا۔

یہ حقیقت ہے عمران نواز شریف جیسا چور ہر گز نہیں۔ یہاں تقابل شملہ پہاڑی اور کو ہمالیہ جتنا ہے۔ یاد رکھیں دنیا میں کوہ ہمالیہ ایک ہی ہے۔

ایسے کام خفیہ ایجنسیاں ہی کراتی ہیں تا کہ بعد میں بلیک میل کیا جا سکے۔ ویسے ہم بحث میں الجھ کر وقت برباد کر رہے ہیں۔ اگر عمران کی پوزیشن میں آپ اور میں بھی ہوں تو ایجنسیاں ہم سے بھی یہی کام بآسانی لے لیں گی۔ کامن سینس کہ بات ہے۔ اگر جگن ایک مرد کی مجبوری سے فائدہ اٹھا کر اس سے ہانڈی پکوا سکتی ہے تو عمران کی بیوی اسے کیوں مجبور نہیں کر سکتی؟

1049 حاصلِ مطالعہ 7

برائے محمود فیاض

ہم مرشد قاضی کی اس بے حد جذباتی تحریر کو بھی پسند کر لیتے ہیں لیکن اگر "دنیا بھر کی تاریخ" جیسے الفاظ احتیاط سے استعمال کئے جاتے۔ ہاں اگر شخصیت پرستی کے جذبات میں غرق ہونے سے قبل یہ سوچ لیا جاتا کہ میرا نبی بھی اسی دنیا کی تاریخ کا ایک کامیاب ترین انسان تھا تو یقیناً مدح سرائی کے الفاظ کچھ مختلف ہوتے۔ الفاظ کے غیر محتاط استعمال بسا اوقات پوری تحریر کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔ بہر حال یہ بات بالکل درست ہے کہ عمران دنیا کی تاریخ کے لاکھوں کامیاب ترین لوگوں میں ایک ہے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔

1050۔ حاصلِ مطالعہ 8

شکیل میاں

ویسے اکبر ایس بابر اور جسٹس (ر) وجیح الدین احمد جیسے دلیر لوگ قابل تحسین ہیں جنہوں نے سیاسی جماعتوں میں روایتی سٹیٹس کو اور آمرانہ رجحان کو توڑنے کے لیے اپنا کردار ادا کیا۔

ڈاکٹر

جی انہوں نے صرف تحریک انصاف ہی کو رگڑا۔ ایسے لوگ نون لیگ اور پی پی کی موروثیت میں کیوں موجود نہیں؟

1051۔ حاصلِ مطالعہ 9

قیوم شیخ

یوتھیو، اب کس منہ سے کپتان کی حمایت کرو گے؟ اب تو وہ ایک مسلمہ سزایافتہ مجرم ہے۔ سزا یافتہ کی حمایت کر کے کیوں خود کو بھی سزاوار بناتے ہو۔ ہوش کے ناخن لو۔

ڈاکٹر

یہ حالات سے آگاہی نہ رکھنے کی وجہ سے احمقانہ مشورہ ہے۔ پہلی بات یہ کہ الیکشن کمیشن انتظامی ادارہ ہے عدالت نہیں۔ دوسری بات مصنوعی دانشور اس وقت کیوں نہ ڈوب مرے جب بااختیار عدالت (الیکشن کمیشن نہیں) نے گیلانی اور نواز شریف کو نااہل کیا تھا؟

1052 حاصلِ مطالعہ۔10

سیف اللہ اعجاز

اگر آج الیکشن ہوں تو پی ٹی آئی 180 سے زیادہ سیٹیں لے گی۔

ڈاکٹر

جی درست ہے تبھی تو 13 نو ٹنکی اپنے ڈرامہ سازوں سمیت عمران کے پر کاٹنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ امریکی ایجنڈا چلتا رہے اور انہیں فیس ملتی رہے۔

حاصلِ مطالعہ 109

23-اکتوبر 2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1053

ہمارے دیرینہ دوست، PIDE کے سابق ڈائریکٹر اور ممتاز معیشت دان جناب ڈاکٹر عثمان مصطفیٰ کا پاکستان کا ایک معاشی جائزہ۔ حالیہ سیلاب نے غربت میں مزید دس فیصد کا اضافہ کر دیا ہے نیز ہماری جی ڈی پی دو سال کے لئے آدھی رہ جانے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہماری حکومتیں امریکی تسلط کی سرد جنگ سے باہر آ جائیں تو شاید کوئی دہائیوں بعد ملک کا بھی سوچے۔

2حاصلِ مطالعہ۔1054

اگر خدانخواستہ کوئی ملک ایٹم بم استعمال کرنے کی حماقت کرتا ہے تو دس ماہ میں 55 کروڑ انسان مر جائیں گے۔

1055۔ حاصلِ مطالعہ 3

عمران نے توشہ خانہ (viaticum یا بیت المال) سے غیر ملکی تحائف خرید کر تو شاید قانون نہیں توڑا لیکن دوبارہ باہر بیچ کر بہت برا کیا خصوصاً جبکہ تحفہ دینے والے کو بھی ہماری اوقات کی خبر ہو جائے۔ اب اس بات سے ہٹ کر کہ توشہ خانہ سے حکمران تحفے خریدیں ہی کیوں؟ اور یہ قانون بنایا کس نے؟ اصل بات یہ ہے کہ کس حکومت نے تحفوں کی قیمت 50 فیصد طے کی اور کس نے ذاتی فائدے کے حصول میں 15 فیصد کر دی. انسان کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ جب ہم حکمرانوں اور دیگر امراء کے کرتوت سنتے ہیں تو صاف پتا چلتا ہے کہ وہ سبھی آخرت پر یقین ہی نہیں رکھتے۔

1056۔ حاصلِ مطالعہ 4

یہی فرق ہے رہنماء اور غیر ملکی ایجنٹ میں۔ راجیو نے اپنی قوم کو اچھا مستقبل دیا اور ہمارے ایجنٹ نے ہمیں مستقل غلامی میں ڈال دیا۔ گاندھی خاندان نے اب کانگریس پر اجارہ داری بھی ختم کر کے عوامی مطالبے پر اسے ایک دلت رہنماء کے سپرد کر دیا ہے۔ ادھر ہمیں اپنے ہی ملازم آرمی چیف سے ڈگی میں چھپ کر ملاقاتیں کرنی پڑتی ہیں۔ مغربی پنجاب میں مکمل اجارہ داری کی خاطر بھارت ہی سے اٹھنے والا شریف خاندان ہمیں ایک روز پھر بھارت کی غلامی میں دے دے گا (خاکم بدہن) یہ بات نوٹ کر لیں۔

5-حاصلِ مطالعہ۔1057

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ عمران اور نواز شریف ایک جیسے کرپٹ ہیں۔ عمران اگر کرپشن کی شملہ پہاڑی ہے تو نواز شریف کرپشن کا ماؤنٹ ایورسٹ ہے۔

1058۔حاصلِ مطالعہ 6

اوشو کا میں نے جتنا بھی ادب پڑھا ہے وہ وقتی طور پر متاثر ضرور کرتا ہے لیکن عقل اور منطق سے خالی۔

ثناء اسلم

عقل اور منطق سے تو صرف سائنس ہی بھرپور ہے، باقی سب تو.....

ڈاکٹر

جی اسی لئے اصل علم ہی سائنس ہے باقی تو بس آنیاں جانیاں ہیں۔

1059 حاصلِ مطالعہ۔7

بیرونی مافیاز ہمارے اپنے ہی اندرونی مافیاز کے ذریعے ہم پر حکومت کرتے ہیں۔

1060 حاصلِ مطالعہ۔8

جب سسلئین مافیا کی پتھریلی دیوار کو ارشد شریف کی طرح اس زور سے ٹکر ماریں گے تو دیوار نہیں ٹوٹے گی صرف سر ہی ٹوٹے گا اور وہ ٹوٹ گیا۔ کیا ارشد شریف کو معلوم نہیں تھا کہ نواز شریف نے کینیا میں بھی فیکٹری لگا کر پاکستان سے لوٹی دولت چھپا رکھی ہے؟ اور وہاں اس کے بدمعاش پولیس کے ساتھ مل کر ویسے ہی کاروائیاں کرتے ہیں جیسے گلوبٹ ماڈل ٹاؤن میں کرتا تھا۔

1061 حاصلِ مطالعہ۔9

تحسین احمد

مریم نواز بہت ٹیلینٹڈ ہے، اس کو جھوٹ اور سچ مکس کر کے بکواس کرنے کا عالمی ایوارڈ ملنا چاہئے!

ڈاکٹر

اگر دو متضاد فینز کے جھوٹ سچ آپس میں بدل لئے جائیں تب بھی یہی انعام کی حقدار ٹھہرے گی۔

1062 حاصلِ مطالعہ۔10

ادریس شاہد

سر سارے ملک کا بیڑا غرق کر رہے ہیں خان صاحب ملک کا نقصان ہمارا ہی نقصان ہے نا۔ خاطر جمع رکھیے ہم پٹواریوں اور جیالوں کی بھی اسی طرح کرتے ہیں کیونکہ سب رانگ نمبر ہیں۔

ڈاکٹر

اس کا مطلب ہے کہ آپ اپنے آپ کو رائٹ نمبر سمجھتے ہیں۔ ذرا یہ تو یاد کر کے بتائیے کہ آپ جیسے رائٹ نمبر نے اس ملک کو کیا کیا دیا ہے اور مزید آپ کے پاس کیا کچھ ہے ملک پر نثار کرنے کو؟

ادریس شاہد

ہم رائٹ نمبر تو نہیں البتہ دو نمبروں کی پراپیگنڈا مہم سے بچے ہوئے ضرور ہیں اور آج کے دور میں اتنی کامیابی بھی بہت ہے۔ رہی بات ملک کو کچھ دینے کی کم از کم ملک کی بربادی میں شامل نا ہونا بھی ملک کو کچھ دینے کے مترادف ہی ہے۔

ڈاکٹر

لیکن آپ کے خیالات شریفوں کی پسندیدگی کی چغلی کھاتے نظر آتے ہیں۔ کیا یہ بات دو نمبری سے کچھ مختلف ہے؟

ادریس شاہد

شریف بھی کرپٹ چور ہی ہیں سر البتہ پراپیگنڈا میں خان کے ہم پلہ نہیں ہیں ناہی انھوں نے کبھی خود کو مسیحا ثابت کرنے کی کوشش کی ہے اس لیے ان پر اس طرح فائرنگ کرنے کے مواقع کم ملتے ہیں لیکن جہاں ملیں حسب توفیق فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر

جب آپ دوسروں پر فائرنگ کرنا اپنا فرض سمجھ لیتے ہیں تو اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کا پاکستانی سیاست کو سمجھنے کا آغاز کب ہوا تھا۔ ساری بات کھل کر سامنے آجائے گی۔

حاصلِ مطالعہ110

26اکتوبر2022ء

1۔حاصلِ مطالعہ 1063

بھارتی سوچ رہے ہوں گے کہ اچھا ہوا جو نکمے مسلمان ہم سے جدا ہو گئے اور بنگالی بھی شاید ایسا ہی سوچیں کہ اچھا ہوا پنجابیوں سے جان چھوٹی کیونکہ اب وہ دونوں ہمارے بغیر معاشی ترقی میں منزلوں پر منزلیں مارتے چلے جا رہے ہیں۔ لیکن حقیقتاً وجہ نہ تو اسلام ہے اور نہ پنجابی، اصل وجہ یہ ہے کہ بھارت کو نہرو، اندرا، من موہن اور مودی ملے، بنگلہ دیش کو حسینہ واجد ملی اور ہمیں بھٹو، ضیاء، نواز شریف، مشرف اور عمران ملے۔

فرق صاف ظاہر ہے۔

1064 حاصلِ مطالعہ۔2

امجد وڑائچ

ڈاکٹر صاحب ہم نے تو آپ کو چن لیا۔ اس سے پہلے کی گئی تنقید پر معذرت۔

ڈاکٹر

محترم آپ کی محبت کا شکریہ لیکن کہیں مجھے بھی بھٹو کی طرح زندہ جاوید بنانے کا ارادہ تو نہیں ہے آپ کا؟ اگر ایسا ہی ہے تو "ایسی محبت سے ہم باز آئے"

وڑائچ

ڈاکٹر صاحب ہم جس سے محبت کرتے ہیں تو ٹوٹ کر کرتے ہیں لیکن نفرت بھی ڈھنگ سے کرتے ہیں۔ سر بھٹو شہید سے محبت نہیں عقیدت کا رشتہ ہے۔

1065 حاصلِ مطالعہ۔3

اپل

بس جی کیا کریں۔۔۔

اب تو اس ملک کا دستور ہی ایسا بن گیا ہے۔

جو بھی عقل کی بات کرے وہی پٹواری۔

ڈاکٹر

بس اب بات صاف سمجھ میں آگئی ہے اور ہم مان بھی گئے کہ پٹواری حقیقتاً عقلمند ہیں کیونکہ اب تو اپنے آپ کو سیانا سمجھنے کا دعویٰ بھی سامنے آگیا ہے۔

1066 حاصلِ مطالعہ۔4

انعام ملک

حیرت کدہ۔۔۔

قائداعظم پر پی ایچ ڈی کرنا چاہتا ہوں پاکستان میں کوئی یونیورسٹی مقالہ لینے کو تیار نہیں اجازت نہیں ہے۔

ڈاکٹر

اگر سچ لکھنا چاہتے ہیں تو بھارت مقالہ لینے کو تیار ہو جائے گا۔

5۔حاصلِ مطالعہ 1067

ہمیں جس نے لوٹا ہے وہ وزیر اعظم کی گاڑی میں بیٹھا ہوا تھا۔

6۔حاصلِ مطالعہ 1068

لفافے دینے والا بھلا سر عام بتائے گا کیا؟ ایک تو یہ سلیم لفافی جیسا صحافی چور ہے اور اوپر سے چتر بننے کی کوشش کر رہا ہے۔

1069 حاصلِ مطالعہ۔7

واقعی معیار تعلیم گرا دینے سے قومیں اپنی موت آپ مر جاتی ہیں۔ اگر 1974ء میں بھٹو نے تعلیم کو بھی نہ قومیایا ہوتا تو آج ایک مشہور و معروف سلسلہ تعلیم کے ایک بڑے سکول کے پرنسپل کی انگریزی ایسی نہ ہوتی۔

"Respected Sir AA،

Hoping the best!

I may not reach the venue as there is going to be transport strike،I think. I am take the family back. Please accept my excuse."

اور ایک انٹرنیشنل کنسلٹنٹ بھی یوں نہ لکھتا:

I m stuck on plant yet.

انگریزی کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے۔

1070 حاصلِ مطالعہ۔8

The English is a lucky nation that a peaceful cow-worshipping prime minister will rule them but that's his personal matter otherwise he is a good politician.

انگریز خوش قسمت قوم ہے کہ ایک پر امن گائے کی پوجا کرنے والا وزیر اعظم ان پر حکومت کرے گا لیکن مذہب ان کا ذاتی معاملہ ہے ورنہ وہ ایک اچھے سیاستدان ہیں۔

1071۔حاصلِ مطالعہ 9

ڈاکٹر جاوید اقبال جاوید ڈاکٹر صاحب بنی گالا کا اس لئے کہہ رہے ہیں کہ اگر یونیورسٹی باہر بنی تو بغض عمرانی کی شکار پود کے سینے پر مونگ دلا کرے گی آخر تپ عمرانی کی بھی ویکسین ایک دن بنانا ہی پڑے گی اگر آپ کا ذہن آپ کے قابو میں نہیں تو اپنی تعلیم کا ہی بھرم رکھ لیں۔ ہمیں شرم آرہی ہے کہ اب پاکستان میں اس طرح کے پی ایچ ڈی بھی بننے لگ گئے عمران کی پالیسی سے ضرور اختلاف کریں لیکن شخصی وذاتی رنجش وہ لوگ رکھتے ہیں جن کے ساتھ کوئی ناخوشگوار حرکت ہو چکی ہو آپ نے اقبالیات میں پڑھائی صرف ڈگری حاصل کرنے کے لئے کی ہے یا اقبال الاستاد کے "کلام نرم ونازک" نے بھی کہیں "مرد ناداں" پر کوئی اثر ڈالا ہے؟

1072 حاصلِ مطالعہ۔10

برائے تحسین احمد

نواز شریف جرنیلوں کو للکارتا ہے اس لئے گردن زدنی ٹھہرایا جاتا رہا ہے۔ اب وہی کام جب عمران کرنا چاہتا ہے تو آپ کی دانشوری الٹے دلائل دے جا رہے ہیں؟ کیا دو جنرلز کا عوام میں آ کر ایک سیاستدان کی بیخ کنی کرنا کوئی عقلمندی کی علامت ہے؟ اب تو فوج بھی غلط پچ پر کھیل گئی جو سامنے آ کر اپنے آپ کو پارٹی ثابت کر گئی ہے۔

حاصلِ مطالعہ111

31اکتوبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1073

ہم جائیدادیں بنانے اور سیم وزر اکٹھا کرنے میں ہمہ وقت جتے رہتے ہیں اور کچھ ممالک میں ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے انسانیت کو اپنا کر اپنی قوموں کی تعمیر کی ہے۔ایک امریکی کاشتکار نے سیب کی دو نسلوں کو معدومی سے بچا لیا ہے۔ اس امریکی کسان کو سلام۔۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1074

ڈاکٹر

جی انجینئر صاحب روشنی ڈالئے اگر عمران کی کردار کشی سے فرصت ملے تو۔

اپل

کاش عمران صاحب خودکشی کر لیتے تو ان کو ایکسپوز کرنے والوں کا بہت سا وقت بچ جاتا۔۔۔

ڈاکٹر

اپنے تمام گناہوں سے تائب ہو جائیں شاید ایسے ہی نواز شریف سے نجات مل جائے۔

اپل

نیازی کی شکل میں اک بہت ہی دردناک عذاب، اس قوم کے مقدر میں لکھ دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر

خان صاحب تو خودکشی کرنا نہیں چاہتے لیکن ان کی ریڑھ مارنے والے اپنے قیمتی وقت کو ضرور خود کش دھماکوں کی جانب دھکیل رہے ہیں۔ ان پر بھی اللہ نے کیسا عذاب نازل کر رکھا ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1075

موجودہ نظام تعلیم ایسا بنایا گیا ہے کہ ساری دنیا ہر وقت کام کرتی رہے تاکہ چند لوگ امیر بن سکیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1076

بیس پچیس ملٹری و سول بیوروکریٹس کیا اس احمقانہ سوچ کے مالک ہیں کہ وہ 23 کروڑ لوگوں سے بہتر سوچ سکتے ہیں؟ انہی چند گدھوں کی فرعونیت نے آج یہ ماحول پیدا کر دیا ہے کہ پورے ملک

میں عوام نہ تو کسی سیاستدان پر اعتبار کرنے کو تیار ہے بلکہ تکلیف دہ حالات یہ پیدا ہو گئے ہیں کہ ان چند گدھوں کو دی گئی ایک ایک گالی ہمارے دیگر بہترین جرنیلوں کرنیلوں، بیوروکریٹس اور اس عام فوجی کو بھی زد میں لا رہی ہے جو ہمارے ملک کا سرمایہ افتخار ہیں۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSMM1077

تمام ہندوانہ رسوم پوری کرنے کے بعد دلہن کو قران کے سائے میں رخصت کرنے والے والدین یا تو سادہ لوح ہیں یا احمق اور لادینیت کا شکار۔ اصل میں مذہب و تمدن آپس میں خلط ملط ہو کر ایک دوسرے کے اثرات قبول کر لیتے ہیں۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM1078

قائد اعظم محمد علی جناح بلا شرکت غیرے عظیم سیاستدان، مسلمانان ہند کے نجات دہندہ اور بانی پاکستان تھے۔ ان کے بعد درجنوں سیاسی اختلافات کے باوجود ذوالفقار علی بھٹو اور عمران خان ملکی تاریخ کے بہترین سیاسی رہنماء بن کر ابھرے۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ درجنوں خوبیوں کے باوجود نواز شریف محض ذاتی لالچ پنے کی بنیاد پر اس صف میں شامل ہونے سے قاصر رہ گئے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7 حاصلِ مطالعہ۔DSM1079

It's on record and I'm witnessed that army brigadier refused to fire on public when Lahore commander released such order during PNA movement in 1977. At that time Bhutto imposed mini martial law in four cities.

یہ دستاویزات میں درج ہے اور میں گواہ ہوں کہ جب 1977 میں پی این اے کی تحریک کے دوران لاہور کے کمانڈر نے ایسا حکم جاری کیا تھا تو آرمی بریگیڈیئر نے عوام پر گولی چلانے سے انکار کر دیا تھا۔ اس وقت بھٹو نے چار شہروں میں منی مارشل لاء لگا دیا تھا۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1080

رومانس اور سیکس کے علاوہ بھی مرد عورت کہ کہانی خوبصورت ہے۔ لیکن ان دونوں کو پتا تب چلتا ہے جب ان پر سے ہارمونز کا دباؤ ذرا کم ہوتا ہے۔

ثناء اسلم

جی، آپ کی بات بالکل درست ہے۔ رومانس اور جسمانی تعلقات اہم ہوتے ہیں، لیکن ذہنی مطابقت ان سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اکثر، شروع میں ہارمونز کی وجہ سے جذبات زیادہ ہوتے ہیں اور ہر چیز

اچھی لگتی ہے، لیکن کچھ وقت بعد جب ہارمونز کا اثر کم ہوتا ہے تو اصل مسائل سامنے آتے ہیں۔ پھر نظریات، سوچ اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اختلافات شروع ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں یا تو مرد یا عورت سمجھوتہ کر لیتے ہیں اور یوں تعلق کو گھسیٹتے رہتے ہیں۔ ایک کامیاب اور پائیدار تعلق کے لیے ذہنی ہم آہنگی اور سمجھ بوجھ بے حد ضروری ہیں۔

ڈاکٹر

سیکس ہارمونز دو ماہ کا مسئلہ نہیں یہ دس بیس سال پر مشتمل ایک عذاب مسلسل ہے اور جب انسان اس کے چنگل سے کچھ کچھ آزادی محسوس کرتا ہے تو تبھی اس کی عقل بھی آزادی کا سانس لیتی ہے۔ ایسے ہی تو نہیں کہا گیا کہ عقل آتی چالیس سال کی عمر میں ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1081

ادریس

عمران خان کا کونسا بزنس ہے؟

ڈاکٹر

Idrees Shahid Charity is a great business because success makes you a celebrity.

ادریس شاہد چیریٹی (خیرات) ایک بہترین کاروبار ہے کیونکہ کامیابی آپ کو ایک مشہور شخصیت بناتی ہے۔

ادریس
چیرٹی کرنے کے لیے بھی سورس آف انکم کا ہونا ضروری ہے لوگوں کے پیسوں سے چیرٹی کر کے اپنا قد اونچا کرنا بہادری نہیں ہے

آپ صرف عمران کی مخالفت کے جوش میں مدر ٹریسا، ستار ایدھی، چھیپا، امجد ثاقب اور ان جیسے ہزاروں سیلبریٹیز کی توہین کے مرتکب ہو گئے ہیں۔

ادریس
بھائی جی انھوں نے کبھی اس بات کا کریڈٹ لینے کی کوشش نہیں کی نا ہی لوگوں کے پیسے سے چیرٹی کر کے لوگوں پر احسان جتا کے ووٹ مانگے ہیں نا انھوں نے اپنے مقدس مشن کا کریڈٹ لینے کے لیے جلسہ کیے ہیں۔ اس لیے ان کو بیچ میں مت گھسیٹیں۔

ڈاکٹر سلطان محمو

اس کا صاف مطلب یہ نکلا کی آپ نا صرف ان سیلبریٹیز کے بارے میں کچھ نہیں جانتے بلکہ یہ بھی آپ شدید غلط بیانی کرتے ہیں کہ آپ ملکی سیاست میں غیر جانبدار ہیں۔ منافقت اور چالاکی کی زندگی سے باہر نکل آئیں یا پھر اچھے اور صاف گو شخص کے لئے میری لسٹ میں جگہ بننے دیں۔ غلط یا صحیح، کم از کم مجھ میں اتنی اخلاقی جرأت تو ہے کہ میں کھل کر سیاستدانوں، افواج، عدلیہ اور صحافتی اداروں کی حمایت یا مخالفت کرتا ہوں۔ خان صاحب کی یہ بات تو ثابت نہ کریں کی نیوٹرل تو صرف جانور ہوتا ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1082

جب پاکستان سے ایسے گدھے یورپ امریکہ جائیں گے جو ونڈ پاور پلانٹ کو ہوا دینے والا پنکھا سمجھ بیٹھیں تو اندازہ کریں وہاں ہمارے ملک کی کیا عزت رہ جائے گی؟

حاصلِ مطالعہ112

8نومبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1083

Reeta Shah

Pakistanis & Pakistan can move forward only if Pakistanis feel responsible for their own fate rather than look for a messiah to blindly follow.

Pakistanis should never forget that if they do not work hard, perform their own duties diligently and treat Imran Khan like a idol then they will be guilty of turning Imran Khan into another Nawaz Shairf, Shahbaz Sharif and Zardari or worse. Pakistanis need to be aware of Imran Khan's short-comings. Always remain vigilant to prevent him from making the same mistakes as army generals (Ayub Khan، Yahiya Khan، Zia ul Haq), and politicians (Bhutto، Nawaz Sharif، Zardari) and to keep Imran Khan on the straight and narrow path.

پاکستانی اور پاکستان تبھی آگے بڑھ سکتے ہیں جب پاکستانی آنکھیں بند کر کے کسی مسیحا کی تلاش میں رہنے کے بجائے اپنی قسمت کا خود ذمہ دار محسوس کریں۔

پاکستانیوں کو یہ کبھی نہیں بھولنا چاہیے کہ اگر وہ محنت نہیں کرتے، اپنی ذمہ داریاں پوری لگن سے ادا کرتے ہیں اور عمران خان کے ساتھ ایک بت جیسا سلوک کرتے ہیں تو وہ عمران خان کو ایک اور نواز شریف، شہباز شریف اور زرداری یا اس سے بھی بدتر بنانے کے مجرم ہوں گے۔ پاکستانیوں کو عمران خان کی کوتاہیوں سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔ فوج کے جرنیلوں (ایوب خان، یحیٰی خان، ضیاء الحق) اور سیاست دانوں (بھٹو، نواز شریف، زرداری) جیسی غلطیوں سے اسے روکنے اور عمران خان کو سیدھے اور تنگ راستے پر رکھنے کے لیے ہمیشہ چوکس رہیں۔

DSM

Right. We should abandon to grant Imran Khan a status of Massiha but can take him as reformer، subject to understanding completely the western agenda.

ٹھیک ہے۔ ہمیں عمران خان کو مسیحا کا درجہ دینا چھوڑ دینا چاہیے لیکن مغربی ایجنڈے کو مکمل طور پر سمجھنے کے ساتھ ہی انہیں مصلح کے طور پر لے سکتے ہیں۔

2۔ حاصلِ مطالعہ DSM1084

1993ء سے ہماری یونیورسٹیاں اور آزاد کالجز اس کوشش میں تھے کہ کسی طرح عالمی رینکنگ میں ان کا بھی کوئی اونچے درجے کا نمبر آ جائے لیکن ہمیشہ امریکی و یورپی یونیورسٹیاں پہلی ہزار یونیورسٹیوں میں سرفہرست رہیں۔ اب اوپر کے درجے میں آنے کے دو طریقے تھے۔ پہلا یہ کہ اپنا معیار تعلیم مقابلے کی فضا میں ڈال کر اعلیٰ درجوں کو حاصل کیا جاتا اور دوسرا دیسی طریقہ۔ ایشیا بھر نے امریکہ یورپ سے جان چھڑانے کے لئے پہلے تو اپنے آپ کو جدا کر کے 2009ء سے اپنی الگ سے رینکنگ شروع کر دی۔ اس کوشش میں بھی پاکستان جب شامل نہ ہو پایا تو کچھ انڈیکٹرز یا اشاریے اضافی طور پر ایسے شامل کئے گئے کہ اب الحمدللہ ہماری دو یونیورسٹیاں بھی ایشیا کی 720 یونیورسٹیوں میں پہلے سو نمبروں پر آ گئی ہیں۔ نیز پنجاب یونیورسٹی بھی 140 ویں نمبر پر آن کھڑی ہوئی ہے۔ ایسا اس طرح ممکن ہوا ہے کہ یونیورسٹی کی شہرت کو 30 نمبر لیکن ریسرچ کوالٹی کو محض 5 نمبر دے کر خود ہی اپنے آپ کو فاتح قرار دے دیا گیا ہے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1085

فیروز شاہ گیلانی

پاکستانی صدر کی بے چارگی۔

چند دن قبل عمران خان نے اپنے مقرر کردہ صدر کو لکھا کہ وہ بطور سپریم کمانڈر حکم جاری کریں کہ فوج سولین معاملات میں دخل نہ دے۔ 1997 میں اس وقت کے صدر نے جب فوج کے سربراہ

کو لکھا کہ وہ چیف جسٹس سجاد علی شاہ کو مسلم لیگ ن کے کارکنوں کے خطرناک حملوں سے بچاو کیلئے تحفظ مہیا کریں تو فوج نے انکار کر دیا۔

جب 1973 کا آئین بن رہا تھا تو بھٹو صاحب نے انگریز قانون دان پروفیسر لیزلی فلپس سے کہا کہ وہ ان کو ایسا طریقہ بتائے کہ پارلیمانی نظام ایوب خان جیسی صدارتی آمریت جیسا بن جائے چناچہ اس طرح صدر کا عہدہ رکھ کر بھی تمام امرانہ اختیارات وزیر اعظم بھٹو صاحب کو مل گئے۔ پروفیسر لیزلی نے کہا کہ صدر کے پاس اب ایک ہی اختیار رہ گیا ہے کہ وہ صرف غیر ملکی سفیروں سے اسناد وصول کرے۔ اگر عمران خان آئین کا بغور مطالعہ کرتے تو وہ صدر کو وہ خط نہ لکھتے۔

1973 میں وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ نے بعد میں روزنامہ جنگ کے انٹرویو میں مانا کہ آئین غیر جمہوری تھا اور وزیر اعظم درحقیقت پارلیمنٹ میں آمر صدر کی حیثیت رکھتا تھا۔ ان سے پہلے وزیر قانون میاں محمود علی قصوری نے آئین سازی کے دوران یہ کہہ کر استعفیٰ دیدیا کہ بھٹو صاحب آئین کو آمریت کا نسخہ بنا رہے تھے۔

ڈاکٹر

مجھے اب بھی یقین ہے کہ گورے نے ہمارا نظام حکومت جو فوج کے ہاتھ میں دینا تھا وہ تو دیا ہی لیکن اس المیے سے ہٹ کر بھٹو بلکہ تمام سیاستدانوں نے بھی حکومتیں ہتھیانے کے لئے انہی جنرلز کی کوئی کم خدمت نہیں کی۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1086

رضی عبدل

پاکستان کے ایشوز کا کوئی ایک بنیادی حل کیا ہو سکتا ہے؟

ڈاکٹر

حکومت سے غیر ملکی تسلط ختم کر کے جاگیر دار، سرمایہ دار اور فوجی آمریت کی بجائے اصل عوام کی حاکمیت۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1087

برائے اپل

برادر اتنے دانشور ہو کر بھی آپ بین السطور غلطی کر جاتے ہیں۔ ابھی عرض تو کیا ہے کہ موجودہ یا سابقہ کوئی بھی حکومت کبھی بھی پینٹاگان کے اثر سے باہر نہیں تھی؟ اگر کوئی تھی تو میرے علم میں اضافہ کریں اور اگر آپ بھی دل میں یہی سمجھیں کہ ایسی قیام پاکستان سے لے کر کوئی بھی نہیں تھی تو پھر صاف ظاہر ہے کہ آپ کٹے والے گھر سے لسی لینے کی بات صرف جان بوجھ کر کرتے ہیں تاکہ اس میں سے عمران کی کوئی غلطی پکڑی جاسکے اور اپنا کلیجہ ٹھنڈا کیا جاسکے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM1088

جسمانی عمر ایک عدد ہے جس میں تیس پینتیس سے آگے کی گنتی انسان کو یاد ہی نہیں رکھنی چاہئے۔ ذہن کی عمر جسم کے مطابق چلتی ہے اس لئے جواں جسم تو جواں ذہن۔ روحانی عمر ایک بالکل الگ سی چیز ہے جو جوان میں بہت گہری اور بوڑھے میں سطحی سی بھی ہو سکتی ہے۔

ایسے لوگوں کو ملنا ترک کر دیں جو ملتے ہی عمر کا رونا لے کے بیٹھ جائیں اس لئے بہتر ہے کہ اصلی ترقی یافتہ بندوں خصوصاً شہر کے باسیوں کی محفل میں بیٹھیں تاکہ وہ نہ عمروں کے رونے روئیں اور نہ بیماریوں کی کہانیاں لے کر بیٹھ جائیں۔

ابھی حال ہی میں مجھے اولڈ بوائز اجتماع میں جانے کا اتفاق ہوا۔ جنہوں نے اپنے اوپر بڑھاپا طاری کر لیا ہوا ہے وہ تو آئے ہی نہیں اور گھر بیٹھے کڑھتے رہے اور شکایتی انداز اپنائے رکھا کہ فلاں کے ساتھ میں اتنا اچھا تھا مگر اس نے میری خیریت ہی نہیں پوچھی۔ میرے جیسے جو لوگ ہمیشہ جوان

رہتے ہیں انہیں دیکھ کر ایک بہت مزے کا فقرہ کسی سے سننے کو ملا کہ "وہ دیکھو ہم سے بھی جوان اور چست نظر آرہا ہے۔ یقین مانیں ستر کا ٹام کروز پچاس کے حاجی بشیر صاحب سے زیادہ بہتر ہے بجائے کہ پینتالیس کی بیماریوں سے ماری چاچی برکتے سے، کہ جس سے ستر سالہ بزرگ خاتون زیادہ قابل تعریف ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1089

یہ جان کر دکھ ہوا کہ ڈیرہ چاہل فارم ویران ہو گیا ہے کیونکہ میں بھی اس فارم پر 1984ء تا 1985 نیوٹریشن لیبارٹریز کا انچارج رہ چکا ہوں۔ تب بھی یہ افواہیں گرم تھیں کہ فوج اس فارم پر DHA بنانا چاہتی ہے۔ بالآخر شریف خاندان نے اپنے کتے کئی محکموں میں اسی لئے لگائے تا کہ وہ ان چوروں کی ملک لوٹ کر مدد کریں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1090

ہم سب بھی stooges ہیں۔ کہیں کٹھ پتلی بن کر ناچتے ہیں تو کہیں کھلاڑی بن کر نچاتے ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1091

پھر اس کی ہر ادا سے چھلکنے لگا خلوص۔۔۔

جب مجھ کو اعتبار کی عادت نہیں رہی۔۔۔!!

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1092

دماغ مرئی چیز ہے لیکن اس کا سوچنے والا عمل غیر مرئی ہے۔ جیسے کہ باطن کا انرسیلف۔ تبھی ہم غیر مرئی اعتقادات و خیالات مثلاً شعور، روح، ضمیر وغیرہ۔ لیکن آج کی سائنس یہ کہتی ہے کہ ہمارے دماغ میں بنے جانے والی بے ہنگم اور لامتناہی کیمیائی زنجیر رد عمل سے زیادہ کچھ نہیں۔ اس لئے بہتر ہے تب تک سائنس کو مذہب سے الگ رکھیں اور فی الوقت یہی سمجھ لیں کہ مذاہب انسان کی اخلاقی تطہیر کے لئے ہی اتارے گئے ہوں گے۔ لہٰذا انسانی سینے میں سور کا دل لگانے جیسے کامیاب تجربات سے زیادہ اہم یہ بات ہے کہ وہ تمام انسان جو اپنے سینے میں انسانی دل لئے پھر رہے ہیں طبعاً ان میں سے کتنے انسان ہیں اور کتنے سور ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 113

-20 نومبر 2022ء

1۔ حاصلِ مطالعہ DSM1093

افضل ملک

گجرانوالہ کی 10 لاکھ ایکڑ، زرخیز ترین زمین پر گندم کی اوسط پیداوار 20 من فی ایکڑ۔ جو کہ، دنیا کے معیار سے تیسرا حصہ بھی نہیں۔ انڈیا سے بھی آدھی۔ وجہ کیا ہے آخر؟۔ میرے خیال میں لوگوں کی توجہ کھیتی باڑی پر بہت کم ہو گئی ہے۔ ہر گھر اپنے نوجوان بیٹے کو یورپ، سپین اور جرمنی بھیجنا چاہتا ہے۔ دوسرے، جگہ جگہ، بہترین زرعی زمین پر سینکڑوں ہاؤسنگ سوسائٹیاں بن رہی ہیں۔ زمیندار لوگ، زمینیں بیچ کر وقتی طور پر خوشحال ہو رہے ہیں۔ تیسرے حکومت کاشتکاروں کی نہ ہونے کے برابر مدد اور رہنمائی کر رہی ہے۔ بوائی سے کٹائی تک اخراجات بہت بڑھ چکے۔ اور آمدنی بہت کم۔ کیا بنے گا؟

ڈاکٹر

اسی کو شارٹ ٹرم پلاننگ کہتے ہیں جو اگر لانگ ٹرم ترقی پسند پلاننگ کا حصہ نہ بنے تو تباہی کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1094

تحسین احمد

ہر عروج کو زوال ہے۔

ایک وقت تھا کہ مہاتیر محمد ملائشینز کی آنکھوں کا تارا تھا، آج اپنی آبائی سیٹ بھی نہیں جیت سکا۔

کبھی ایرانیوں کا دل امام خمینی کے نام سے دھڑکتا تھا آج اس کا آبائی گھر جلا دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر

یہی حال شریفوں کا ہوا۔ کبھی لاہور ان کا گڑھ تھا لیکن اب اہل لاہور نے انہیں دولت لوٹنے کے جرم میں دیس نکالا دیدیا ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1095

اسی بھٹو کی بیٹی، داماد اور نواسے نے توشہ خانے کے 128 تحفوں کو پہلے درج کروایا پھر ان کی قیمت کم لگوائی اور پھر محض 15 فیصد قیمت دے کر باقی 85 فیصد قیمت ہڑپ کر لی۔ اس کے علاوہ درجنوں تحفے توشہ خانے میں جمع ہی نہیں کروائے۔ پھر اسی کی پارٹی کے یوسف گیلانی نے دوسو کے

لگ بھگ تحفوں کا یہی حال کیا اور بیشمار باہر باہر سے ہی لے اڑا۔ علاوہ ازیں گیلانی کی بیوی ہیروں کا پورا ہار ہی لے اڑی نیز ایک سرکاری میٹنگ میں گیلانی نے سفیر کا پرس بھی چوری کر لیا۔

پھر شریف فیملی نے جو ڈاکے ڈالے اس کی فہرست بھی جاری ہو چکی ہے۔

عمران کے ذمے لگی چوری کا دفاع مقصود نہیں وہ بھی ویسا ہی چور نکلا لیکن ایمانداری اگر ہم عوام خصوصاً پڑھے لکھے طبقے میں ہو تو ہم ایمانداری سے پورا سچ بولیں محض ادھورے سچ کے پروپیگنڈے سے ہم وطن کے اسی طرح بے ایمان اور غدار کہلائیں گے جیسے یہ سب حکمران بے ایمان اور غدار ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1096

سدرہ ہاشمی

نفسیات کے مطابق صرف ایک دن تنہا رہ کر تنہائی محسوس کرنا ایک دن میں 15 سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

ڈاکٹر

یقیناً تنہائی بہت بری سزا ہے۔ لیکن ارسطو کی سنیں جو کہتا ہے کہ چونکہ انسان سماجی حیوان ہے اس لئے بھرپور زندگی گزارنے اور ہمیشہ جوان رہنے کے لئے چار کام لازمی کریں۔ روزانہ بھرپور ناشتہ

وقت پر کریں، سردی گرمی میں روزانہ نیم گرم پانی سے نہائیں، ذہنی تناؤ دماغ کی میل ہے اسے صاف کرتے رہیں اور مسلسل سیکس کی بوریت سے بچنے کی خاطر ہر پانچ برس بعد نئی شادی کر لیں۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1097

قائداعظم ملک بنا کر جلد دنیا سے چلے گئے لیکن ان کے بعد آنے والے آج تک کے سبھی حکمران کیا اس کسوٹی پر پورا اترے؟ اگر نہیں تو کس نے نہیں اترنے دیا؟ کیا وہی اصل ملک دشمن نہیں ٹھہرائے جائیں گے؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1098

جس کا کام اسی کو ساجھے کے مصداق بیکار میں دماغ کی دہی بنانے سے کہیں بہتر ہے کہ ڈارون اور مینڈل کے مفروضات، مشاہدات پر تکیہ رکھنے والے دور حاضر کے جنیٹکس پر تجربات کے عملی نتائج کا انتظار کیا جائے۔ یا پھر ان تجربات کا حصہ بننے کے لئے علم الحیات (بیالوجی) پر کماحقہ

دسترس حاصل کر کے محققین کے گروپس میں سے کسی ایک میں فرانس، اسرائیل، امریکہ وجاپان وغیرہ میں شمولیت اختیار کرلی جائے۔ اس طرح آپ کی الجھنیں کافی حد تک دور ہو جائیں گی۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1099

پاکستان کی مستقبل کی قیادت۔ماشاءاللہ

مولانا فضل الرحمن کا بیٹا

آصف علی زرداری کا بیٹا

مرتضی بھٹو کا بیٹا

پرویز الہی کا بیٹا

چودھری شجاعت کا بیٹا

اب اپ خود سوچ لیں کہ جس جس سکول اف تھاٹ سے یہ لوگ آرہے ہیں کیا یہ پاکستان کے مستقبل کے لیے نیک شگون ہو سکتا ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1100

شیخ قیوم

کیا ہم کتاب دوست قوم ہیں؟

آپ نے آخری کتاب کب خریدی تھی؟

اب میں کتاب خرید تا ضرور ہوں، پڑھتا نہیں۔

ڈاکٹر

چھ ماہ پہلے کارل مارکس کی دو کتابیں خریدیں تھیں بمشکل ہی سمجھ آ رہی ہیں۔ البتہ کچھ ایسے لکھاریوں نے اپنی کتابیں تحفتاً عنایت کی ہیں جن کو پڑھا اس لئے نہیں کہ میرے خیال میں ان کی ابھی خود پڑھائی مکمل نہیں مگر بد قسمتی سے انہوں نے لکھنا شروع کر دیا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1101

فٹ بال بڑا جذباتی کھیل ہے اور دنیا میں سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا بھی ہے۔ ڈاکٹر اسرار مرحوم جس کرکٹ کو زنخوں کا کھیل کہتے تھے بلکہ کرنل شفیق الرحمان کے نزدیک بھی کرکٹ خوابیدہ لوگوں کا کھیل تھا اسے بھی پسندیدہ بنانے کے لئے چھ دن کے ٹیسٹ سے گھٹاتے گھٹاتے چند گھنٹوں کے بیس اوورز میں بدل دیا گیا ہے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1102

اشتراک مکرر۔ آئی کیو یا ذہانت پیدائشی امر ہے جو ہماری زندگی میں سات فیصد کام آتا ہے جبکہ ای کیو یا جذباتی امر زندگی میں 93 فیصد کام کرتا ہے۔ یہ ایموشنل انٹیلیجنس انسان کا خاصہ ہے اور حیوان اس سے عاری ہیں اور اسی کے بل پر ہم اشرف المخلوقات کہلائے گئے۔ یہ چوتھائی سیکنڈ میں حیوانی ردعمل سے انسانی ردعمل میں بدل سکتا ہے اور ہم اگر اپنے حیوانی ردعمل کو ذرا سا توقف کر کے اشرف المخلوقات والے انسانی ردعمل میں نہ بدل سکیں تو ہمارا غصہ ہمیں قتل و غارت پر بھی آمادہ کر سکتا ہے۔ اگر ہم جیلوں کا جائزہ لیں تو ہمیں سبھی حیوانی ردعمل والے لوگ ملیں گے جو اگر اپنے غصے پر ہلکا سا توقف کر لیتے تو جیل میں نہ ہوتے۔

حاصلِ مطالعہ 114

-24 نومبر 2022ء

1 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1103

معافی چاہتا ہوں۔ یہ سو فیصد جھوٹا اور غلط پروپیگنڈا ہے کہ قطر نے ہم مسلمانوں کے سر فخر سے بلند کر دیئے ہیں۔ یہ گدھے 225 ارب ڈالر لگا کر اس اسلام کا جھوٹا کریڈٹ لے رہے ہیں جس نے یہ سکھایا تھا کہ تمہارا پڑوسی بھوکا نہیں سونا چاہئے۔ شام جیسے قطر کے تمام پڑوسی یہودی نے برباد کر دیئے ہیں جنہیں اب قطر نہیں بلکہ عیسائی پناہ دے رہے ہیں وہاں قطر جیسے یہودی ایجنٹوں کو بھی کبھی کچھ نظر آیا ہے یا وہ رقم ہی بتا دیں جو انہوں نے امریکہ کی مرضی کے خلاف چاہے ایک دھیلا ہی خرچ کی ہو؟ قطر نے خطیر رقم جو ذاتی عیاشی کی خاطر کھیلوں پر خرچ کی ہے ان میں سے چند ٹکے اسی میڈیا پر لگا کر دنیا کے طول و عرض میں اب پروپیگنڈہ کرا رہا ہے جس پر یہ صاحب تنقید کر رہے ہیں۔ یہ دنیا اب واقعی جھوٹ، مکاری اور چکاچوند کی آماجگاہ بن گئی ہے جہاں منطق، اخلاق اور دانش قریب قریب وفات پاتے جا رہی ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1104

حقیقی آزادی۔۔۔۔۔

کوئی صاحبِ عقل و فہم یہ بتانا پسند فرمائیں گے ، کہ اپنے پونے چار سالہ دور حکومت میں ، محترم نیازی صاحب نے اس قوم کو حقیقی آزادی کیوں نہیں دلوائی؟

)انجینیئر ریاض احمد اُپل(

ڈاکٹر سلطان محمود

یقیناً آپ کبھی نہ کبھی ٹرپل اے AAA (اللہ، امریکہ، آرمی)والی حقیقت تسلیم کر لیں گے پھر شدید اختلاف کے باوجود بھی اس موضوع پر قلم نہیں اٹھائیں گے انشاءاللہ۔

اپل

تو کیا پٹواری اور جیالے شریف اور بھٹو کو ولیمے پر مدعو کرنے کے لئے ان کے پاؤں چاٹتے ہیں؟ ہم قوم ہی احمق ہیں جو AAA کا توڑ کرنے کی بجائے اسی ٹرپل اے کے ڈھول کی تھاپ پر ہر وقت ناچنے کو تیار رہتے ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1105

کیا مصیبت ہے ہر طرف عورت عورت عورت۔ اس قوم کو نہ سائنس کی ضرورت ہے اور نہ معیشت کی درستگی کی۔ ایسے لگتا ہے کہ چوبیس گھنٹے ان کے اعصاب پہ بس عورت حاوی ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1106

برائے کنیز بتول

ہائے ہائے اسماعیل تارا مرا تو جیسے دنیا اندھیر ہو گئی اور پاکستان یتیم ہو گیا۔ واقعی میڈیا جو چاہے کرے۔ چاہے تو مولوی سے نفرت اور میراثی سے محبت پیدا کر دے اور چاہے تو شام کے مظلوم پناہ گزینوں کو نظر انداز کر دے اور قطر کی "اسلامی "اقدامات کے ڈھول پیٹنے شروع کر دے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1107

الحمدللہ منافقین سے نفرت ہی میرے لئے ٹانک کا درجہ رکھتا ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1108

چاروں اور پھیلی بدمعاش طاقتوں سے اکیلا سچا انسان کیسے ٹکر لے گا۔

جب جنرل نیازی نے 1971ء میں بھارتی جرنیل اروڑہ سنگھ کے سامنے ہتھیار ڈالے تھے تو سارے ہندو اور بنگالی بھی ایسے ہی خوش تھے جیسے آج عمران مخالف خوش ہیں۔

تاریخ اپنے آپ کو دھراتی ہے لیکن تاریخ دان یہ ضرور لکھے گا کہ گورے نے پاکستان بنوا کر ہمیشہ کے لئے رہن رکھ لیا تھا جسے ایک سر پھرے نے چیلنج کر دیا تو اسے بھی بھٹو کی طرح تاریخ کا حصہ بنا دیا گیا۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1109

بشریٰ اطہر: یہ غصہ اور نفرت ہمارے اندر کون بھرتا ہے یہ کام بھی انسان ہی کرتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود: جی بالکل لیکن انسان غلطی یہ کرتا ہے کہ اپنے اندر بھری نفرت پر لیبل ان لوگوں کا لگا دیتا ہے جن کے خلاف ماں باپ نے بچپن سے ہی نفرت ڈال رکھی ہوتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود :اس لئے جو شخص بھی برا نظر آتا ہے وہ ہوتا اپنے جیسا ہی ہے لیکن ہمارے والدین کی غلط تربیت کے باعث ہمیں دوسرے میں کیڑے زیادہ نظر آتے ہیں۔یعنی ہم اپنی آنکھ کے شہتیر کو تو دیکھ نہیں پاتے لیکن دوسرے کی آنکھ میں بال فٹافٹ دیکھ لیتے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1110

ہارون پاشا

بلٹ پروف شیشے کی اوٹ میں بیٹھ کر خان صاحب کہہ رہے تھے کہ میں نے موت کا خوف ختم کر دیا ہے۔

ڈاکٹر

خیر خان احمق اور بغضی فلم بینوں کو خوش کرنے کی خاطر سلطان راہی بھی تو نہیں بن سکتا تھا۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1111

لکھنے کا شوق رکھنے والے میرے محترم دوست خصوصی توجہ فرمائیں۔ میں نے جان بوجھ کر نام لکھنے سے اجتناب کیا ہے کیونکہ "ہم عرض کریں گے تو شکایت ہو گی"۔ وہ دوست تو مکمل توجہ فرمائیں جنہوں نے کتب پڑھنے کی بجائے تحریریں لکھنے کی عادت ڈال رکھی ہے۔ بلکہ بعض کو تو لکھنے کی اتنی عادت ہے کہ سرقے سے بھی گریز نہیں کرتے۔ جن بیچاروں کو اردو ٹائپ نہیں آتی اور شومئ قسمت سے انگریزی بھی نہیں آتی اور محض گلابی اردو یعنی رومن اردو پر گزارہ کر رہے ہیں انہیں قابل رحم سمجھ کر عام معافی دی جاتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10حاصلِ مطالعہ۔DSM 1112

ہارون پاشا

پی ٹی آئی کے دوست میری مندرجہ ذیل تحریر کو تنقیدی نظر سے دیکھنے کی بجائے تعمیری سوچ سے بھی دیکھ سکتے ہیں۔

"یہ بھی معجزہ ہی ہے کہ عمران خان اور عمران اسماعیل کو چار چار گولیاں لگیں وہ بچ گئے 'معظم کو ایک گولی لگی اور وہ جاں بحق ہو گیا"

ڈاکٹر

محترم اس کے تعمیری رخ کی ذرا نشان دہی تو کر دیں۔

ہارون پاشا

یار پھر آپ لوگ مائنڈ کر جاتے ہیں اب اپ خود ہی سوچیں اتنی سی بات بھی آپ پی ٹی آئی والوں کو سمجھ نہیں آ رہی ہے اور جب صورتحال یوں ہو تو آپ لوگ عمران خان کو کوئی بھی بات کیسے سمجھا سکتے ہیں۔

اور سیاست میں عمران خان جو آلودگی پھیلائے ہوئے ہیں اس کی اصل وجہ بھی یہی نظر آتی ہے۔

ڈاکٹر

میرے خیال سے تو اصل غصہ آپ کر گئے ہیں۔ ادب سے صرف اتنا پوچھا تھا کہ اگر آپ کی تحریر میں واقعی کوئی مثبت پہلو تھا تو آپ بتا دیتے مگر آپ نے جواباً پی ٹی آئی کے لتے لینے شروع کر دیئے۔ اس سے ثابت ہوا کہ آپ دلائل کی شدید کمی کے باعث گروہ بندی پر اترنے سے بھی گریز نہ کر پائے۔ بالفاظ دیگر آپ کی تحریر میں طنز تو موجود تھا مگر تعمیر کسی بھی پہلو سے بر آمد نہیں ہو سکتی تھی۔

دیگرے اگر آپ انصاف پسند ہیں تو سیاست میں عمران کی آلودگی کو محسوس کرنے کے ساتھ ساتھ مستند چوروں کی کرتوتوں کو بھی مت بھولیں کیونکہ وہ ملکی دولت چرانے والے نہ ہوتے تو آج عمران کی آواز ساری عوام نہ سن رہی ہوتی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

حاصلِ مطالعہ115

-29نومبر2022ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1113

چار خصوصیات اگر پیدا ہو جائیں تو دنیا بھی کامیاب اور آخرت بھی کامیاب۔
سچائی، دیانت داری، خوش خلقی، تہمت سے بچنا۔

شاعر مشرق نے کچھ ایسے بیان کیا:

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی۔۔۔
تو اگر میرا نہیں بنتا، نہ بن اپنا تو بن۔۔۔!!

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1114

جاوید اختر قریشی

80 آم 8 دوستوں میں تقسیم کرنے کا صحیح طریقہ۔ پہلے کو آدھے یعنی چالیس دے گا۔ دوسرے کو اس چالیس کا آدھا یعنی بیس ملیں گے۔ تیسرے کو بیس کا آدھا یعنی دس، چوتھے کو ان دس کا آدھا یعنی 5 دے گا۔ پانچویں کو ایک آم دے کر چھٹے اور ساتویں کو آدھے آدھے یعنی دو دو۔ مثلاً

2-2-1-5-10-20-40-80

ہاہاہاہاہاہا کل بندے 8 ہیں تو ایک کیسے جواب آسکتا ہے۔

عرفانہ حسن

جی، موجودہ مہنگائی کے حالات میں چیزیں خریدنا واقعی مشکل ہو گیا ہے۔ لیکن آپ کے خیال سے 13 آم خرید کر انہیں بانٹنے کا ایک اچھا طریقہ ہے۔

آپ کہہ رہے ہیں کہ ایک آم کسی کو دے دیں اور باقی 6 لوگوں کو آدھے آدھے دے دیں، اس طرح کل 13 آموں کا بہتر استعمال ہو جائے گا۔ یہ واقعی ایک عملی حل ہے جب وسائل محدود ہوں اور دوست زیادہ ہوں۔ اس طرح سب کو کچھ نہ کچھ مل جائے گا اور سب کی بھوک بھی کچھ حد تک مٹ جائے گی۔

اکٹر

لیکن شرط کے مطابق حساب کریں تو 13 آم ممکن نہیں۔ مان لیں 13، پہلے کو ایک، پھر دوسرے کو

باقی 12 کے حساب سے چھ، پھر تیسرے کو تین، چوتھے کو کیا ڈیڑھ آم دیں گے؟ اور وہ بھی کیسے؟ پانچویں کو پون، چھٹے کو غدا اور ابھی ساتواں باقی ہے تو کیا اسے گٹھلی دیں گی۔

مادام آپ کی عزیز سہیلیاں شاید مان جائیں میرے چھچھورے دوست نہ مانیں گے۔

اس سوال میں آم کی تعداد سے زیادہ ضروری ذہن کی طاقت پرواز جانچنا تھی اور دنیا مانتی ہے کی لڑکی جتنی حسین ہو گی اس کا حساب بھی پھر آپ جیسا ہی کمزور ہو گا۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1115

ان مسلم مشاہیر پر اترانے سے بہتر ہے کہ ہم اپنے آپ کا احتساب کریں۔ وار سا میں پاکستانی تبلیغی جماعت کے بندے کے منہ کہیں یہ نکل گیا کہ ہم مسلمانوں نے سپین اور ہندوستان پر آٹھ آٹھ سو سال حکومت کی ہے تو شامی عرب اس پر چڑھ دوڑا۔ کہنے لگا وہ ہم عرب تھے جنہوں نے سپین پر بادشاہت جمائی۔ تمہارے بزرگ تو اس وقت بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1116

یہ بہت اہم بحث ہے لیکن جو نکتہ بی بی سی نے نظر انداز کر دیا ہے وہ یہ ہے کہ فوج ہی کے لائے اہم سیاسی حکمران طاقت پکڑتے ہی فوج کی سیاست میں مداخلت کے خلاف جدوجہد بھی کرتے رہے۔

اسی کی پاداش میں بھٹو پھانسی چڑھے، نواز شریف تین بار نکالے گئے اور اب عمران نکالے گئے۔ مگر یہ ماننا پڑے گا کی جو طوفان عمران نے عوامی حمایت سے برپا کیا ہے اس نے واضح طور پر فوج کے اکابرین کو پالیسی بدلنے پر مجبور کر دیا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM1117

شکیل میاں

بلاول زرداری اور مریم نواز میں سابق وزرائے اعظم کے بچے ہونے کے علاوہ اور کیا منفرد قابلیت ہے؟

ڈاکٹر

حکمران کی اولاد ہونا کیا قابلیت ہے؟ تینوں بلکہ ان جیسے دیگر درجنوں کی قابلیت سے زیادہ قابلیت میرے ڈرائیور میں ہے اور ان سب کی اجتماعی قابلیت سے زیادہ آپ جیسی اکیلی شخصیات میں ہے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM1118

ڈاکٹر

خان ایک دو بار گر کر اٹھے گا تو کاملیت کی جانب بڑھے گا۔ عجب بات ہے کہ مجھے خان کی زندگی میں اپنا ماضی بھی دکھائی دیتا ہے جہاں میں ہر بار گر کر زیادہ طاقت سے ابھرا ہوں۔

ثمینہ رشید

کوئی آسٹریلیا اور کوئی بیلجیم میں جزیرے بنا رہا ہے جبکہ کپتان پاکستانیوں کے لیے تیسرا شوکت خانم ہسپتال کراچی میں بنا رہا ہے۔

ریٹا شاہ

That is why Pakistanis are willing to overlook his shortcomings.

اس لیے پاکستانی اس کی خامیوں کو نظر انداز کرنے پر آمادہ ہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1119

کم عمری میں اچھا لکھاری بننے کے لئے بچپن سے ہی وسیع مطالعہ کی عادت اور بزرگوں کی صحبت اور اچھی تربیت اہم کردار ادا کرتی ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1120

حیرت ہے کہ اس قدر ٹیلنٹڈ نسل پر گدھ حاکم بنے بیٹھے ہیں۔ لیکن اگر عالمی سازشوں پر نظر ڈالیں تو منکشف ہو گا کہ ہم پر جان بوجھ کر بانجھ اور کرپٹ مقتدرہ بٹھائی گئی ہے تاکہ ہم بھارت و امریکہ جیسے ممالک کے چنگل سے نہ نکل سکیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1121

اس سے تو بہتر تھا کہ بے نظیر کا مجسمہ لگایا ہی نہ جاتا۔ یا پھر مشاہیر کو چاہنے والی عوام سے رقم اکٹھی کر کے کسی ماہر فن سے یہ کام کرایا جاتا۔ بے نظیر کے مجسمہ ساز کے ہاتھ کاٹ دینے چاہیئے اس قدر بے ڈھب فنکاری سے باز رکھنے کے لئے یہ احسن اقدام ہے۔

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1122

کمپنی میں سٹاف، چیف ایگزیکٹو، سیلز مینیجر اور جنرل مینیجر کے درمیان روایتی کھینچا تانی۔

مومنہ

یہ عہدے ہوتے بھی اتنے ہی واہیات ہیں۔

ڈاکٹر

مادام یہ عہدے کارپوریٹ کلچر کا لازم حصہ ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ کے تجربے میں کچھ

"واہیات" عہدے دار ہی گزرے ہوں۔ ہاں بہتر تو یہ ہو تا کہ آپ متبادل نظام متعارف کرا دیتیں تا کہ ہم جیک ما، ایلون مسک وغیرہ کی لائن میں بھی آپ جیسے کسی پاکستانی کو کھڑا کر کے فخر محسوس کرتے۔

حاصلِ مطالعہ116

12-دسمبر2022ء

1123 حاصلِ مطالعہ۔1

Sohrab Aslam Khan: Dr. Sultan، is it very credible? Someone has asked this. As you are a very active social media person، I thought to have your opinion. Dr. SOHRAB ASLAM KHAN

Dr Sultan Mahmood: Sir it looks that government will opt to roll back nuclear program soon but first go for bankruptcy.

1124 حاصلِ مطالعہ۔2

چین اور جاپان میں بچوں کو بہترین سماجی انسان میں ڈھالنے کے لئے کلاس روم اور سڑکوں پر تربیت کی جاتی ہے جبکہ ہمارے ہمارے سکول ماشاءاللہ۔ بچے جب گدھے کی طرح بستے کا وزن اٹھا اٹھا کر ہلکان ہو جاتے ہیں تو مہینے میں ایک بار پھر "ڈانس " پارٹی منعقد کر لی جاتی ہے جس میں زیادہ زور اس بات پہ ہوتا ہے کہ سکول ہی کی بتائی گئی دوکانوں سے مخصوص سوٹ، جوتے اور بیگ وغیرہ لینے

ضروری ہیں تا کہ فیس کے علاوہ بھی احمق والدین کی جیب سے موٹی رقم نکلوا کر انہیں بچوں کے صدقے واری ہوتے کرایا جاسکے۔

1125 حاصلِ مطالعہ۔3

شکیل میاں

16 دسمبر 1971

جس دن پاکستان کے 2 ٹکڑے ہوگئے، اس سانحہ سے ہم نے کیا سیکھا؟

ڈاکٹر

اہل خرد نے یہ سیکھا کہ محب وطن سیاسی رہنماؤں کو اگر تسلسل کے ساتھ جمہوری نظام مل جائے تو وہ قوم کو ترقی یافتہ بنادیتے ہیں۔

1126 حاصلِ مطالعہ۔4

سولہ دسمبر کے حوالے سے دل زخمی ہے کیونکہ بھائی 25 برس بعد جدا ہو گیا لیکن عقل و خرد کے مطابق علیحدگی وقت کی ضرورت تھی۔ اگر شروع دن سے دو آزاد ریاستیں بنا کر فیڈریشن بن جاتی تو زیادہ بہتر رہتا۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1127

شیخ

توشہ خانہ کا بڑا ڈاکو کون؟

ڈاکٹر سلطان محمود

پاکستانی تاریخ میں توشہ خانے پر ڈاکے کا سب سے بڑا ڈاکو ہونے کا اعزاز نواز شریف کے پاس ہے۔

1128 حاصلِ مطالعہ۔6

میاں وقار

میں نے دیکھا ہے کہ اکثر وکیل اتنے ججمنٹل ہو جاتے ہیں کہ ان کے منٹل ہونے اور ججمنٹل ہونے کا فرق ختم ہو جاتا ہے، جو وکیل اپنے مؤکل کی نہیں سنتا اس وکیل کی اس کا جج بھی کیا سنتا ہو گا، فلاپ کلاس وکیل۔

ڈاکٹر

آپکا مشاہدہ تو درست ہے لیکن اگر وکیلوں نے آپ کو عدالت میں گھسیٹ لیا تو پھر کیا ہو گا؟ کیونکہ ہمارے جج بھی وکیلوں ہی کی توسیعی شکل ہیں۔

1129 حاصلِ مطالعہ۔7

شفق نذیر

فرانس کی دور اندیشی کی داد دینی چاہئے کہ انہوں نے حجاب پر پابندی کی ایک وجہ یہ بتائی تھی کہ برقعہ پہننے والی عورتیں چوریوں کا ارتکاب کرتی پائی گئیں۔

گھڑی۔ انگوٹھی۔ نیکلیس وغیرہ وغیرہ

ڈاکٹر

ہاں واقعی پاکستان کی تمام تر تباہی کا سبب گھڑی کی چوری ہی ہے۔ فوجی حکومتوں کا قیام، اسٹیبلشمنٹ کی سیاست میں دخل اندازی، مشرقی پاکستان کا ٹوٹنا، ہماری افواج کا ہتھیار ڈالنا، ملک سے تیز ترین برین ڈرین سے لے کر ٹریفک سگنل توڑنے، جگہ جگہ تھوکنے اور شدید سیلاب کا تعلق بھی پردہ دار عورتوں کے ذریعے گھڑیاں چوری کرنے کے معاملے سے ہے۔ ہاں بے پردہ عورتیں نہ تو زنا کرتی ہیں، نہ چغلیاں مارتی ہیں بلکہ چولیاں تو انہوں نے کبھی ماری بھی نہیں۔ جب تمام برائیاں ہی

عورتوں کی وجہ سے ہیں تو پھر اس 51 فیصد چور مخلوق کو بم مار کر تباہ کر دینے سے دنیا کو پاکیزگی عطا کر دینی چاہئے۔

ہم جیسے بد بخت ہجوم جیسی قوم کا اصل مسئلہ صرف گھڑی چوری ہے۔ اور چونکہ عورت کی اصل دشمن بھی عورت ہی ہے اس لئے وہی ایک دوسرے پر الزام بھی دھرتی نظر آتی ہیں۔ ویسے یہ شغل مزے کا ہے اس لئے جاری رہنا چاہئے تا کہ اسی پردے میں ڈاکو اور چور ملک کو ذرا اطمینان سے لوٹ سکیں۔

1130 حاصلِ مطالعہ۔8

برائے شفق نذیر

عمران کمال کے ظرف کا انسان ہے جو کبھی بھی ریحام بارے نہیں بولا۔ ورنہ تو دولت اور شہرت کی بھوکی ریحام عمران مخالف لوگوں سے پیسہ پکڑ کے جاسوسی تک کے لئے تیار تھی اور پیسہ ہی پکڑ کر کتاب بھی لکھ ماری جسے پھر انہی مخالفین نے عمرانی مخالفت میں استعمال بھی کیا۔ اگر خدا اچھی شکل دے دے تو ریحام جیسی اپنی کسی اور صلاحیت کی بجائے حسن کیش کرانے لگ جاتی ہیں۔

1131 حاصلِ مطالعہ۔9

فیس بک پر ایک تحریر!

اگر آپ کو ایک ایریزر دیا جاتا اور کہا جاتا ان چار چیزوں سے ایک چیز مٹا دو تو سب سے پہلے کیا مٹاتے۔؟

محبت / بے بسی / مجبوری / غربت

اپنے منتخب کردہ جواب کی وجہ بھی بیان کریں۔

ڈاکٹر

میں غربت کو مٹاؤں گا کیونکہ یہ مجبوری اور بے بسی کو جنم دیتی ہے نیز محبت کو بھی گھٹن میں بدل دیتی ہے۔

1132 حاصلِ مطالعہ 10

قائداعظم کے دو بدترین سیاسی دشمن، ایک ہندو اور دوسرا پارسی، کیا غضب کی قائد کی تعریف کر رہے ہیں۔ بھارت کے سابق وزیر خزانہ جسونت سنگھ کی انگریزی کتاب "جناح: ہندوستان، تقسیم اور آزادی "میں نے بھی پڑھی ہے اور حیران ہوں کہ تمام دشمنی کے باوجود اسے سچ لکھنا پڑا اور سچ لکھتے ہوئے وہ چاہنے کے باوجود قائد بارے ڈنڈی نہیں مار سکا۔ بعد ازاں اس نے اس جسارت کی قیمت بھی ادا کی۔ قائداعظم زندہ باد۔ تعریف وہ جو دشمن بھی کرے۔

حاصلِ مطالعہ117

-26دسمبر2022ء

1133حاصلِ مطالعہ۔1

جاوید چودھری نے کچھ حقائق چھپائے ہیں، کچھ کو توڑا مروڑا ہے اور محض چند ہی باتیں صحیح کی ہیں اس طرح انہوں نے لفافے کا حق بھی ادا کر دیا ہے اور اپنی صحافت بھی بچا کر رکھی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

1134حاصلِ مطالعہ۔2

اسلامی سربراہی اجلاس1974ء برپا کرنے پر بھٹو سمیت دس اہم عالمی مسلم رہنماؤں کو قتل کرا دیا گیا۔

یہ رپورٹ بہت اہم ہے اور درست بھی لیکن ادھوری بھی ہے۔ اس میں یوگنڈا کے صدر عیدی امین، الجزائر کے صدر حوری بومدین اور ایران کے شاہ ایران کے قتل، فرار یا اقتدار سے علیحدگی کا ذکر نہیں ہے۔ پوری اسلامی دنیا کے تمام آٹھ سے دس اہم رہنماؤں کا قتل اگلے دس برس میں ہوا جس کے تانے بانے بھی گھوم پھر کر اسی لاہور کی اسلامی سربراہی کانفرنس ہی سے ملتے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

1135 حاصلِ مطالعہ۔3

یہاں تحریک انصاف، نون لیگ یا پی پی کا سوال نہیں۔ اصل لعنتی گھٹیا تربیت یافتہ اراکین پارلیمنٹ ہیں۔ ملکی حمیت کے سوداگر یہ سیاسی خاندان توڑنے پڑیں گے جنہوں نے انگریز حاکم کے کتے نہلا کر جاگیریں لیں اور آج تک بے غیرتی سے باز نہیں آرہے۔

1136 حاصلِ مطالعہ۔4

برائے عمران علی

شادی کے ضمن میں فرض والا لفظ ہی غلط ہے کیونکہ یہ بھوک اور تحفظ کی طرح کی ضرورت ہے فرض یا حق نہیں۔ ایک نارمل شخص کا جنسی ضروریات کا پورا ہونا انسانی جبلت کا تقاضا ہے ورنہ نفسیاتی و معاشرتی مسائل انسان کی شخصیت تباہ کر سکتے ہیں۔ پیسے کا قانونی و اخلاقی جنسی خواہشات سے تقابل ایک اگلی شدید غلطی ہے تا آنکہ انسان کا تعلق فحش منڈی سے نہ ہو یا وہ ٹرانس جینڈر نہ ہو۔ حلال حرام کی بحث بھی غیر عقلی ہے جس کے لئے جائز ناجائز کی اصطلاح استعمال کرنا زیادہ مناسب ہے۔

Meeting sexual desire is as basic as hunger، protection and other instincts. If not met، may create deep psychological disorders. Unfortunately، psychosis damage dignity and self worth. Life

moves forwards in any case but legal relationship adds respect in the society.

جنسی خواہش کو پورا کرنا بھوک، تحفظ اور دیگر جبلتوں کی طرح بنیادی ہے۔ اگر پورا نہ کیا جائے تو گہرے نفسیاتی عوارض پیدا کر سکتے ہیں۔ بد قسمتی سے، سائیکو سس وقار اور خودی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ زندگی ہر حال میں آگے بڑھتی ہے لیکن قانونی رشتہ معاشرے میں عزت بڑھاتا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔1137

Around 765،000 people left Pakistan in 2022، including 92،000 highly educated individuals such as doctors، engineers، computer scientists، business executives، and young people with science، technology، engineering، and mathematics (STEM) degrees.

2022 میں تقریباً 765,000 لوگوں نے پاکستان چھوڑا، جن میں 92,000 اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد جیسے ڈاکٹرز، انجینئرز، کمپیوٹر سائنس دان، بزنس ایگزیکٹیو، اور سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ، اور ریاضی (STEM) کی ڈگریاں رکھنے والے نوجوان شامل ہیں۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1138

Good morning and have a great new morning of 2023. Just a continuation of the same journey where we wake up at morning and asleep in the night thus complete another day by doing what? We don't know probably life spends us.

صبح بخیر اور 2023 کی ایک نئی صبح مبارک ہو۔ بس اسی سفر کا ایک تسلسل جہاں ہم صبح اٹھتے ہیں اور رات کو سوتے ہیں اس طرح ایک ایک کر کے دن پورا کر دیتے ہیں؟ ہم نہیں جانتے شاید زندگی ہمیں گزارتی ہے۔

1139 حاصلِ مطالعہ۔7

محمود فیاض

لاجواب سوال، باکمال جواب :)

عنوان: میاں بیوی میں ہمیشہ لڑائی رہتی ہے، اس کا حل کیا ہے؟

سوال:

میری شادی ۲۰۰۸ء میں ہوئی، میں ۲۰۰۹ء سے مسلسل عرب ممالک میں رہا، بیچ بیچ میں چھٹی ملتی رہی تو میں اپنے بیوی بچوں کے پاس رہا، اب گذشتہ دس مہینوں سے میری نوکری چھوٹ گئی ہے،

اس لیے اب گھر پر ہی تجارت شروع کی ہے، کیونکہ تجارت نئی ہے اتنی آمدن نہیں ہوتی کہ گھر پہلے کی طرح چلے، لیکن پھر بھی جیسے تیسے کر کے چلا رہا ہوں، میری بیوی ہر دن مجھے طعنہ دیتی ہے کہ باہر جاؤ اور کماؤ مجھے پیسہ چاہئے، پر میں مسلسل گھر سے باہر رہنے کی وجہ سے اب یہیں تجارت کر رہا ہوں، ان شاء اللہ حالات بدلیں گے، بیوی کی ناراضگی کی حد یہ ہو گئی ہے کہ اپنے پاس سونے بھی نہیں دیتی، کبھی کبھی تو ہفتوں بات نہیں کرتی، لگ بھگ کروڑوں کی جائیداد جس کو میں نے عرب میں رہ کر بنایا وہ بیوی کے نام پر ہے، ایسے حالات میں میں اس کو چھوڑ بھی نہیں سکتا۔ براہ کرم کوئی مناسب حل بتائیں کہ اب میں کیا کروں؟

جواب از ڈاکٹر سلطان

اگر غلطی سے بھی کلہاڑی پاؤں کو لگ جائے تو چیخنے چلانے سے آرام نہیں آنے کا۔ اب اس کا یہ حل ہے کہ پہلے گھر سے باہر کاروبار منتقل کرے۔ آہستہ آہستہ بیوی کا اعتماد حاصل کر کے کسی بہانے ساری جائیداد پر بنک یا پٹھان سے قرض لے مگر بیچے نہ اور چھ ماہ کے لئے ڈرامہ ترتیب دے کر وہ رقم لے کر دوبارہ واپس چلا جائے۔ پھر تسلی سے دوسری شادی کرے اور اپنی جائیداد خود ہی بکوا دے۔ اس سے اسے پچیس تیس فیصد نقصان تو ہو گا جسے وہ اپنی غلطیوں کا کفارہ سمجھ کے برداشت کرے۔ ہاں پہلی بیوی کو نصیحت اور دوسری سے انجوائے منٹ بونس میں مل جائے گا۔

ڈپٹی مشیر خاندانی امور

1140 حاصلِ مطالعہ۔8

برائے زری اشرف

1141۔حاصلِ مطالعہ 9

افضل ملک

ایک ریٹائرڈ بریگیڈیئر صاحب کو "پولٹری ڈیویلپمینٹ بورڈ "کا ڈائریکٹر جنرل یا ہیڈ بنا دیا گیا ہے۔۔ سنا ہے، موصوف کا پولٹری ڈیویلپمینٹ کا وسیع تجربہ ہے۔ چلیں عوام کا کچھ تو فائدہ ہو گا۔

زندہ باد

ڈاکٹر

اگر مرغیاں صبح صبح پریڈ کرنے لگ گئیں تو سب فائدے میں رہیں گے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔1142

سعد حسن

2 کلو میٹر میں آپکو 25 مساجد اور 50 تعلیمی درسگاہیں و مدرسے مل جائینگے لیکن کیا 50 کلو میٹر میں ایسا بندہ ملے گا جس پر آپ اعتماد کر سکیں؟

چلیں ایسا بندہ بن جانے کی جستجو اور محنت کریں۔ کسی کے سوال کا جواب ہو جائیں۔

ڈاکٹر

جی زیرو کلو میٹر پر ہم خود ہی موجود ہیں۔ قابل اعتماد

حاصلِ مطالعہ118

-4جنوری2023ء

1143حاصلِ مطالعہ۔1

جب دو شاعروں کے درمیان کوئی شریف آدمی پھنس جائے تو پھر دو طرفہ حملے سے جان بچانے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ بھی کبھار کبھار بہانے کی طرح کے اپنے شعر "بنا" لیا کرے لیکن مانے کبھی نہ اور یہی کہتا پھرے کہ یہ اشعار اترے تھے۔یعنی آمد ہوئی تھی۔اور پھر زبردستی سناتا بھی پھرے چاہے سامعین کی قبض ہی ٹوٹ جائے۔

1144حاصلِ مطالعہ۔۔2

انگریزی میں نقابت کا کیا مطلب ہے؟سامعین اردو پنجابی سمجھنے والے اور سائیں ظہور کا کلام بھی پنجابی میں۔ہم ابھی تک ذہنی غلام ہیں۔

1145حاصلِ مطالعہ۔3

قوم زرداری اور نواز شریف کو لعنتوں کے ہار پیش کرے۔ ان دونوں اندرونی دشمنوں نے گھر کی لنکا ڈھائی اور جنہوں نے یہ ترقی کرتی لنکا جانتے بوجھتے ڈھنے دی اللہ ان کی سات نسلوں میں کیڑے ڈالے۔

1146۔حاصل مطالعہ 4

امجد وڑائچ

سچ کمیشن بنانا وقت کی ضرورت ہے

ڈاکٹر

محترم اگر سچ کمیشن نے پیپلز پارٹی، بھٹو خاندان اور زرداری مافیا بارے واقعی سچ بتا دیا تو پھر آپ اس کمیشن سے نفرت تو نہ کرنے لگ جائیں گے ؟

5حاصلِ مطالعہ 1147۔

2023ء کے لئے میرا ہدف یہ ہے کہ "بھرپور زندگی گزارنا"۔

اشمل

بہت آسان ہدف دے دیا۔

ڈاکٹر

جو اس پر عمل کرے گا اس کے لئے آسان ہے۔ باقی تو بس سوچ ہی سکتے ہیں۔

اشمل

بھرپور زندگی کے الگ الگ معنی ہیں ہر انسان کے نزدیک۔

1148۔ حاصلِ مطالعہ 6

ہائیکورٹ نے جیسے ہی توشہ خانہ کا سارا ریکارڈ مانگا، ن لیگ نے عمران خان کو گھڑی کی بنیاد پر نااہل کرنے کی پٹیشن واپس لے لی۔

1149۔ حاصلِ مطالعہ 7

امجد وڑائچ

ڈاکٹر صاحب اس میں کوئی شک نہیں مہنگائی نے عوام کی چیخیں نکلوادی ہیں۔ شرم اس حکومت کو مگر نہیں آتی۔ سر آپ ہی رہنمائی فرمائیں مہنگائی کنٹرول کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے یا وفاق کی؟ سر آپ کو علم ہے تین ڈالر میں قطر سے ملنے والی گیس اب پینتیس ڈالر میں خریدی جارہی ہے اس کے پیچھے کون سے مکروہ چہرے ہیں۔ میں کسی کا نام نہیں لیتا۔ سر خان صاحب کی حکومت کو بھی ایک سو تیس روپے کلو ملنے والا گھی ساڑھے پانچ سو کا کر دیا تھا میں شرم نہیں آتی۔

ڈاکٹر

محترم آپ سازش سمجھیں۔ ایک پاکستانی سیاستدان نے امریکہ سے ٹکر لینے کی ٹھانی تو تمام کرپٹ عناصر کو اس کے خلاف جمع کر کے حکومت چھین لی گئی۔ یہ بات جنرل حمید گل نے بہت پہلے بتادی تھی کہ جس دن کوئی امریکہ کے خلاف بولا اسی وقت تمام غدار اس کے خلاف جمع کر دیئے جائیں گے۔ یہی ہوا ہے۔ یہ مہنگائی وہ واحد ہتھیار ہے کہ جس سے تمام عوام کو رام کرنے کے لئے پٹہ ڈالا جاتا ہے۔ اب دیوالیہ پن میں ہمیں دھکیل کر بہت جلد ایٹمی صلاحیت سے محروم کر دیا جائے گا اور بے غیرت عوام عمران کی گھڑی چوری کے راگ الاپتے رہ جائے گی۔ پھر امریکہ ہمیں یقین دلا دے گا کہ اس نے انگریز کے ذریعے ہمیں آزادی اس لئے نہیں دلائی تھی کہ ہم شتر بے مہار پھرتے رہیں۔ اس کو ہم سے تابعداری کرانی آتی ہے۔ ہمیں وہ بتا رہا ہے کہ اگر وہ ہمیں ہندو سے آزادی دلا سکتا تھا تو ہمیں ہمیشہ کے لئے قابو میں بھی رکھ سکتا ہے۔ امریکہ آج بھی ہمارے جرنیل، جج اور بھٹو، نواز شریف، زرداری و فضلو جیسے سیاستدان ہمارے سر پر تھوپتا رہا ہے اور اسے معلوم ہے کہ ہم احمق ترین عوام آج بھی انہی میں تقسیم ہیں اور رہیں گے۔ میرے اندازے کے مطابق ہمارے کچھ جرنیلوں نے اس امریکی غلامی سے نکل کر چینی کیمپ میں جانے کی عمران کے ذریعے کوشش کی تھی لیکن اس کے بعد جو کچھ ہوا آپ کے سامنے ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ امریکہ کے خلاف اس ناکام بغاوت سے ہمیں بہت سارے سبق سیکھ لینے چاہئیں۔

1150 حاصلِ مطالعہ۔8

شہزادی آیت الزہرا

کاش انسان بھی نوٹ کی طرح ہوتے،
روشنی کی طرف کر کے دیکھ لیتے کہ، اصلی ہیں یا نقلی۔

ڈاکٹر

پھر اصلی ہونا نقصان دہ ہونا تھا کیونکہ وہ خرچ ہو کر دوسروں کی جیبوں میں چلے جاتے اور سب سے مزے میں نقلی رہتا جو کم از کم آپ کی آغوش میں تو رہتا۔

1151 حاصلِ مطالعہ۔9

اشمل

اگر یہ سچ ہے تو اسلامی جمہوروں کو ڈوب کے مر جانا چاہئے۔

جرمنی کا آئین اس جملے کے ساتھ شروع ہوتا ہے "انسان کی تکریم ناقابل تسخیر ہے اس تکریم کو قائم رکھنے کے لئے ریاست اپنے تمام اداروں اور طاقت کا استعمال کرے گی"۔

ڈاکٹر

ہم تو انسان سے بھی اوپر کی طاقتوں کی تکریم کرتے ہیں انسان کس کھیت کی مولی ہے۔

اشمل

خلائی مخلوق۔

ڈاکٹر

جی نہیں۔ خلائی مخلوق بھی انسان ہیں۔ اوپر کی طاقت اللہ ہے لیکن ہم اللہ کی تکریم کرتے کرتے ایک روز بھول جاتے ہیں کہ اللہ انسانوں ہی میں بستا ہے۔

1152۔ حاصلِ مطالعہ 10

مجھ سے شادی کر لو کہ میں تمھیں جینا سکھاؤں اور تم مجھے مرنا۔!! چارلی چپلن اور اونا اونیل کی تصویر جو 1943 میں لی گئی س اکتساب۔ چارلی چپلن کو 53 کی عمر میں اپنا سچا پیار (اونا اونیل) ملا۔ اونا کی عمر اس وقت 17 سال تھی!! اس کے والدین نے شادی کرنے سے انکار کر دیا جب تک وہ 18 سال کی نا ہو جائے۔ اور اس کے اگلے جنم دن پہ ان کی شادی ہوئی اور انہوں نے زندگی کے 34 سال ساتھ گزارے۔ جب چارلی نے اونا سے شادی کرنے کی ٹھانی جو اس سے 30 سال چھوٹی تھی، اس سے کہا: "مجھ سے

شادی کر لو میں تمھیں جینا سکھاؤں اور تم مجھے مرنا"
اس نے جواب دیا: "نہیں، میں تم سے اس لیے شادی کر رہی ہوں تم مجھے سکھاؤ میچور کیسے ہوتے ہیں اور میں تمھیں سکھاؤں ہمیشہ کے لیے جوان کیسے رہو"
ان کا بہت پیارا تعلق رہا چارلی کی وفات تک دونوں ساتھ رہے چارلی کی 88 سال عمر تک۔

حاصلِ مطالعہ 119

9 جنوری 2023ء

1153۔ حاصلِ مطالعہ 1

Generally working hours guided by NATURE are from Sunrise to Sunset. This is best Solution of Energy Saving.

عام طور پر کام کے اوقات فطرت کی رہنمائی میں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوتے ہیں۔ یہ توانائی کی بچت کا بہترین حل ہے۔

1154۔ حاصلِ مطالعہ 2

ہارون پاشا

جب سے لاہور ہائیکورٹ نے توشہ خانہ کا ستر (70) سالہ ریکارڈ طلب کیا ہے میڈیا پر گھڑی اور توشہ خانہ کیس سرے سے ہی غائب ہو گئے ہیں۔ آج سے دس پندرہ روز قبل پاکستانی میڈیا پر توشہ خانہ کیس اس حد تک چھایا ہوا تھا کہ پوری قوم سیلاب کی تباہ کاریاں یا متوقع ڈیفالٹ کو بھول کر نا صرف یہ کہ توشہ خانہ کے قوانین پر بحث مباحثے کر رہی تھی بلکہ عمران خان کی خریدی گئی اشیاء کی قیمتوں کے تعین کے لئے عالمی منڈی تک جا پہنچی تھی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جن بے غیرتوں کو عمران کے پیچھے لگایا گیا تھا اب وہ اپنی پیدائش کا سبب ڈھونڈ رہے ہوں گے۔

شرافت رانا معذرت سے عرض کروں کہ اس میں بھی زرداری نے عدالت سے مک مکا کر لیا تھا۔

شرافت رانا

جی زرداری بلا کسی مقدمہ کے 12 سال جیل میں رہا۔ کسی بھی مقدمہ کے بغیر۔ 1990 میں کراچی میں ایک برطانوی شہری کو اغوا کیا ٹانگ سے بم باندھا اور اے ٹی ایم پر لے گیا۔ پانچ لاکھ پاؤنڈ نکلوا کر چھوڑا۔ اس اکیلے مقدمہ میں زرداری سات سال تک جیل میں رہا تھا آپ مجھے کسی اے ٹی ایم سے 25 ہزار پاؤنڈ نکلوا کر دیجیے میں آپ کو پانچ لاکھ پاؤنڈ انعام دوں گا۔ باقی پھدو کھاتہ زندہ باد

ڈاکٹر سلطان محمود

شرافت رانا ہو سکتا ہے کہ آپ کی پاکستانی سیاست پر نظر مجھ سے گہری ہو لیکن میرا ماننا ہے کہ تمام سیاستدان ایک 75 سال سے چلنے والے طویل ڈرامے کے کٹھ پتلی کردار ہیں پارلیمان، عدالتی نظام

اور صحافت سمیت۔ لہٰذا کسی مقدمے کی جزیات پر میں کسی بھی قسم کا تبصرہ کر کے اپنا وقت بچاتا ہوں۔

شرافت رانا

سب سیاستدان ایک جیسے ہیں تو قبرستان اور سزائیں کیوں برابر نہیں ہیں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

شرافت رانا، آہستہ آہستہ پتہ چل رہا ہے کہ شاید میری نظر زیادہ گہری ہے۔ حضور ڈرامہ نگار کا تعلق کسی سیاسی پارٹی سے نہیں ہے لیکن وہ سیاسی حکمرانوں سے مفادات ضرور وصول کرتے ہیں فیس کے طور پر۔ جو زیادہ فیس دے گا اس کی قبر جاتی عمرہ کے بڑے قبرستان میں بنے گی۔ دوم، شریف خاندان جیسا بھی ہے نون لیگ کا اصل مالک ہے لیکن زرداری پی پی کا گھس بیٹھیا ہے۔ لہٰذا پہلے نمبر اور دوسرے نمبر والوں کے قبرستان بھی مختلف ہوں گے، وزن بھی مختلف اور سزائیں بھی مختلف ہیں۔

شرافت رانا

پی پی پی جب بھی اقتدار میں آتی ہے قانون سازی کر کے عدالت اور فوج کی سپیس کم کرتی ہے۔

نواز شریف اور عمران خان اس سے برعکس قانون سازی کرتے ہیں۔ اس میں بھی کوئی حکمت ہو گی ؟؟

ڈاکٹر سلطان محمود

شرافت رانا یہ بھی پی پی سکرپٹ رائٹر کی ہدایت پر کرتی ہے اور پھر اسٹیبلشمنٹ کے اس حکم کی بھی فیس زرداری وصول کرتا ہے۔ بھلا پی پی میں اتنا دم کہاں کہ اسٹیبلشمنٹ سے لڑے۔ اسٹیبلشمنٹ اس خطرے کا پکا بندوبست کر چکی ہے اپنا بندہ زرداری پی پی میں بٹھا کر۔ جس کی ابتدا زرداری نے بینظیر سے نکاح کر کے کی۔ پھر حاکم علی زرداری نے بارہ ارب لوٹ کر سعودیہ میں پناہ لے کر اسی اسٹیبلشمنٹ کو ان کا حصہ دے کر پکی مہر ثبت کی۔ پھر زرداری نے اپنی نسل بلاول کو بھی سسرالی نام عطا کر کے بھٹو کی بچی کھچی میراث بھی برباد کر دی۔ پاکستان کی تاریخ سے کبھی بھٹو کا نام شاید اسٹیبلشمنٹ مٹا نہ پاتی اگر زرداری جیسا ایجنٹ ان کے ہتھے نہ چڑھتا۔

1155۔ حاصلِ مطالعہ 3

جن لوگوں کو شعور ہے کہ بھٹو نے تعلیم اور صنعت کو قومیا کر اس بدقسمت قوم کے ساتھ کیا کھیل کھیلا تھا اور ہماری آج تک کی پانچ نسلیں ذلت کے کس گہرے گڈھے میں جا گریں ہیں شاید ان کا دل ذرا سا جلے۔ ورنہ سیاسی تقسیم جلد ہی اپنا بھیانک چہرہ دکھانے والی ہے۔

1156۔ حاصلِ مطالعہ 4

کبھی میں بلوچستان کے زیادہ غریب علاقوں میں ترقیاتی سکیمیں لے کر جاتا تھا تو رب تعالیٰ سے ایک ہی دعا مانگتا تھا کہ کلفٹن، ڈیفنس اور بحریہ ٹاؤن والی ترقی یہاں تک آن پہنچے۔ لیکن آج الٹ ہو رہا ہے اور افسوس ہو رہا ہے کہ یہ حالت تو پھیل کر امیر علاقوں کو بھی اپنے چنگل میں لے رہی ہے۔ کیا میری دعا میں کمی تھی یا میری کوشش میں؟

ڈاکٹر سلطان محمود

1157۔ حاصلِ مطالعہ 5

بشریٰ افضل

ہماری عدلیہ اصل مجرم ہے 75 سالہ تباہی کی۔

ڈاکٹر

عدلیہ یا فوج؟

بشریٰ

اگر قائد اعظم کی ایمبولینس رش میں پھنسانے والے مجرم کو واقعی سزا مل جاتی تو آج ملک ہیجڑوں کے قبضے میں نہ ہوتا۔

انصاف پر مبنی فیصلے ہوتے تو دو جرنیل پھانسی پر چڑھ جاتے آج وہ سرحدوں پر ہوتے پارلیمنٹ میں نہیں۔

ڈاکٹر

بات ٹھیک ہے لیکن حقائق کا سرا کہیں اور ہے۔

پاکستان امریکہ نے بنوایا تھا اور اس بات کی پلاننگ امریکہ نے روس میں لینن کی حکومت آتے ہی 1917ء میں کرلی تھی۔

پھر 1938ء میں سٹالن کی مضبوطی اور آمریت دیکھ کر پاکستان پلان کو کنفرم کر دیا تھا۔

وجہ یہ تھی کہ برصغیر میں امریکہ کو روس سے لڑنے کے لئے جگہ اور حمایت چاہئے تھی۔

ہندو اور بنگالی اصلی کے سیاستدان تھے انہوں نے اس برطانوی انگریز کو انکار کر دیا تھا جو امریکہ کا ہراول دستے تھے۔

روس کو شکست دینے میں مذہب کی ضرورت پڑ گئی۔ جس میں ہندو اور بنگالی چالاکی اور سیکولر ہونے کے باعث ساتھ دینے کو تیار نہ تھے۔ مجبوراً انگریز نے برصغیر کے مسلمانوں کو مذہبی چوغا پہنا دیا اور انکی مایوس کن شرح خواندگی جہالت کے باعث مذہبی شدت پسندی نیز جذباتیت کو وہ پہلے ہی آزما چکے تھے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے رہنمائی کا قرعہ قائد اعظم کے نام نکلا۔ اور انہیں علیحدہ وطن کا کیس لڑنے کے لئے دے دیا۔

ملاحظہ ہو کتاب " قائد اعظم کے خطوط امریکی سفیر کے نام"۔

ان خطوط کس جنیوا میں امریکی سفیر اور قائد اعظم کے درمیان تبادلہ اب ریکارڈ پر ہے

یہ کتاب لندن آفس لائبریری میں محفوظ ہے اور پاکستان میں اس پر پابندی ہے۔

اس کتاب کو ولی خان نے پڑھ کر پاکستان میں آکر شور مچا دیا لہٰذا اس کی جماعت پر پابندی لگا کر اسے قید کر دیا گیا۔

بعد ازاں لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے لارڈ میکالے کے ساتھ مل کر پاکستان کا تصور فائنل کیا۔

جس میں طے کیا کہ فوج اور مملکت مل کر امریکہ کی روس کے خلاف مدد کریں گے۔

اور پھر دنیا نے دیکھ لیا کہ گورباچوف اور ضیاء الحق نے سوویت یونین کے آٹھ حصے کر دیئے۔

فوج کو پاکستان میں فل کمانڈ دی گئی۔

اور سیاستدانوں کو پال پال کر دکھاوے کے طور پر حکومتیں دی گئیں۔

ان کے ذریعے کمائیاں کی گئیں نیز پارلیمان، عدلیہ اور صحافت کو بھی مکمل طور پر قابو میں رکھ کر آج کا دن لایا گیا ہے۔

1158۔ حاصلِ مطالعہ 6

ڈاکٹر

پھر چمٹ گئے ہیں حضرت آپ عمران کو۔ اگر ہم لوگوں سے چمٹنا چھوڑ دیں تو شاید لوگ ہمیں بھی نہ چمٹیں لسوڑے کی مانند۔ پردہ ڈال دینے کا حکم اللہ کا ہے عمران کا نہیں۔

قیوم

پردہ ڈالنا معصوموں کی غلطیوں پر واجب ہے، نہ کہ خان کی کرتوتوں پر۔

ڈاکٹر

اگر خود جج نہ بنیں تو ہمارے آپ کے اور عمران کے کرتوتوں میں فرق ہی کیا ہے؟ ہمیں اپنی آنکھ کے شہتیر بھی دیکھنے چاہئیں نہ کہ ہر وقت دوسروں کی آنکھ کے بال۔

1159۔ حاصلِ مطالعہ 7

وڑائچ

ڈاکٹر صاحب کیا پچھلی حکومتوں کی سردیوں میں گیس ہوتی تھی؟

ڈاکٹر

جی نہیں کافی سالوں سے یہ مسئلہ درپیش ہے۔ ویسے آج سے ساٹھ سال پہلے جب سوئی سے گیس دریافت ہوئی تھے تو اس کا تخمینہ 2020ء تک ہی تھا جو کہ درست ہی نکلا۔ لیکن حکومتوں کی اصل ناکامی یہ ہے کہ جاننے کے باوجود قطر وغیرہ سے لمبی مدت کے معاہدے نہیں کر سکے۔

1160۔ حاصلِ مطالعہ 8

عائشہ مسعود

عمران خان نے سسٹم ننگا کیا۔ سسٹم نے انسان ننگے کر کے دکھائے۔ ننگی ویڈیوز دکھائیں۔

اب سسٹم تو ننگا ہے

مگر ڈر دور ہو چکا ہے!

ع۔م

ڈاکٹر

اسی لئے جو جو ننگا ہوا ہے عمران کے خلاف ہے۔

1161 حاصلِ مطالعہ۔9

Don't prepare the road for your children. Prepare your children for the road."

اپنے بچوں کے لیے منزل تیار نہ کریں۔ اپنے بچوں کو منزل کے لیے تیار کرو۔"

1162۔ حاصلِ مطالعہ 10

Sometimes it's better to be alone. Nobody can hurt you. In fact، we are hurting ourself at that time.

کبھی کبھی تنہا رہنا بہتر ہوتا ہے۔ کوئی آپ کو تکلیف نہیں دے سکتا۔

در حقیقت، اس وقت ہم خود کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ120

-15جنوری2023ء

1163۔حاصلِ مطالعہ 1

ہمیں کراچی سے حافظ نعیم کے جیتنے کی بہت خوشی لیکن پی ٹی آئی کے امیدوار کی شکست پر افسوس ہوا۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ جماعت اسلامی کی جیت عمران ہی کا کارنامہ ہے کیونکہ کراچی سے نون لیگ، پی پی اور ایم کیو ایم کو ایسی ضرب لگائی کہ بھلے سے خود بھی رنگ سے باہر جا گرا لیکن حق اور سچ کی جماعت دوبارہ منصہ شہود پر آن پائی۔

1164۔حاصلِ مطالعہ 2

میاں وقار

جن چراغوں کے نیچے اندھیرا ہوتا ہے وہ صرف اپنے لیے ہی جلتے ہیں۔

ڈاکٹر

اگر اپنے لئے جلتے تو اپنا اندھیرا تو دور کر لیتے یقیناً یہ دوسروں کے لئے ہی جلتے ہیں۔ شاید آپ کے پاس غور کرنے کا وقت نہیں تھا۔

قربانی کے اس خیال کو کسی اور نے یوں کہا ہے:

اپنی تو یہ مثال ہے کہ جیسے ہو اک درخت۔۔۔

اوروں کو سایہ بخش دے خود دھوپ میں جلے۔۔۔!!

1165 حاصلِ مطالعہ۔3

صبا ممتاز بانو صاحبہ
اس گروپ میں موجود ایک صاحب کے بارے میں مجھے الجھن تھی کہ وہ شاعر ہیں، انجینئر ہیں، ماہر ماحولیات ہیں یا سیلز کے آدمی ہیں لیکن آج میرے ہاتھ پاؤں مزید پھول گئے ہیں یہ جان کر کہ وہ بائیکر اور ٹورسٹ بھی ہیں۔

ایک بار ایک محفل میں کسی صاحب نے اعلان فرمایا کہ چھ ایم اے کر چکا ہوں اور اب پی ایچ ڈی کرنے کا سوچ رہا ہوں۔ ہماری بھی زبان بے قابو ہو گئی اور مشورہ دے بیٹھے کہ حضرت اگر پڑھنے لکھنے سے فرصت ملے تو میٹرک بھی کر لیجئے گا۔

ویسے لاہور میں ایک روٹی گروپ بھی موجود ہے۔ اس کے اراکین ہر سیاسی، ادبی، روحانی، کھیل کود حتیٰ کہ سائنسی محافل میں بھی موجود ہوتے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ بیچارے گھر کب جاتے

ہوں گے ؟ ان میں سے ایک نے بتایا کہ ایک بار میرے ساتھ یہ سانحہ ہوا کہ ذرا سی دیر کے باعث ایک میٹنگ میں گھس نہ پایا تو بھوکے گھر جا کر گھر کا کھانا کھانا پڑ گیا۔ بس میں نے بھی جی کڑا کر کے زندگی میں حرام کا ایک کھانا کھا ہی لیا اور پھر اللہ سے بہت معافی مانگی۔

ایک بار گھر میں کسی ناراضگی کے باعث میں نے روزانہ کی بنیاد پر دو دو دعوتیں ملنے سے تنگ آ کر ایک دعوت میں جانے کا ارادہ کر لیا۔ وہاں دوستوں نے خوب خوب استقبال کیا لیکن قسمت میں بھوکا رہنا شاید لکھا تھا۔ کھانے پر سب یوں جھپٹے جیسے قصائی کے چھچھڑوں پر وفادار جانور بازی لینے پل پڑتے ہیں۔ پریکٹس کی کمی پر اس دن بہت دکھ سے بھوکا رہنا پڑ گیا اور پھر ناراض بیوی ہی سے کھانا مانگ کر کھانا پڑ گیا۔

اگر کسی کو اس بات کا ثبوت چاہیئے تو ڈرامے کے طور پر حاملہ ماؤں کی غذا بارے کسی ایسی میٹنگ کا بندوبست کر لیں یا امرود کو کیڑا لگنے سے محفوظ رکھنے پر کوئی تربیتی ورکشاپ رکھیں جس میں کھانے کا بندوبست بھی ہو۔ انشاء اللہ آپ ان کو وہاں بھی موجود پائیں گے۔

1166۔ حاصلِ مطالعہ 4

کامیاب لوگوں کی غیبت کرنا ناکام لوگوں کی مجبوری ہوتی ہے۔

1167 حاصلِ مطالعہ۔5

لہجہ لفظ کاڈی این اے ہے۔ جس سے نظر کا فتور، نیت کا کھوٹ اور دل کا چور پکڑا جاتا ہے۔

مشتاق احمد یوسفی

1168۔ حاصلِ مطالعہ۔6

الیکشن کمیشن نے صرف 2 خاندان بچانے کیلئے 22 کروڑ لوگوں کو داؤ پہ لگایا ہوا ہے۔۔!!

7۔ حاصل مطالعہ 1169

جب ایک زرعی مُلک میں آٹا گریبان پکڑ کر یا لائن میں لگ کر مِلے تو سمجھیں اُس مُلک کو کسی دشمن نے نہیں اپنوں نے لُوٹا ہے۔ انور مقصود

ڈاکٹر

اور سب کو معلوم ہے کہ ان اندرونی دشمنوں میں پہلے نمبر پر شریف فیملی، دوسرے پہ زرداری، تیسرے پہ چوہدری فیملی، چوتھے پہ فضلو فیملی، وعلی ھذاالقیاس۔ اس کے ساتھ افسوسناک حقیقت یہ بھی ہے کہ یہ سبھی اسٹیبلشمنٹ کے مہرے ہیں۔ تو در حقیقت اسٹیبلشمنٹ نے ملک لوٹا ان فرنٹ مینوں کے ذریعے۔

1170۔ حاصلِ مطالعہ 8

"جو شخص اپنے ماحول کو نہیں چھوڑتا جس میں وہ پلا بڑا ہے، اور صرف ایسی کتابیں پڑھتا ہے جو اس کے وراثت میں پائے جانے والے عقائد کی تائید کرتی ہیں، ہم توقع نہیں کرتے کہ وہ معاملات کے فیصلے میں غیر جانبدار رہے گا۔"

1171 حاصلِ مطالعہ۔9

ڈاکٹر

دنیا کو اگلے دو برس میں پچاس فیصد ماحولیاتی خطرات کا سامنا ہے جو اگلے دس برس میں ساٹھ فیصد ہونے والا ہے۔

1172۔ حاصلِ مطالعہ 10

پاکستان میں ماشاءاللہ بہت ذہین لوگ موجود ہیں لیکن کچھ سیاستدان اور خفیہ طاقتیں اس ملک کو ترقی کرتا دیکھنا نہیں چاہتے کہ کہیں ان کی دوکانداری برباد نہ ہو جائے۔

حاصلِ مطالعہ 121

16-جنوری 2023ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1173

جو ملک دشمن لوگ عمران کی مہنگائی کا پروپیگنڈا کیا کرتے تھے کیا ان کو موت آچکی ہے جو اب بولتے نہیں۔ صحافیوں کا تو مان لیا کہ ہڈی چوس رہے ہیں لیکن عمران دور میں سوشل میڈیا پر بے ایمان صبح شام بھونکنے والے صاحبان اب کیوں چپ ہیں؟

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1174

زندگی میں کچھ بھی ناممکن نہیں۔ بامقصد مسلسل اور یکسوئی کے ساتھ کی جانے والی محنت ہر ناممکن کو ممکن بنادیتی ہے۔۔ حکیم سلیمی

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1175

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1176

میں نے ایک ایسی دنیا کی وکالت کی جس میں محنت کشوں کی حکمرانی ہو جو ظلم و ستم سے پاک ہو اس لیے آج تک سرمایہ دار مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔

کارل مارکس

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1177

ڈاکٹر

عظیم سوچ کا مالک تھا کارل مارکس۔اس کی کتاب داس کیپیٹل پڑھنے لائق ہے۔نہایت مشکل ہے لیکن ایک شاہکار ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1178

اگر آپ سے کوئی محبت کرتا ہے تو پھر آپکا خوبصورت ہونا یا نہ ہونا معنی نہیں رکھتا کیونکہ محبت کرنے والے کے لیے آپ دنیا کے سب سے خوبصورت انسان ہیں۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1179

ڈاکٹر

دوستو!میں شاعر نہیں ہوں۔میری کتاب کو نوعمری کی بھول سمجھ کر معاف کر دیں؟

ثوبیہ نیازی

شاعر شاعر ہی ہوتا ہے۔

نو عمری میں ہو یا سو عمری میں

احساسات کو لفظوں میں بیان کرنا

شاعری ہو یا نثر نگاری

دل سے نکلا حرف حرف لاجواب ہے

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1180

حقیقت یہ ہے کہ عوام دل کی گہرائیوں سے پیپلز پارٹی کو ختم ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں خصوصاً اہلیان کراچی۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1181

سوال

یہ جو تیاری سکولز والے ایک سال میں نہیں کرواسکتے وہ اکیڈمی والے دوماہ میں کیسے کرواتے ؟

ڈاکٹر

یہ گیس پیپرز میں سے بھی سلیکشن کر کے رٹہ لگواتے ہیں اور یوں عالمی سطح کی کارآمد تعلیم کے ایک فیصد کا بھی حق ادا نہیں کرتے۔ نیز یہ ہمارے مردہ اور بانجھ تعلیمی نظام کے متوازی نظام ہے جیسے نیب عدالتی نظام کا چربہ ہے اور یوں یہ ہماری کل تعلیم کا منہ بولتا جنازہ ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1182

یونس

دل دابوا (Door) پیسے سے کھل جاتا ہے۔

ڈاکٹر

جی درست لیکن سب سے پہلے دماغ کا دروازہ کھلتا ہے جو دل کو بآسانی ورغلا لیتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ122

17 جنوری2023ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1183

بوجہ فری کی خدمتگار ایک شخص کی اپنی ماں کی نرس س شادی ک فیصلہ پر۔ کیا نرس سے شادی کرنے سے بیمار ماں اس نرس کی ساس نہ بن جائے گی اور پھر یہ بیکار کی بحث دوبارہ شروع ہو جائے گی کہ ساس کی خدمت بہو پر واجب نہیں۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1184

"Even in OLD AGE who will still produce fruit; they will remain vital and green."

"بڑھاپے میں بھی جو پھل دیں؛وہ درخت ہمیشہ سر سبز و شاداب رہیں گے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1185

جب کوئی اچھا لگتا ہے۔ تو اس کا برا بھی اچھا لگتا ہے، محبت اندھی نہیں ہوتی فراخ دل ہوتی ہے عیب دیکھتی ہے مگر نظر انداز کر دیتی ہے۔ بانو قدسیہ

وڑائچ

ڈاکٹر صاحب معذرت کے ساتھ جیسے آپ کو عمران۔خان کی پہاڑ جیسی غلطیاں نظر نہیں آتیں اور میری جماعت کی برائیاں خوردبین سے تلاش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

بے فکر رہیں مجھے اپنے اور عمران سمیت ہر ایک کے عیب نظر آتے ہیں لیکن وہ اور بات کہ میں بیان نہیں کرتا۔

وجدان

معاملہ فراخدلی کا ہے یا اندھی محبت کا؟

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ فراخدلی ہے مجھے اندھی تو دور کی بات عقیدت بھی نہیں فوجی کارخانے میں بنے سیاستدانوں کی۔ ان میں عمران بھی شامل ہے۔میں عمران کو صرف دو میرٹس پر باقی کی لاٹ سے افضل سمجھتا ہوں۔اول وہ میرا یا میری نسلوں کا پیسہ چوری کر کے ملک سے باہر نہیں لے کر جائے گا۔اور دوم، وہ میرے دونوں مضامین پر بات کرتا ہے اور وہ اس کے منشور کا بھی حصہ ہیں۔یعنی غذائی تحفظ اور ماحولیات۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1186

بھوک کا وزن اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ اس کے نیچے علم، حکمت، عقل، فکر، دانائی، دانش سب کے سب دب کے مر جاتے ہیں۔۔۔

معاشی پریشانی بہت ساری تخلیقی صلاحیتوں، دلچسپیوں اور خواہشات کو ختم کر دیتی ہے۔۔۔

مشتاق احمد یوسفی

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1187

ڈاکٹر

سراج الحق پاکستان کے گنے چنے دو چار ایماندار ترین سیاسی رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ جہاں ہم پاکستان کے کرپٹ ترین رہنماؤں کا ذکر کر کر کے سوشل میڈیا پر راگ الاپتے رہتے ہیں وہاں بہترین رہنماؤں کا ذکر بھی تو کر دینا چاہئے تا کہ قیامت والے دن میں اللہ کے سامنے شرمندہ نہ ہوں کہ میں نے اس ولی کا ذکر نہیں کیا تھا۔

اشمل

گلاٹی مار ایماندار۔

ڈاکٹر

پہلے بھی آپ نے ایسا ہی ایک ہی غیر محتاط تبصرہ کیا تھا بغیر سمجھے کہ مولانا مودودی کس مرتبے کے عالم دین تھے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1188

ڈاکٹر برائے وڑائچ

کون سی قیادت؟ اس منصوبے کو سبوتاژ کرنے میں زرداری صاحب بھی پیش پیش تھے کیونکہ امریکہ نہیں چاہتا تھا۔ بر سبیل تذکرہ عرض کر دوں کہ یہ منصوبہ میری نیسپاک میں ملازمت کے دور کا ہے یعنی جب پاکستان پر مشرف کی حکومت تھی۔ بعد کی تینوں سیاسی حکومتوں نے اسے سرد خانے میں ڈالا۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1189

French President Macron is on a visit to Denmark . He is being received by Denmark PM. One would be astonished to see them without bullet proof cars and fool proof security! This is real democracy.

فرانسیسی صدر میکرون ڈنمارک کے دورے پر ہیں۔ ڈنمارک کے وزیر اعظم ان کا استقبال کر رہے ہیں۔ بلٹ پروف گاڑیوں اور فول پروف سیکیورٹی کے بغیر انہیں دیکھ کر کوئی حیران رہ جائے گا! یہ ہے حقیقی جمہوریت۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1190

شکیل

پاکستان اللہ نے بنایا، وہی بچائے گا۔ اسحاق ڈار

اب عوام ماشاءاللہ بہت مطمئن ہیں۔ مزید قدم اٹھانے کی ضرورت نہیں۔

ڈاکٹر

یہ بات تو چلو اسحاق ڈار کی مان لی۔ اگر ساتھ ہی یہ بھی فرما دیتے کہ ملک کو لوٹا کس نے ہے تو کچھ مزید تسلی ہو جاتی۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1191

وڑائچ

سر ایک بات واضح ہوئی اس ملک میں صرف کرپٹ زرداری شریف اور فضل الرحمن ہیں باقی سب فرشتے تھے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جی بالکل عمران کی پارٹی کے لوگ بھی کرپٹ ہیں لیکن عمران خود ہر گز نہیں۔ وہ ایماندار ہے اور جماعت اسلامی کے باہر کا غالباً واحد سیاستدان ہے جو ایماندار ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1192

شفیق بھٹی

Sir keep concentration on your profession، don't indulge you in dirty politics. Your personality is more respectable than them. with due apologies.

جناب اپنے پیشے پر دھیان رکھیں، گندی سیاست میں نہ پڑیں۔ آپ کی شخصیت ان سے زیادہ قابل احترام ہے۔ معذرت کے ساتھ۔

ڈاکٹر

شفیق بھائی اگر اچھے لوگ خاموش ہو گئے تو پھر برے لوگ ملک کو آندھی کی طرح بہا کر لے جائیں گے۔ درست سوچ کا بیان نہ کرنا غلط سوچ سے زیادہ خطرناک ہے۔

حاصلِ مطالعہ 123

29 جنوری 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1193

آمنہ محمود

آپ میں سے کون کون پاکستان چھوڑنا چاہتا ہے اور کیوں؟ اگر آپ پہلے ہی پاکستان کو خیر باد کہہ کر غیر ملک میں بیٹھے میری یہ تحریر دیکھ رہے ہیں تو آپ بھی پردیس جانے کی وجہ بتائیں۔

ڈاکٹر

ہر ایک کو حق ہے کہ جو ایک ہی زندگی ملی ہے اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرے۔ ایک بار یورپ اور ایک بار امریکہ جا کر واپس آنا پڑا اور جب جب بھی واپس آیا لچے لوگوں کو اچھے مقامات پر دیکھا۔

اب جب شہر کے لوگ نہ رستہ دیں۔۔۔

تو بن میں نہ جا بسرام کرے۔۔۔۔

2 حاصلِ مطالعہ۔DSM1194

بڑے افسوس کی بات ہے کہ مدرستہ البنات کی پرنسپل نے اپنے ذاتی فائدے کے لئے اللہ رکھا نامی سو سالہ پرانا درخت کٹوا دیا ہے۔ کل ہماری تنظیم "لاہور بچاؤ تحریک" سکول جا کر احتجاج کرے گی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1195

بات وہی یاد رہتی ہے جسے حکومت اور میڈیا زندہ رکھے۔ کیا کسی کو یاد ہے کہ ساہیوال میں پولیس گردی میں بچوں کے سامنے ماں باپ اور ڈرائیور کو ہلاک کر دیا گیا تھا(بشکریہ یاد دہانی آرزو تبسم)

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1196

تیمور

ہمارے ہاں ایک کہاوت ہے کہ "حافظ (موجودہ آرمی چیف) دی ہک رگ ودھ ہوندی اے"

پی ٹی آئی کو ٹف ٹائم ملنے کا امکان ہے۔۔۔

ڈاکٹر

دنیا کی موجودہ بناوٹ میں امریکہ اور چین کی سرد جنگ کے یہ شاخسانے ہیں کہ پاکستان کی سیاسی حرکات بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ امریکی جن جپھا ہمارے اوپر اس قدر کسا ہوا ہے کہ نظام کی تبدیلی ایک خواب بن کر رہ گئی ہے۔

حاصلِ مطالعہ۔DSM51197

کتابیں اور دروازے ایک ہی چیز ہیں، آپ انہیں کھولتے ہیں اور آپ دوسری دنیا میں چلے جاتے ہیں!

جینیٹ ونٹرسن

ڈاکٹر

اور یہ واحد دوسری دنیا ہے جہاں سے ہم تازگی اور علم لے کر پھر اپنی پہلی دنیا میں واپس بھی آسکتے ہیں اور اسے ان کی روشنی سے چمکا بھی سکتے ہیں ورنہ تو کبھی کوئی دوسری دنیا میں جا کر لوٹا ہی نہیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1198

شکیل میاں

مستقبل قریب میں بیوروکریسی کا کام کرنے کا انداز مصنوعی ذہانت اور ای گورننس وغیرہ کی وجہ سے مکمل طور پر تبدیل ہو جائے گا۔ اس لیے طلباء کے لیے یہ دانشمندی ہے کہ وہ CSP آفیسر بننے کے لیے اپنا وقت ضائع نہ کریں۔

ڈاکٹر

بات تو بالکل درست ہے لیکن ہماری اکثریت اس معاملے کو جانتی نہیں، جو جانتے ہیں وہ مانتے نہیں، اور جو مانتے ہیں وہ اس پر عمل نہیں کریں گے۔ المیہ تو یہ ہے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1199

عذرا سلطانہ

اگر پاکستان کا امیر کبیر طبقہ بینکوں میں اپنے ڈالرز نہیں رکھ سکتا تو برائے مہربانی اپنے ڈالرز پاکستان میں استعمال کریں انڈسٹریز لگائیں بجلی پیدا کرنے کے پلانٹس لگائیں۔
زرعی زمینوں کی پیداوار بڑھانے اور استعمال کے طریقہ کار اور بہبود کے لئے اپنا پیسہ خرچ کریں۔
پاکستان کے لئے صنعتکار میدان میں آئیں اور اپنا پیسہ ملک میں استعمال کر کے اپنی ترقی اور پاکستان کی معیشت کو سنبھالا دیں۔

ڈاکٹر

محترمہ شاید آپ کے علم میں نہیں کہ ہمارے بنکوں نے ڈالر کی شکل میں رکھی ہماری ذاتی جمع پونجی اٹھا کر بھی سٹیٹ بنک کے حوالے کر دی ہوئی ہے۔ میں پچھلے ایک ماہ میں دو بار کوشش کر چکا ہوں اور آپریشنل مینیجر کے بقول پاکستان بھر کے کسی بھی بنک میں ایک ایک والے چند ڈالروں کے سوا بیرونی کرنسی موجود ہی نہیں۔ موجودہ حکومت نے انتہائی مجرمانہ انداز میں جہاز بھر بھر کر ڈالروں کے تھیلے بیرون ملک بجھوا دیئے ہیں۔ اب صرف اعلان باقی ہے ورنہ ہم سری لنکا والی پوزیشن پر جا چکے ہیں۔

8 حاصلِ مطالعہ۔DSM1200

قیوم شیخ

2017 میں پاکستان کی اکانومی 24 نمبر پر تھی اور ہائبر ڈر جیم کے 4 سال کے بعد پاکستان 47 نمبر آ گیا ہے۔ اس کا کریڈٹ کس کو دینا ہے؟

ڈاکٹر

چونکہ سر قیوم صاحب صرف مطلب کی بات ہی سمجھتے ہیں اس لئے آئیں بائیں شائیں کی بجائے عمران کا نام سننا چاہیں گے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ اس سارے ڈیفالٹ کی اصل ذمہ دار اسٹیبلشمنٹ

ہے، دوسرے نمبر پر سیاستدان ہیں جن میں پہلا منحوس اچکا نواز شریف ہے، دوسرا زردای اور تیسرا عمران جو قرضوں کو روک نہ سکا۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1201

الحذمت کا ایک سال میں 14 ارب روپیہ صحیح جگہ لگا دینا اور وہ بھی انتہائی شفافیت سے ایک کمال ہے۔ آپ کے ووٹ کے سوال کا جواب بھی آپ کے پیش کردہ اعداد و شمار ہی کے اندر ہے۔ آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ آپ فنڈز کھاتے ہیں اور نہ اسٹیبلشمنٹ پر لگاتے ہیں تو ووٹ کی گارنٹی کون دے گا بھلا؟

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1202

صبا ممتاز بانو

محبت کے جائز اظہار پر بھی خوامخواہ کی جلن اور بلاوجہ کا حسد کوئی جواز نہیں رکھتا۔

ڈاکٹر
محترمہ یہ اظہاریہ سوشل میڈیا کے ذریعے تو نہیں پھیلانا چاہئیے ناں۔

حاصلِ مطالعہ124

-30جنوری2023ء

1۔حاصلِ مطالعہ DSM1203

ذرا غور کریں کہ جن عالمی خطرات سے ہم آج چشم پوشی کریں گے وہ دس برس بعد سر چڑھ کر بولیں گے۔ نظرانداز کئے جانے والے معاملات میں ماحولیاتی تباہی سر فہرست ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1204

اس75سالہ مطالعے میں724امریکنز پر تجربہ کیا گیا کہ زندگی میں صحت منداور خوش کیسے رہ سکتے ہیں؟ اس وقت ان میں سے 60 زندہ ہیں اور 90 کے پیٹے میں ہیں۔ مطالعے کے بعد ماہرین تین عظیم نتائج پر پہنچے ہیں۔ اول صحت اور خوشی کا تعلق خاندان اور دوستوں سے اچھے تعلقات پر منحصر ہے یعنی کہ انسان سماج سے اس طرح جڑا رہے کہ وہ20 فیصد امریکیوں کی طرح زندگی میں تنہا نہ رہے۔ دوم، ان تعلقات کی کوالٹی یا معیار کیسا ہے؟یعنی کہیں ایسا تو نہیں کہ گھر تو نہیں ٹوٹے لیکن زندگی کا بیشتر حصہ لڑنے جھگڑنے میں بسر کر دیا گیا۔ اور سوم، گہرے اور مضبوط سماجی تعلقات صرف ہمارے جسم کو ہی مضبوط نہیں رکھتے بلکہ دماغ کی صحت کے بھی ضامن ہیں۔

مترجم ڈاکٹر سلطان محمود

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1205

عارفہ وسیم

بہت سے لوگ بیوی افورڈ کر سکتے ہیں مگر شادی افورڈ نہیں کر سکتے۔شادی کو آسان کیا جائے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر جہیز کی رسم کو ہی ختم کر دیا جائے تو جوان لڑکیوں کے بیشتر معاملات حل ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ دوسری شادی کے سلسلے میں جو بات ایک اچھے مرد کے سامنے رکاوٹ رہی ہے وہ پہلی بیوی اور بچوں کے دور ہو جانے کا ڈر ہے جو اگر آدھا مرد کے ہاتھ میں ہے تو آدھے سے کہیں زیادہ پہلی بیوی کی اختیاری سوچ پر ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1206

ڈاکٹر سلطان محمود

یوں تو بات انتہا پسندی پر جا کر دم لے گی۔میں نے اس رپورٹ کو اس لئے بے ربط قرار دیا ہے کیونکہ اس میں سائنس کا نام استعمال کر کے کسی ملاں ٹائپ خاتون نے اپنا غصہ نکالا ہے۔

ویسے ہی پورن دیکھنا بری بات ہے لیکن یہ کہتے ہوئے اکثر ہمیں اپنے دلائل وزنی بنانے پڑتے ہیں اور ہم دوسرے کے ذہن تک رسائی حاصل کرنے کے لئے سائنس اور قرآن کے حوالے دینے شروع کر دیتے ہیں۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM1207

صبا ممتاز

نازیبا حرکات وعادات اور اخلاقیات میں تمیز و تفریق ہوتی ہے اور سوشل میڈیا یا عوامی مقامات پر بھی اخلاقی دائرہ کار کبھی ممنوع میں نہیں آتا۔ اگر سڑک پر چلتے ہوئے میاں بیوی نے ہاتھ پکڑ رکھے ہیں یا بس سٹاپ پر ساتھ جڑ کر بیٹھے ہیں۔ کندھا رکھ دیا ہے یا شوہر کی گرفتاری پر بیوی پریشان ہے تو اتنی گھٹن اور تنگ نظری ہے تو اپنی ڈیڑھ منٹ کی مسجد الگ بنائیں۔ معاشرے میں ہر طرح کے لوگ ہیں اور اخلاقی دائرہ کار میں رہتے ہوئے محبت کا رسمی اظہار ممنوع یا جرم ہے اور نہ کسی کے لیے تکلیف کا باعث۔۔

میں اپنی بات نہیں کر رہی۔ وسیع تناظر میں بات کی ہے۔ ہم لوگ دوسروں کے معاملے میں اتنے متعصب ہیں کہ اس عمل سے ہمارا کوئی نقصان نہیں ہو رہا۔۔

میں اپنی بات نہیں کر رہی۔ نہ مجھے پرواہے۔ میں حبہ فواد پر ہونے والی بلاوجہ کی ٹرولنگ اور لوگوں کی جلن پر بات کر رہی ہوں۔ حسد پر حیرت ہے۔

ڈاکٹر

متفق نہیں مگر آپ کی رائے کا احترام ہے۔

سلمان باقر

معاشرے میں ہر کوئی اپنی طرح سے محبت اور نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور اسے کرنا چاہیے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

درست مگر اخلاقیات کے دائرے میں رہ کر ہی۔

6 حاصلِ مطالعہ۔DSM1208

لاہور ہال روڈ نالے کا لینٹر ٹوٹنے سے دکانیں زمین بوس ہو گئیں۔ جانی نقصان کی اطلاع بھی ہے۔ لوگ اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں کرتے رہے۔ جبکہ حکومت کہیں نظر نہیں آ رہی۔

بد قسمت معاشروں میں عوام ٹیکس دیتی ہے جسے طالع آزما لوٹ کر بیرون ملک بھاگ جاتے ہیں۔ اگر ایسا واقعہ وہاں پیش آئے جہاں ہمارے حکمرانوں نے لوٹی دولت جمع کر رکھی ہے تو وہاں کی ساری کافر حکومت استعفیٰ دے دیتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1209

کافی معاشرے اپنے مصلحین کی تربیت سے جسمانی گندگیوں سے تائب ہوئے اور آج دنیا میں اچھے مقام پر کھڑے ہیں۔ دور نہ جائیں تو چینی معاشرے کی پچھلے ایک سو سال کی تاریخ ہی دیکھ لیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1210

ڈاکٹر

معاشرتی سدھار میں محبت، احترام اور ایمانداری کا ذکر بھی ہونا چاہئے تھا۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1211

ترکی میں بھی کچھ جرنیلز کو بہت غصہ آتا تھا پھر ایک دن ان کی عوام کو غصہ آ گیا اب ترک عوام باعزت زندگی بسر کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر

غصہ ہماری عوام کو بھی آتا ہے لیکن ذرا آرام کے ساتھ۔ بس آرام ذرا طویل ہو گیا ہے۔

کنیز

اور وہ بھی صرف اپنے سے کم حیثیت والے پہ۔

ڈاکٹر

جی جی تنگڑے سے ڈرنے والی فطرت تمام انسانوں کی ایک جیسی ہے تبھی تو لنگی ایجاد ہوئی تھی۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1212

صبا ممتاز

کنوئیں کا مینڈک بننے سے بہتر سمندر کی مچھلی بننا ہے۔ بھوک سے نکل کر سسٹم کی بات کریں۔

ڈاکٹر

جی پیغام درست ہے مگر ہم ماحولیات والے کنوئیں کو سمندر سے بہت صاف سمجھتے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 125

2 فروری 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1213

یوسف خان

دل خون کے آنسو روتا ہے۔ ہمارے خوبصورت ملک کا یہ حشر کرنے والوں نے غیر ممالک میں غیر ملکی بینکوں میں اپنے لئے ڈالروں کے ڈھیر لگا دیئے اور یہاں غریب روٹی کے ایک نوالے کو ترس رہا ہے۔ حالت یہ ہے کہ اب ہمارے دشمن کو بھی ہم پر رحم آنے لگا ہے۔ واقعی ڈوب مرنے کا مقام ہے۔

ڈاکٹر

سر ڈوب مرنے کا ایک مقام اور بھی ہے اور وہ یہ کہ جب عمرانی دور میں مہنگائی ہو رہی تھی تو بعض لوگ عمران سے ذاتی دشمنی کے انداز میں مہنگائی کا پروپیگنڈا روزانہ کی بنیاد پر کرتے تھے لیکن اب انہیں سانپ سونگھا رہتا ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1214

اب لوگ سوشل میڈیا پر ڈیفالٹ ڈیفالٹ کھیل رہے ہیں لیکن کیا ہمیں معلوم ہے کہ اس میں عوام کی سب کچھ سہہ جانے کی عادت، کرپٹ لوگوں کو ووٹ ڈال آنے کی عادت نیز اس حقیقت سے نظریں چراتے رہنے کی عادت بھی شامل ہے کہ ہم پر جمہوریت کی بجائے آمریت نافذ رہی ہے خصوصاً لیاقت علی خان کے بعد سے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1215

بھارتی ایماء پر ہماری پارلیمنٹ سمیت سبھی اداروں کا پاکستان کو کمزور ترین مقام پر پہنچانے کے بعد اب بھارتی سوچ بھی باہر آ گئی ہے اور اس نے پاکستان کو نوے دن کے اندر اندر سندھ طاس معاہدے میں دریاؤں کے بہاؤ میں تبدیلی کا نوٹس جاری کر دیا ہے۔ حکومت کی جانب سے سارے میڈیا کو چپ رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں بلکہ یہاں تک کہا جا رہا ہے کہ بھارت نے لندن میں نواز شریف سے ملاقات میں کچھ مزید مک مکا کر لیا ہے

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1216

موروثیت کے باعث نون لیگ بھی ٹوٹ گئی۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1217

ہو سکتا ہے کہ بپا جانی کے ہاتھ سے کھانا کھانے سے دو چار ماہ بھوک بھی نہ لگے۔ لہٰذا ہماری حکومت سے استدعا ہے کہ فوراً بپا جانی کو حکومتی کنٹرول یعنی نیشنلائز کر لیا جائے اور یوں پاکستان تو ایک طرف پوری دنیا سے غربت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1218

سرمایہ داری نظام کے چراغ تلے خاصہ اندھیرا ہے۔ ایک امریکن ہی کہہ رہا ہے کہ ہر سات امریکیوں میں سے ایک رات کو بھوکا سوتا ہے تو جو ملک اپنے غریب نہیں سنبھال سکتا وہ دنیا کے غریبوں کی بات کیسے کر سکتا ہے؟ اس دانشور نے غربت مکاؤ کے لئے دو انتہائی مزے کی تجاویز دی ہیں۔ کہتا ہے کہ دنیا میں 2775 ارب پتی ہیں جن کی ملکیت 13 کھرب ڈالر ہیں۔ اگر ان سب کو چاند پر بھیج دیا جائے اور ان کی دولت یہیں رکھ لی جائے تو دنیا سے یقیناً غربت کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ دوسری تجویز زیادہ قابل عمل ہے۔ کہتا ہے کہ ان کے 13 کھرب ڈالروں میں سے صرف دو ارب ڈالر سالانہ کا ٹیکس کاٹ کے ملٹی نیشنل کمپنیوں کے ذریعے غذائی نظام میں جھونکنے کی بجائے براہ راست غذا کے پیداواری نظام کو بہتر بنایا جائے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1219

برائے میاں وقار

ذہن میں رکھیں کہ مجیب بنگالیوں کے سیاسی رہنماء تھے اور ان کے بنگلہ بندو (قائداعظم) کہلاتے تھے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1220

جاوید چوہدری کہانی تو دلچسپ بیان کرتا ہے لیکن طوائف کے کوٹھے اور صحافت کی آمدن میں فرق واضح نہیں کر سکا۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1221

میں جماعت اسلامی کی بے حد قدر کرتا ہوں لیکن اس کے پاس کون سا عملی فارمولا ہے آئی ایم ایف کی بات نہ ماننے کا؟

10حاصلِ مطالعہ۔DSM1222

بھارت جنگی جنون سے باز رہے اور شانت رہے اسے اب ہم سے کوئی خطرہ نہیں۔ کیونکہ 1966ء میں امرتسر ٹی وی سٹیشن بناتے وقت بھارتی میڈیا پر غالباً اندرا کی بہو مونیکا گاندھی نے دعویٰ کیا تھا کہ پاکستانیوں کی اگلی نسل ہماری ہو گی۔ اب خیر سے وہ نسل تیار ہے۔

حاصلِ مطالعہ126

-5فروری2023ء

1223 حاصلِ مطالعہ 1-

شفق نذیر

ساری عمر ایک پلے بوائے کی زندگی گزارنے اور اچھی خاصی دولت اکٹھی کرنے کے بعد یہ کر کٹر مذہبی کیوں ہو جاتے ہیں۔ مجھے تو یہی وجہ سمجھ آئی ہے اکثریت کی تعلیم واجبی سی ہوتی ہے جب تک فارم میں ہوتے ہیں تو گلیمر س ورلڈ کا حصہ بنے رہتے ہیں۔ ریٹائرڈ ہونے کے بعد لائم لائٹ سے نکل کر کسی چالاک مولوی کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں پھر اپنے احساس گناہ کو ختم کرنے کا یہی طریقہ سوجھتا ہے۔

ڈاکٹر

یہ انسان کی پہلے بارہ سال کی گھریلو و تعلیمی تربیت کے اثرات ہوتے ہیں جسے کوئی بھی انسان دبا کر مختلف زندگی نہیں گزار سکتا اور تمام زندگی پھر ویسے گزارنے کا پابند ہو جاتا ہے جہاں اس کے دماغ کی بلوغت کا کیپسول بند ہوتا ہے۔ عمران، انضمام، آفریدی، شعیب، اعجاز، رابی پیرزادہ، شازیہ

خشک، جنید جمشید وغیرہ کی مثالیں گواہ ہیں کہ جونہی ان کے اندر ایام جوانی کا گلیمر ماند پڑا یہ لوگ کسی عالم کے سہارے اپنے بچپن کی جانب لوٹ گئے۔ یہ بالکل نارمل فعل ہے اور ایسا تمام معاشروں اور مذاہب میں ہوتا ہے۔ وہ الگ بات کہ فارغ بیٹھ کر ہم پاکستانیوں کو کوئی خاص شخص چھتار رہتا ہے اور ہم لکیر پیٹتے رہتے ہیں جبکہ ہم خود بھی ایسے لوگوں سے مختلف نہیں ہوتے۔

1224۔ حاصلِ مطالعہ 2

بچپن میں کسی سے سنا تھا کہ لتاگار ہی ہو تو قریب پڑا پانی بھی میٹھا ہو جاتا ہے۔

1225۔ حاصلِ مطالعہ 3

ایک غریب مزید چار چھ غریب پیدا کرتا ہے لیکن ایک امیر صرف ایک ہی امیر پیدا کرتا ہے جو ان سب پر بھاری پڑ جاتا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

4۔ حاصلِ مطالعہ 1226

ہمارے ملک کا بیڑہ غرق کرنے میں ججوں کا بھی بہت ہاتھ ہے۔ کیا ضرورت ہے اتنے پروٹوکول کی؟ تمام ججوں کو ویگن میں بیٹھ کے عدالت آنا پڑے تو ملک کبھی ڈیفالٹ نہیں کرے گا۔

1227۔ حاصلِ مطالعہ 5

ہم نے امریکہ سے ٹکر کی پالیسی اپنائی تو حکومت چھین کر دوبارہ چوروں کے حوالے کر دی گئی۔ ترکی نے ٹکر لی تو آج وہاں زلزلہ آ گیا۔ لگتا ہے اللہ امریکہ کے ساتھ ہے۔

1228۔ حاصلِ مطالعہ 6

اگر پاکستان بننے کے محض 13 سال بعد ہم خلاء میں جانے کے قابل ہو گئے تھے تو پھر اس کے 60 سال بعد ہم زمین میں کیسے دھنس گئے۔ کہاں کہاں غلطیاں کیں؟

1229 حاصلِ مطالعہ۔7

وڑائچ

ملک کو آگے لے جانا ہے تو سیاست دانوں کو سر جوڑ کر بیٹھنا ہو گا۔اور مسائل کا حل تلاش کرنا ہو گا۔ڈاکٹر

سیاستدان خود ہی تو مسائل کی جڑ ہیں۔

وڑائچ

سر پھر حل؟

ڈاکٹر

حل صرف ایک ہے۔ فوج سے سیاسی ونگ ختم کر کے صدارتی نظام نافذ کر دیا جائے اور عمران کو تاحیات صدر بنا کر ہر ادارہ اسی کے اشارے پر چلے۔

وڑائچ

سر معذرت کے ساتھ عمران خان نے پہلے جو گل کھلائے وہ ہم سب نے دیکھ لیے۔یہ خواب شہنشاہت میں ہی پورا ہو سکتا ہے ۔اس کی حمایت بطور ایک سیاسی ورکر نہیں کر سکتا۔ سر عمران بھولی بسری داستان ہے اس کی باقیادت جلد انجام کو پہنچے گی۔

ڈاکٹر

پھر ملک تباہی سے نہ بچ پائے گا کیونکہ پی ڈی ایم کے لٹیرے تو بری طرح ایکسپوز ہو چکے۔ یا پھر دوسرا حل یہ ہے کہ ٹیکنو کریٹس کی حکومت بنا کر جماعت اسلامی کے صالحین کے ماتحت کر دی جائے۔

وڑائچ

سر یہ خیال بھی ٹھیک ہی۔ ٹیکنو کریٹس کی حکومت اقتدار سنبھال کر پہلے بے رحمانہ احتساب کرے پھر فیئر الیکشن۔

ڈاکٹر سلطان محمود

الیکشن کی ضرورت ہی نہیں۔ سیدھا سیدھا عمران کو دس سال کے لئے حکومت دے دی جائے۔

1230۔ حاصلِ مطالعہ 8

عمران کا ایجنڈا دراصل اشرافیہ یا بد معاشیہ یا بالفاظ دیگر طاغوتی طاقتوں کی نفی ہے اس لئے جس شدت سے عمران کی ذات کی مخالفت میں الفاظ ادا کئے جاتے ہیں وہ شدت کہیں اور نہیں ملتی۔ بعض نا سمجھ تو عمران کی اس طرح مخالفت کرتے ہیں جیسے اس شخص نے ان کے گھر میں گھس کر کوئی واردات ڈال دی ہو۔

1231 حاصلِ مطالعہ۔ 9

لمحہ فکریہ۔ جرمنی کی زرعی ایکسپو میں پاکستان کے سٹال کو جگہ مل گئی لیکن اسے آپریٹ کرنے والوں کو ویزا نہیں ملا۔

1232 حاصل مطالعہ 10-

ڈاکٹر

واقعی خاقان عباسی بیچارہ بے حد سادہ ہے جو آج تک سمجھ ہی نہیں پایا کہ مفت میں ایک عظیم ٹھگ خاندان کو مضبوط بنانے کا باعث بن رہا ہے۔ اس کی اسی سادگی یا حماقت، یا پھر خلوص یا گہرائی میں نہ اتر سکنے کے فطرت کے باعث یہ واحد شریف خاندان کے باہر کا بندہ ہے جسے وزیر اعظم کے منصب کے لئے نواز شریف نے قابل اعتبار سمجھا۔ بہر حال یہ آدمی اتنا بھی سادہ نہ سمجھیں کیونکہ اسے اتنا تو معلوم ہے کہ پی آئی اے برباد کر کے اپنی ائیر لائن کیسے چلانی ہے۔

قیوم شیخ

پی آئی اے برباد کرنے کا الزام بہت بودا اور جھوٹا ہے، جس کا کوئی ثبوت نہیں۔ اس شخص کا والد ایک بہت امیر شخص تھا۔ سیاسی طور پر یہ شخص ایک پارٹی سے منسلک ہے اور اس پارٹی کا پورا وفادار ہے۔ جیسا کہ ہونا چاہئیے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

تو اس بات سے ثابت ہوا کہ جس بات کا ثبوت نہ ہو وہ جھوٹی ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے تو سیتا وائٹ کے علاوہ آپ کے عمران پر لگائے باقی سب الزامات جھوٹ کا پلندہ ہیں لہٰذا آنکھیں بند ہونے سے پہلے جلد از جلد اپنے اللہ، اپنے ضمیر اور عمران خان سے معافی مانگ لیں۔ ایک خیر اندیش کا مشورہ۔

حاصلِ مطالعہ 127

-12 فروری 2023ء

1233۔ حاصلِ مطالعہ 1

زندگی میں آخر کہیں مثبت کرنیں بھی ہوتی ہوں گی جنہیں چھوڑ کر محض آنسو اکٹھے کر لینا بھی بھلا کوئی کمال ہے؟

2۔ حاصلِ مطالعہ 1234

قیوم شیخ

نیازی پر ہر الزام ثابت شدہ ہے۔ سیتا وائٹ کے الزام کو آپ چھوٹا الزام سمجھتے ہیں؟ یہی ایک الزام اس کو پاکستانی سیاست سے بے دخل کرنے کے لئے کافی ہے۔

ڈاکٹر

مجھے تو لگتا ہے کہ عمران لوگوں کے گھروں میں گھس کر کچھ پاکیزہ رشتوں سے ذاتی وارداتیں کرتا ہو گا جو اس پر بعض لوگ اس قدر گھٹیا الزامات لگاتے رہتے ہیں۔ اس سب تعصب اور ذاتی رنجش سے تو بہتر نہیں کہ مخالفین نماز میں مروجہ عربی دعاؤں کی بجائے سجود و رکوع کرتے وقت عمران کو ننگی گالیاں دیا کریں کیونکہ اس قدر غلاظت بکنے کے بعد نماز روزہ ویسے ہی فسق ہو جاتا ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔1235

مومنہ

بہت سے لوگ تو ہارپ ٹیکنالوجی کو مان ہی نہیں رہے انکا کہنا ہے کہ اس سے پہلے بھی اسی کی دہائی میں ترکی میں زلزلے آے تب ہارپ ٹیکنالوجی نہیں تھی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ایسے لوگ بھی لگتا ہے احمق ہی رہیں گے۔ سائنسی ایجادات کے منفی استعمال کو نہ ماننے والے وہ لوگ ہیں جو اسی سائنس کا مثبت استعمال تو مان لیتے ہیں لیکن انہیں بگلے کی طرح دشمن کو دیکھ کر منہ ریت میں دے لینے کی عادت بھی ہوتی رہی ہو گی۔

1236۔حاصلِ مطالعہ 4

شفق نزیر

Sometimes، illogical love is the most logical thing in the world.

Mam there was an essay in my FSc English book "Logic love is fallacy".

کبھی کبھی، غیر منطقی محبت دنیا کی سب سے منطقی چیز ہوتی ہے۔

مادام میری ایف ایس سی کی انگریزی کی کتاب "Logic love is falacy" میں ایک مضمون تھا۔

منطقی محبت ایک غلط فہمی ہے۔

1237۔ حاصلِ مطالعہ 5

جماعت اسلامی عوام میں پذیرائی نہیں پا سکے گی۔ عوام کی ترجیحات میں شاید اب مذہب نہیں رہا مگر جماعت عوام کی سوچ بدلنے یا اس کے درجے پر اترنے میں ناکام رہی ہے۔

1238۔ حاصلِ مطالعہ 6

دنیا بھر کے قریب قریب سبھی ممالک میں مذاہب پر عمل مفقود ہے بلکہ احترام مذہب بھی اب جاتا رہا ہے۔ دنیا صرف طاقت سے ڈرتی ہے جو کم از کم مسلمانوں میں تو موجود نہیں۔ اس نوجوان میں جو دینی حمیت نظر آ رہی ہے وہ بھی دس بیس برس بعد دنیا سے اس لئے معدوم ہو جائے گی کہ

ہماری جوان نسل خود اپنے بچوں کی تربیت اسلام کے مطابق نہیں کر رہی کیونکہ وہ دینی علوم سے محروم ہے۔ ہم یقیناً کمزور ترین ایمان رکھنے والے دور سے گزر رہے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7۔ حاصلِ مطالعہ 1239

فیصل

کیا خان صاحب خود اشرافیہ میں شامل نہیں ہیں؟؟

ڈاکٹر

جی ہیں لیکن ویسے ہی جیسے گورباچوف کمیونسٹ تھے، قائداعظم الیٹ تھے اور بدھا شہزادے تھے۔

1240۔ حاصلِ مطالعہ 8

عوام کرپٹ تھی تو اس لیئے اسے کرپٹ رہنماء ملے۔

1241۔ حاصلِ مطالعہ 9

جناب سرفراز شاہ صاحب کہتے ہیں کہ اصل دوست کی پہچان چار قربانیوں سے ہوتی ہے۔ اول رقم ادھار مانگ کر دیکھو دیتا ہے کہ نہیں۔ دوم یہ دیکھو کہ واپس مانگتا ہے کہ نہیں، سوم مشکل وقت میں کیسا سلوک کرتا ہے اور چہارم اگر اس کی محفل میں بے عزتی ہو جائے تو چپ رہتا ہے کہ نہیں۔

1242۔ حاصلِ مطالعہ 10

وڑائچ صاحب آپ نے غداری کا الزام خود ہی اپنے اوپر تھوپا ہے حالانکہ میں تو کسی کو ایسا کہتا ہی نہیں۔ میں نے تو آپکے دعوے کو صرف اس لئے مان لیا تھا کیونکہ آپ ایک ایسے لیڈر کی پرستش کرتے ہیں جو پاکستان توڑنے میں معاون رہا تھا نیز اس کی بیٹی، داماد اور نواسے نے اربوں ڈالر ملک سے چوری کر کے بیرون ملک جائیدادیں بنائیں۔ بقول قرآن انسان کو اسی جماعت سے اٹھایا جائے گا جس میں اس نے زندگی گزاری۔

حاصلِ مطالعہ128

-15فروری2023ء

1243 حاصلِ مطالعہ۔1

ڈاکٹر سلطان محمود

مستقبل قریب میں تعلیم کا مطلب ڈگری نہیں بلکہ علم اور ہنر ہو گا۔ جبکہ پاکستان میں ماضی میں بھی ایسا ہی تھا لیکن پھر 1974ء میں تعلیم کو قومی ملکیت میں لے لیا گیا۔

شکیل

That might be true however our great private educational institutions are unable to prepare creative mind people that can create difference through innovations ، why ?

یہ سچ ہو سکتا ہے لیکن ہمارے عظیم نجی تعلیمی ادارے ایسے تخلیقی ذہن رکھنے والے افراد تیار کرنے سے قاصر ہیں جو اختراعات کے ذریعے فرق پیدا کر سکیں، کیوں؟

DSM

We can't excell through this slave system، we'll have to implement progressive educational system. Otherwise all institutions will show a failure.

ڈاکٹر سلطان محمود

اس غلامانہ نظام سے ہم سبقت نہیں لے سکتے، ہمیں ترقی پسند تعلیمی نظام نافذ کرنا پڑے گا۔ ورنہ تمام ادارے ناکامی کا منہ دکھائیں گے۔

Shakeel

Internal slavery or foreign slavery ?

شکیل

اندرونی غلامی یا غیر ملکی غلامی؟

DSM

I think both. Britishers implemented their concocted educational system to India (external factor) but we never bothered to amend it for our cause (internal).

ڈاکٹر سلطان محمود

میرے خیال میں دونوں۔ انگریزوں نے اپنا من گھڑت تعلیمی نظام ہندوستان میں نافذ کیا (بیرونی عنصر) لیکن ہم نے اپنے مقصد (اندرونی) کے لیے اس میں ترمیم کرنے کی کبھی زحمت نہیں کی۔

1244 حاصلِ مطالعہ 2

اب تو شاید ہم حنوط ہو جائیں مگر سینکڑوں سال بعد کون ہمیں ڈی۔ حنوط کرے گا؟ اور کون سمجھنے کی کوشش بھی کرے گا؟

1245۔ حاصلِ مطالعہ 3

بد قسمت ہیں وہ لوگ جو باقاعدگی سے سائیکلنگ اور جاگنگ نہیں کرتے۔ وہ زندگی کے حقیقی ذائقے سے محروم ہیں۔

ہر کوئی زندگی سے اپنے طریقے سے ذائقہ کشید کرتا ہے۔ گلوکار ریاض کر کے ذائقہ لیتا ہے، آرٹسٹ پینٹنگ بنا کر اور سائیکلسٹ روز اپنے کلو میٹر ناپ کر۔ کوئی سائنسی کلیہ نہیں زندگی کے "حقیقی ذائقے "کا۔

1246۔ حاصلِ مطالعہ 4

بھارت کو ابھینندن کے سلسلے میں جو ہزیمت اٹھانی پڑی اس کے پس منظر کو دیکھیں تو اس میں غیرت مند سیاسی فیصلے کا بڑا دخل تھا جس نے بھارت، امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے لئے خطرے کی گھنٹی بجادی۔

1247۔ حاصلِ مطالعہ 5

میاں شکیل

فوج اور عدلیہ کو پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے اور پارلیمنٹ کو شہریوں کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔

We know such facts since independence but who will bell the cat to act upon "what should be" or "what should not be" ?

ہم آزادی کے بعد سے ایسے حقائق جانتے ہیں لیکن بلی کو "کیا ہونا چاہیے" یا "کیا نہیں ہونا چاہیے" پر عمل کرنے کی گھنٹی کون لگائے گا؟

6۔ حاصلِ مطالعہ 1248

اے کے چوہدری

We are going to default، point to worry more than this is that we as a public or our representation as a leadership has not taken any single step yet which can take us towards something revolutionarily new at least.

ہم ڈیفالٹ کی طرف جا رہے ہیں، اس سے بڑھ کر پریشانی کی بات یہ ہے کہ ہم نے بحیثیت عوامی یا قیادت کے طور پر ہماری نمائندگی نے ابھی تک کوئی ایسا قدم نہیں اٹھایا ہے جو ہمیں انقلابی طور پر کسی نئی چیز کی طرف لے جا سکے۔

ڈاکٹر

اقتدار سے چمٹی اصل عفریت علیحدہ ہو جائے تو یہی سب گندے سیاستدان صاف ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اس عفریتی بد معاشیہ کے دن شاید اب زیادہ نہیں۔

1249۔ حاصلِ مطالعہ 7

اگر سب سے پہلے تین لاکھ ڈالر جاوید چودھری جمع کرا دے تو اس کے بعد میرا نام حاضر ہے۔

یہ فنڈ صرف اشرافیہ ہی جمع کرا سکتی ہے لیکن اس کے بدلے میں ملنے والی سہولیات تو پہلے سے ہی ان کے پاس ہیں نیز پاکستان کو اسی طبقے نے اس حال تک پہنچایا ہے یہ لوگ بھلا کیوں تین لاکھ ڈالر فی کس واپس کریں گے۔

اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ طالع آزما یہ رقم خود نہ خورد برد نہ کریں گے؟

بیرون ملک محض چند پاکستانی، چند سیاستدان، تھوڑے سے بیوروکریٹ، جج، جرنیل، صحافی، تاجر، پیر، بازار حسن والے، وغیرہ وغیرہ بآسانی یہ کام کر سکتے ہیں لیکن اس فنڈ کی سربراہی کون کرے گا؟ چند نام ملک میں ضرور ایسے ہیں جن پر لوگ اعتبار کرتے ہیں مگر ایک نام یا چند ناموں پر تو متفق ہونا پڑے گا۔

اس سے آسان طریقہ تو یہ ہے کہ نواز، شہباز، زرداری، فضل الرحمان، عاصم باجوہ، کیانی، قمر باجوہ اور ایسے ہی چند افسر، جج و صحافی وغیرہ میں سے کوئی ایک ملکی قرضے ادا کرنے کے بعد اپنے ہی وطن کو اپنے پاس گروی رکھ کر بادشاہ بن جائے۔

اگر میری بات مانی جائے تو ڈاکٹر امجد ثاقب، عمران خان اور سراج الحق پر مشتمل ایک مکمل خود مختار بورڈ بن سکتا ہے ملکی قرضے ادا کرنے کے لئے لیکن اس بات کی گارنٹی کوئی نہیں کہ کسی خفیہ شخصیت کے ایک فون پر یہ حضرات ڈھیر نہ ہو جائیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

1250۔ حاصلِ مطالعہ 8

اگر حکمرانوں کی آج نیت ٹھیک ہو جائے تو اگلے دس سال میں پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش کو جا پکڑے گا۔ جنگ لڑنی ہے تو معاشی میدان میں لڑیں جس سے عام آدمی کا تو کم از کم بھلا ہو۔

1251۔ حاصلِ مطالعہ 9

چلیں عمران کی برکت سے قاسم علی شاہ کی یہ منزل بھی آسان ہوئی جو اسے چیئرمین آرٹس کونسل بنا دیا گیا ہے۔ اب انتظار میں ہوں کہ شاہ صاحب کس سیاسی جماعت میں جاتے ہیں۔

1252۔ حاصلِ مطالعہ 10

دنیا کے چند ممالک سائنسی ترقی کی اس معراج پر ہیں کہ انہوں نے اپنی پچاس برس پرانی ہارپ ٹیکنالوجی کے بل پر دنیا میں نا صرف بے موسمی بارشیں برسائی ہیں بلکہ اب اس تباہ کن ٹیکنالوجی سے زلزلے تک برپا کر کے دکھا دیئے ہیں۔ مگر دلچسپ بات یہ ہے کہ ہم اب بھی زلزلوں اور بارشوں وغیرہ کو قدرت کا انتقام سمجھے جانے پر مصر ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

حاصلِ مطالعہ 129

23- فروری 2023ء

1253۔ حاصلِ مطالعہ 1

عمران کو جس انداز میں سیاسی طور پر لانچ کیا جارہا ہے اس سے شکوک و شبہات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ میرا پختہ خیال ہے کہ اگر عمران امریکہ کے لئے واقعی خطرناک ہوتا تو اب تک مارا جا چکا ہوتا یا کسی بھی وقت مارا جائے گا۔

اسے حکومت سے ہٹا کر زیادہ مقبول اور طاقتور بنا دیا گیا ہے۔ فرض کریں کہ یہ ایسی ہی طاقت سے دوبارہ برسر اقتدار آجاتا ہے تو یہ ہر ادارے کو نا صرف درست بھی کر دے گا لیکن اپنے پیچھے رکھے گئے ہاتھ کے مطابق۔ میرا پچھلے پانچ برس سے یہی خیال چلا آرہا ہے کہ پاکستان میں تبدیلی امریکہ چین کی سرد جنگ کا نتیجہ ہے۔

1254۔ حاصلِ مطالعہ 2

اور ہمارے فائز عیسیٰ جیسے ججوں نے فیصلہ کیا کہ ججوں اور ان کے خاندان کی چھان بین کوئی نہیں کر سکتا۔

1255 حاصلِ مطالعہ۔3

گورے کی ترقی کی وجہ ان کا آئین کی پاسداری ہے اور یہی بات یہ گورا کہہ بھی رہا ہے کہ ہم کسی بادشاہ، مذہب، ملک یا نظریے کا حلف نہیں اٹھاتے بلکہ صرف اپنے آئین کا حلف اٹھاتے ہیں۔ لیکن ہم پر حکومت کرنے کے لئے اسی گورے نے ہمیں ایسے حکمران دئے جو آئین پر تھوکنا بھی گوارا نہیں کرتے تھے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

1256 حاصلِ مطالعہ۔4

کی بورڈ کی آخری لائن میں موجود بٹنوں سے ہم انگلش کا کوئی مکمل لفظ نہیں لکھ سکتے۔

1257۔ حاصلِ مطالعہ 5

فلاسفی میں ایک لمحے کا مطلب ہوتا ہے نوے سیکنڈ۔

1258۔ حاصلِ مطالعہ 6

کوئی بھی جذباتی دھچکا پندرہ یا بیس منٹ سے زیادہ نہیں ہوتا اس کے بعد کا جذباتی وقت آپ کی "اوور تھنکنگ "یعنی اس کے بارے میں زیادہ سوچنے کی وجہ سے ہوتا ہے جس سے آپ خود کو زخم لگاتے ہیں۔

1259۔ حاصلِ مطالعہ 7

دنیا کے 26 ملکوں کو سمندر نہیں لگتا۔

1260۔ حاصلِ مطالعہ 8

جاوید اختر جیسے لوگ صرف اپنی کھال بچانے کے لئے پاکستان اور مسلمانوں پر بھونکتے ہیں ورنہ بھارت میں ان کے چیتھڑے اڑا دیئے جائیں۔

1261 حاصلِ مطالعہ۔9

دنیا کی تقریباً آدھی آبادی صرف پانچ ممالک چین، بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش اور انڈونیشیا میں رہتی ہے۔

1262۔ حاصلِ مطالعہ 10

چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے۔

وقت ہی پیسہ ہے آپ ایک روپیہ بچا کر اپنے ذہن کے مطابق مطمئن ہو جاتے ہیں لیکن وقت اور صحت کی شکل میں جو تین روپے ضائع کر دیئے وہ آپ کو دکھائی نہیں دیئے لہٰذا آپ کو اس وقت

جہاں ہونا چاہئے تھا اس سے آپ کوسوں پیچھے ہیں۔ اسے کہتے ہیں شعور اور عقلمندی جو کم و بیش ہماری خاندانی تربیت کا حصہ ہی نہیں ہوتی۔

حاصلِ مطالعہ130

-27فروری2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1263

لوگ سچ ہی کہتے ہیں کہ سچی بات کڑوی لگ جاتی ہے اور چبھ جاتی ہے۔ منافقت کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔ روپے پیسے کو میراثیوں پر لٹانے والے کی نیت کبھی بھی ٹھیک نہیں ہو سکتی یہ ہمارا تجربہ ہے۔ رہی بات ذاتی زندگی کی تو وہی تو مثال ہونی چاہئے تاکہ دیکھنے والے بھی مدد کے لئے آگے آسکیں۔ خود نمائی ہلکے لوگوں کا کام ہے اور آپ کے اندر خود نمائی بہت زیادہ ہے۔ باقی ہمیں نیتوں سے کوئی سروکار نہیں وہ اللہ کا معاملہ ہے۔ انسان تو جو دیکھے گا وہی سمجھے گا۔ ذرا خود سوچیں کہ جو رزق اور پیسے کی یوں توہین کرے اس کو کون عقل کا اندھا ڈونیشن دے گا؟

1264۔ حاصلِ مطالعہ 2

قیوم

عمران خان کا کسی خاتون کو برا بھلا کہنا زیب نہیں دیتا۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ ایسا کہنے میں کوئی حرج نہیں تو پھر عمران خان کو کم از کم rascal کہنا تو بنتا ہے۔

ڈاکٹر

اسے بدمعاش کہہ کر بھی آپ کا کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہونا لہٰذا عمران کو گالیاں دینے سے بہتر ہے اپنے خون جگر کو بچائیں۔ اس قدر جلاپے کی آگ سے آپ کی زندگی کو خطرہ ہے۔

1265۔ حاصلِ مطالعہ 3

Qayum

18'Pakistanis have Rs4،000 billion in their bank accounts' Wish he had named them.

قیوم

18'پاکستانیوں کے بینک اکاؤنٹس میں 4ہزار ارب روپے موجود ہیں'

کاش وہ ان کا نام لیتا۔

Yusaf Khan

I can name them:
SS، NS، Maryam safder، Maryam Dadoo،Khwaja Asif، Zardari، Bilawal، Hassan Nawaz، Hussain Nawaz، Hamza Shabazz، Salman Shahbaz، Faryal thalpur، Asad Cheema، choudhry Shujaat، Choudhry pervez Ilahi، Junaid Safder، Khwaja Saad Rafique، Abdul Qayum Shiekh، Talal Tanzeem saaz، Sehgal family، Waleeka، Habib، Hashwani، Ayaan Ali، and..... hundreds of others.

یوسف خان

میں ان کا نام لے سکتا ہوں:

شہباز شریف، نواز شریف، مریم صفدر، مریم دادو، خواجہ آصف، زرداری، بلاول، حسن نواز، حسین نواز، حمزہ شہباز، سلمان شہباز، فریال تالپور، اسد چیمہ، چودھری شجاعت، چودھری پرویز

الٰہی، جنید صفدر، خواجہ سعد رفیع قیوم شیخ، طلال تنظیم ساز، سہگل فیملی، ولیقہ، حبیب، ہاشوانی، آیان علی، اور سینکڑوں دوسرے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

محترم سراج الحق نے پانامہ لیکس میں بھی کہا تھا کہ ڈھائی سو کے نام ہیں مگر پھر خلائی مخلوق کی ہدایت پر صرف نواز شریف کو ہی نکلوانے میں مدد فراہم کی۔

1266 حاصلِ مطالعہ۔4

وڑائچ

بنی گالا اور زمان پارک سے اٹھنے والی فتنے کی لہر سے آہنی ہاتھوں سے نہ نمٹا گیا تو اس کے تباہ کن اثرات قوم دہائیوں تک بھگتے گی۔

ڈاکٹر

لاڑکانہ اور جاتی عمرہ کے فتنے قابو میں کئے ہوتے تو پاکستان ڈیفالٹ کی طرف نہ جاتا۔

1267۔ حاصلِ مطالعہ 5

وقار

ہنس لیں ہماری محبتوں پہ، ہماری ایک محبت آپ بھی ہیں۔

ڈاکٹر

ہائے محبت بچاری۔

اس لفظ محبت کو ماں کی نسبت دیکر ۔۔۔
کہاں کہاں رگڑتے جاتے رہے ہیں لوگ ۔۔۔!!

6۔ حاصلِ مطالعہ 1268

اللہ کرے خان کا خیر کا سفر ہو۔ خان اکیلا نہیں کروڑوں ساتھ ہیں۔ صرف مسئلہ یہ ہے کہ کروڑوں کو باہمی اتحاد کی طاقت کا علم نہیں۔

1269۔ حاصلِ مطالعہ 7

وجدان

اور سوشل میڈیا کے جھوٹے پراپیگنڈا، سیاسی جماعتوں کے میڈیا ہاؤس کے جھوٹے الزامات اور پگڑی اچھالنے، بہتان تراشی کی فیکٹریاں قابل اعتماد ٹھہریں؟

ڈاکٹر

نہیں شاہ جی۔ قابل اعتماد تو نہیں ٹھہرائی جاسکتیں لیکن مین سٹریم میڈیا کی خاموشی کا توڑ ضرور ہیں۔

وجدان

سر دجالی دور شاید یہ ہی ہے۔ سب جھوٹ کی دنیا ہے۔ مین سٹریم میڈیا بھلے آزاد نا ہو، مگر سوشل میڈیا سے ہزار گناہ بہتر ہے۔ کہنے والا ذمہ دار تو ہوتا ہے۔ کوئی ریکارڈ کوئی پوچھ تو سکتا ہے۔ خیر اس گدھ نما معاشرے میں سب درست ہے۔

1270 حاصلِ مطالعہ۔8

اپنی اس ناکامی کو ڈھونڈو جو تمھیں کامیاب نہیں ہونے دیتی۔۔۔!!

1271 حاصلِ مطالعہ۔9

اعظم تارڑ کا نانا رفیق تارڑ بھی اپنے وقت کا غریب ترین بلکہ کمترین، بدترین اور کمین ترین جج تھا اور ملکی تاریخ کے بے ایمان ترین وزیر اعظم کا فرنٹ مین تھا جو ججوں کی خرید و فروخت کرنے کے لئے بڑی بڑی رقمیں جہازوں پر لاد کر بلوچستان و دیگر صوبوں میں اکیلے ہی چارٹرڈ فلائیٹس سے جایا کرتا تھا۔

1272۔ حاصلِ مطالعہ 10

ڈاکٹر سلطان محمود

سر دو سال پرانی اپنی تحریریں یاد کریں۔

قیوم

یاد نہیں رہتیں۔ کل کی بات یاد نہیں رہتی اب۔

ڈاکٹر سلطان محمود

پھر تو یہ اللہ کا احسان سمجھیں کہ اس نے آپ کا حافظہ بتدریج چھین لیا ہے۔ وگرنہ عمران حکومت پر جو آپ نے حدیں پھلانگیں تھیں ان سب پر شرمندہ ہونے کا وقت آیا ہوا تھا۔

حاصلِ مطالعہ 131

یکم مارچ 2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1273 🤩 DSM 😳

شریفوں کی بخشش والے لندن میں فلیٹ جس قاضی یا جج کے پاس ہیں اس کا چیف جسٹس لگا دیا جانا کسی وقت بھی ممکن ہے۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1274 🤩 DSM 😳

افضل ملک

ابوالکلام آزاد کے بعد، آج کل سویڈن سے آئے ہوئے ممتاز دانشور، ڈاکٹر اشتیاق احمد کی، تاریخی حوالوں سے لکھی، "تخلیق پاکستان "اور "تقسیم پنجاب "پر تحریریں اور تقریریں بہت زیادہ پڑھی اور سنی جا رہی ہیں۔ وجہ؟ بہر حال قوم کو، آگے بڑھنے کا راستہ بتایا جانا چاہیئے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

میں ڈاکٹر اشتیاق کے پرویز ہود بھائی کے دو گھنٹے کے پروگرام کو تفصیل سے سن کر اس نتیجے پہ پہنچا ہوں کہ ان دونوں کو یقیناً بھارت کی آشیر باد حاصل ہے۔ اگر کسی رہنماء کی خوبیاں چھوڑ کر صرف ذات ہی کی منفی باتوں کو اچھالا جائے تو پھر کل کلاں چاروں خلفائے راشدین، حضرت امام حسین،

وغیرہ کا بھی دشمن سے پیسہ لے کر یہی حشر کیا جا سکتا ہے۔ اشتیاق نے تو قائد اعظم کی ذاتی زندگی میں سور کھانے، شراب پینے نیز ہندوستان و کشمیر وغیرہ میں جائیدادیں رکھنے اور کاروبار چلانے کی باتیں کی ہیں جس سے مجھے ملعون سلمان رشدی کی یاد آ گئی۔ بہر حال میں کافی احتیاط سے بھی کہوں تو ڈاکٹر اشتیاق کو پاکستان کا سلمان رشدی ہی کہوں گا۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1275 😳 DSM 😊

مونا اس بیچارے پٹواری کو تو بدنام نہ کریں یہ دھوکہ آپ نے خود کھانے کا ان کو موقع دیا ہے۔ اب "بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا " ہے تو شکوہ کیسا؟

4۔ حاصلِ مطالعہ 1276 😳 DSM 😊

جن خفیہ ہاتھوں نے تحریک انصاف بنائی تھی انہوں ہی نے اب پرویز الٰہی کو اس میں گھسا کر عمران کے ہاتھ سے پارٹی واپس لے لی ہے۔ اب ووٹ عمران کو پڑا کرینگے مگر فیصلے اس کے نہیں چلیں گے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1277 😳 DSM 😊

پرندے کبھی بھی اپنے بچوں کو مستقبل کے لئے گھونسلے بنا کر نہیں دیتے، وہ بس انہیں اڑنے کا ہنر سکھاتے ہیں...!

6۔ حاصلِ مطالعہ 1278 😊 DSM 😳

نواز شریف تو محض سیاسی لٹیروں اور بھگوڑوں کے کارٹل کی ایک حالیہ مثال ہے لیکن اشرافیہ (یا بدمعاشیہ) اگر اپنے ملک پاکستان سے کچھ کم مال لوٹتے تو آج بیشمار غریب خودکشیاں کرنے پر مجبور نہ ہوتے، ملک پر بے پناہ عالمی قرضوں کا بوجھ نہ پڑتا اور سات لاکھ سالانہ کے حساب سے اسی ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے والوں کی یہیں کھپت ہو جاتی اور وہ بیرون ملک بھاگنے پر مجبور نہ ہوتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7۔ حاصلِ مطالعہ 1279 😊 DSM 😳

کنیز

مذہب کی پہلی ذمہ داری اخلاقی تربیت کرنا ہے اگر یہ پوری نہیں ہوتی تو عبادات کے لیے فرشتے ہی کافی ہیں۔

ڈاکٹر

اخلاقی تربیت مذاہب نہیں دین کرتے ہیں اور تمام انسانوں کو پر امن رکھنے کے لئے خانوں اور

فرقوں میں تقسیم نہیں کرتے جبکہ مذاہب تو انسان کو انسان کی سکھائی خدائی عبادات سکھاتے ہیں جو انسان کو فرقوں اور گروہوں میں تقسیم کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ اب دنیا پر معاشیات کا راج ہے اور دنیا کے تمام مذاہب شکست کھا چکے ہیں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1280 😳 DSM 😳

دنیا سے تمام مذاہب تین چار ہزار سال حکمرانی کرنے کے بعد کافی حد تک مٹ چکے ہیں کیونکہ یہ اعتقادات کے نام پر انسان کو تقسیم کرتے ہیں۔ اب دنیا پر معیشت کی حکمرانی ہے جس نے سائنس کے ذریعے دنیا کو ایک گاؤں جیسے اتحاد سے جوڑ دیا ہے۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1281 😳 DSM 😳

پچھلے تقریباً 40 سال میں بیرون ملک پاکستانیوں نے 1000 ارب ڈالر سے زیادہ زرمبادلہ بھیجا ہے۔ سوائے فضول خرچیوں، شادیوں، گاڑیوں اور گھروں کی تعمیر کے، اس پیسے کا کوئی بامقصد تعمیری فائدہ نہیں لیا گیا۔ جدید تعلیمی اداروں اور صنعتوں کا جال بچھایا جاتا۔

ہماری قوم کو عدم تربیت کے باعث کھانے اور واہنے کے سوا آتا بھی کیا ہے۔ ہماری بلا سے معیشت اور سائنس کی ترقی جائے بھاڑ میں۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1282 😳 DSM 😳

افضل ملک

صحافیوں اور دانشوروں کے ایک گروپ کیساتھ میری ایک ملاقات جوھری سرور بطور گورنر کیساتھ ہوئی۔ وہاں فون پر کسی کے ساتھ اسکی باتیں سن کر مجھے اسی وقت احساس ہوا کہ یہ بندہ کچھ "رانگ نمبر "لگتا ہے۔

ڈاکٹر

جس کو دولت مند سمجھ کر نواز شریف لندن سے اٹھالائے وہ رائٹ نمبر ہو کیسے سکتا تھا۔

حاصلِ مطالعہ132

12مارچ2023ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1283

بالآخر ہم بھی زمان پارک میں عمران کی رہائش گاہ کے عوامی حصار کو دیکھ آئے۔عوام کا یہ جذبہ کبھی بھٹو کے حصے میں بھی نہیں آیا ہو گا کہ حکومت اسے گرفتار کرنا چاہ رہی ہو لیکن عوام آڑے آ جائے۔لاہور،6مارچ2023ء

2۔حاصلِ مطالعہ DSM1284

جاوید چودھری نے تجزیہ تو تفصیل سے کیا ہے لیکن بڑی چالاکی سے حکومتی اخراجات کم کرنے کا مشورہ دینے کی بجائے عمران سے تعاون کا مشورہ دے کر اصل حقائق سے چشم پوشی کی ہے۔جب تک ساری صوبائی و وفاقی حکومتیں اپنے اخراجات کم نہیں کرتیں اور بڑے سرمایہ داروں اور زمینداروں سے ٹیکس وصول نہیں کرتیں نیز ہر طرح کی لگژری آئٹمز کی درآمد بند نہیں کرتی تب تک وہ سیدھی راہ پہ نہیں چل سکتیں۔ اگر صرف کابینہ بیس وزیروں تک محدود کر دی جائے، ریٹائرڈ فوجیوں کی پنشن سول فنڈ سے بند کر کے فوجی فنڈز کی جانب نہ موڑی جائے، تمام پارلیمنٹ ارکان کو تنخواہ نہ دی جائے، تمام نوکر شاہی کی مراعات آدھی کر دی جائیں نیز لگژری آئٹمز کی درآمد روک نہ دی جائے تب تک ملکی معیشت کو سنبھالا دینا تقریباً ناممکن ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1285

وقار

کیسے ممکن ہے کہ کرپٹ باقی رہیں اور کرپشن ختم ہو جائے۔

ڈاکٹر

کرپشن ختم کرنے کا سوچتے سوچتے لوگ خود ختم ہو گئے۔ یہ علت ہر انسان کے ساتھ پیدائشی طور پر جڑی ہوئی ہے۔ اس لئے قابل عمل بات یہ ہے کہ کرپشن ختم کرنے کی بجائے کم کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں جو صرف بے رحم سزاؤں ہی سے ممکن ہے۔ جیسے چین میں بھی کرپشن موجود ہے لیکن سخت سزاؤں کی وجہ سے تقریباً پوری طرح قابو میں ہے۔

مجھے یاد ہے کہ نوے کی دہائی میں جب میں عالمی بنک کے ساتھ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP)میں کام کرتا تھا تو اس وقت معاشیات کے نوبل انعام یافتہ بنگلہ دیشی ڈاکٹر یونس تشریف لائے اور انہوں نے ہمیں سمجھایا کہ جبلتوں کو ختم نہیں کیا جا سکتا لیکن ان کی شدت میں تخفیف کی جا سکتی ہے جیسے کہ غربت۔ اس لئے غربت ختم کرنے کا کہنا ہی بے وقوفی ہے۔ تبھی سے عالمی بنک نے بھی No Poverty کی بجائے Reduce Poverty کہنا شروع کر دیا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1286

ڈاکٹر عتیق

بحریہ ٹاؤن کراچی 186 مربع کلومیٹر پر مشتمل شہر ہے، جسے کنال میں ٹرانسفارم کریں تو 386000 کنال بنتے ہیں۔ قیمت تقریباً60000 ڈالر سے لے کر 120000 ڈالر فی کنال ہے۔ اگر کم از کم قیمت کے حساب سے اندازہ لگایا جائے تو کل قیمت تقریباً23 ارب ڈالر بنتی ہے، جب کہ آئی ایم ایف سے ہم 1 ارب ڈالر کی قسط کے لئے ذلیل و خوار ہو رہے ہیں۔

یہ پروجیکٹ زرداری صاحب کی برکات سے قائم و دائم ہے۔ سندھ حکومت اور زرداری صاحب نے بحریہ ٹاؤن کو بھرپور سپورٹ فراہم کی ہے، عین ممکن ہے پروجیکٹ شراکت داری پر ہو۔ اگر پرانی شہرت کے مطابق 10 فیصد کی شراکت داری ہو تو حساب لگانا زیادہ مشکل نہیں۔

ایک اوسط درجے کی فیکٹری 50 ہزار ڈالر میں بنائی جا سکتی ہے۔ اگر یہ انویسٹمنٹ بحریہ کی بجائے صنعت میں کی جاتی تو 3 لاکھ صنعتوں کا ایک شہر بسانا ممکن تھا، جو یقیناً 50 لاکھ نوجوانوں کو روزگار دینے کے لئے کافی ہوتا۔ لیکن پھر نہ تو زرداری صاحب کو حصہ ملتا نہ القادر ٹرسٹ کو بیسیوں ایکڑ ملتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر غذائی تحفظ کے حوالے سے ورکنگ کریں تو یہی 186 مربع کلو میٹر پر مشتمل رقبہ دو کروڑ تک کی آبادی کو ہمیشہ کے لئے غلہ فراہم کر سکتا تھا۔ یعنی صاف پانی، سبزی، دال، پھل، گوشت، دودھ، انڈہ اور مصالحے وغیرہ۔ اور توانائی کی ضروریات بھی پوری کرنے کے اہل رہتا۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1287

بھارت سے پچھلے برس 18 لاکھ اور پاکستان سے 8 لاکھ افراد نے اپنے ملک چھوڑے۔ پاکستان کے حالات سے بھارتی حالات پھر بھی درست ہیں اور وہ آہستہ آہستہ ہماری حکومت سے بیشمار بہتر پرفارم کر رہی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

وڑائچ

سر آپ کا ملک چھوڑنے کا فیصلہ درست ہے۔

ڈاکٹر

درست تو نہیں مجبوری میں کر رہے ہیں ورنہ اپنا گھر چھوڑنا کسے پسند ہے؟

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1288

ہمارے ہاں ہر جانب مافیا منہ کھولے کھڑا رہتا ہے۔ اس لئے سچا ادیب بھی دم گھٹنے سے بہتر سمجھتا ہے کہ شجر سے پیوستہ رہے یا پھر کوئی اور ڈھنگ کا کام کر لے۔

7۔ حاصلِ مطالعDSM1289

قیوم

ہم فراخدلی سے کسی کی تعریف کیوں نہیں کرتے۔ تعریف کرتے ہوئے کترا کیوں جاتے ہیں۔ جس کا حق ہے اسے پورا دیجیے۔

ڈاکٹر

اس لئے کہ ہم منافق اور منفی ذہنیت کے ہیں البتہ ڈٹ کر مخالفت کرنے میں تو شیر ہیں کہ نہیں؟

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1290

وقار

وکیل کالے کوٹ کی بجائے علامتی لال کوٹ پہنیں، کیوں کہ عدالتوں میں انصاف کا قتل ہوتا ہے۔

ڈاکٹر

وکیل تو خود انصاف کے قتل میں شامل ہوتے ہیں۔ اب مظلوم عوام ہی لال رنگ کے کپڑے پہن لیں تو شاید کوئی بات بنے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1291

زلزلہ تقریباً60 فیصد پاکستان میں آیا ہے۔ شدت 7.7 ہے۔ اسی شدت کا سلسلہ ترکی اور شام میں آیا۔ ترکی کے 10 شہر ملبے کا ڈھیر بن گئے۔ ایسی ہی صورتحال شام میں تھی۔ پوری قوم اللہ تعالیٰ کا کروڑ مرتبہ شکر ادا کرے۔ ابھی تک ہر طرف پاکستان میں حالات پر سکون ہیں۔ پاکستان پر اللہ کی رحمت ہمیشہ رہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ ہارپ ٹیکنالوجی کا کمال ہے۔

صابری

لگتا ہے عنقریب صدیوں سے ظہور پذیر ہونے والی آفات جدید ٹیکنالوجی کے کھاتے ڈال دی جائیں گی۔

ڈاکٹر سلطان محمود :

یہ آفات کبھی بھی نہیں تھیں صرف لاعلمی اور ناقص انتظامات کے باعث انہیں آفات باور کر لیا گیا تھا۔ اب یہی زلزلے، سیلاب اور طوفان جب مغرب میں آتے ہیں تو کم ترین تباہی ہوتی ہے لیکن ڈیڑھ دو صدیاں پیشتر ان کے حالات بھی ہم جیسے تھے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1292

ا، و، ر، ے وغیرہ پر ختم ہونے والے الفاظ میں وقفے کا خیال نہ رکھنا اچھے سے اچھی تحریر کو برباد کر دیتا ہے۔ کہیں ہم ہی اردو کی ترویج کے دعویدار قاتل نہ کہلائے جائیں۔

حاصلِ مطالعہ 133

25-مارچ 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ 1293۔ڈاکٹر سلطان محمود

جیسے آنکھ سے کیمرہ، ٹانگ سے گاڑی اور دماغ سے کمپیوٹر بنا۔ ایسے ہی پرندوں کو دیکھ کر جہاز بنا۔

2 حاصلِ مطالعہ۔1294۔ڈاکٹر سلطان محمود

شکیل

میں یہ سمجھنے کے لیے بہت تحقیق کر رہا ہوں کہ خدا کے بڑے رازوں میں پاکستان ایک راز تھا؟ آپ میں سے کوئی اس راز کے بارے میں جانتا ہے؟

ڈاکٹر

اگر یہ راز تھا بھی تو امریکہ صحیح بتا سکتا ہے کیونکہ اللہ کے نیچے امریکہ، اس کے نیچے ہماری آرمی یعنی AAA اللہ امریکہ آرمی۔

3حاصلِ مطالعہ۔1295۔ڈاکٹر سلطان محمود

جب سسٹم کو ہی کرپٹ کر دیا جائے تو جو کم حقدار ہے وہ زیادہ لے اڑتا ہے اور جو زیادہ حقدار ہوتا ہے وہ محروم رہ جانے کے غصے میں یہ سوچ بنا اپنا پاسپورٹ اٹھا کر بیرون ملک چلتا بنتا ہے کہ اس کے ملک نے اسے پڑھانے لکھانے پر پچیس تیس سال تک بے شمار خرچہ کیا ہوتا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔1296 ڈاکٹر سلطان محمود

پولیو کے دو قطرے حکومت کو بھی پلا دیں جو 18 ماہ سے پاؤں پر کھڑی ہونے سے قاصر ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔1297 ڈاکٹر سلطان محمود

بہادر مر جاتے ہیں، ذہین پاگل ہو جاتے ہیں، اور زندگی خوش باش بیوقوفوں سے بھری رہتی ہے۔

— Al pacino

ڈاکٹر

اس طرح تو ہر پاگل اپنے آپ کو ذہین سمجھنے لگ جائے گا بلکہ وہی تو بندہ لوگوں کی نظر میں پاگل ہوتا ہے جو اپنے آپ کو زیادہ ذہین سمجھتا ہے۔

6۔حاصلِ مطالعہ 1298۔ڈاکٹر سلطان محمود

قائداعظم نے امریکہ سے پانچ ارب ڈالر نہیں بارہ کروڑ ڈالر مانگے تھے اور اس سلسلے میں مشیر قائد میر لائق علی چھ ماہ واشنگٹن بیٹھے رہے جبکہ ملے ساڑھے سات کروڑ ڈالر۔ وہ بھی قائد نے روس سے پاکستان کے دفاع کے لئے اسلحہ خریدنے کے وعدے پر لئے لیکن اس کا استعمال بعد میں لیاقت علی خان نے حسب وعدہ نہیں کیا جس پر امریکہ نے ہماری عسکری قیادت کو وعدے پورے کرنے کی بنیاد پر اور روس کے خلاف مضبوطی کے لئے عسکری قرضے دینے شروع کر دیئے اور یوں آہستہ آہستہ ملک کی حکمرانی میں فوج مضبوط سے مضبوط تر ہوتی گئی (بحوالہ جسونت سنگھ کی کتاب "جناح")

7حاصلِ مطالعہ۔1299 ڈاکٹر سلطان محمود

انسانیت پر دو عظیم دہشت گرد حملے بھلا کون سے ہیں؟ وہ ہیں اسقاط حمل اور ہم جنسی کی شادی۔ یہ حملے بموں یا گیس سے قوموں کو برباد نہیں کرتے مگر ممتا اور اخلاقیات کی تباہی کر دیتے ہیں اور دونوں کی اجازت امریکہ کی سپریم کورٹ نے دے رکھی ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔1300ڈاکٹر سلطان محمود

ویسے تو سیاست نے ملک بے حد کمزور کر دیا ہے لیکن آخر کسی کو تو زنجیریں توڑنے نکلنا تھا۔ یہ کام عمران خان کر رہا ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔1301۔ڈاکٹر سلطان محمود

حسنین جاوید

آئین سٹائن اپنے نفسیاتی معالج کو کہتے تھے کہ ذہین ترین افراد کے ساتھ نفسیاتی مسائل بہت زیادہ ہوتے ہیں اور وہ کبھی خوش نہیں رہ سکتے۔

نوبل انعام یافتہ مصنف Ernest Hemingway کا بہت مشہور مقولہ ہے:

Happiness In Intelligent People Is The Rarest Thing I Know.

ذہین لوگوں میں خوشی ایک نایاب چیز ہے۔

ڈاکٹر

ذہین شخص فکری تنہائی کا شکار بھی رہتا ہے۔

10حاصلِ مطالعہ۔1302ڈاکٹر سلطان محمود

وقار

سر آپ کی جاب بھی گئی۔

ڈاکٹر

بے فکر ہو جائیں میرے کام میں اس روبو کے رکاوٹ ڈالنے سے پیشتر ہی میں مصنوعی ذہانت کے فیلڈ میں گھس گیا ہوں۔

حاصلِ مطالعہ134

5اپریل2023

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1303

مذاہب اب تیسرے چوتھے نمبر پر چلے گئے ہیں۔ محض مذہبی چورن بیچنے والے خیالات ہیں کہ دنیا مذہب کی بنیاد پر تقسیم ہے۔ دنیا صرف اور صرف پیسے یا معیشت کی بنیاد پر تقسیم ہے اور اس معاملے پر بھی لڑائی نہیں بلکہ ایک حفظ تقابل کی فضا ہے۔ جدوجہد بھی پر امن ہے کیونکہ جھگڑا کئے کرائے پر پانی پھیرنے کے مترادف ہوتا ہے۔ یہودی تو ہر طرح کی بنکنگ ختم کر کے کروڑوں بٹ کوائن جمع کرنے کے چکر میں ہے اور ہم مذہب بچانے کی فکر میں غلطاں ہیں۔ اس وقت ایک بٹ کوئن اٹھائیس ہزار ڈالر تک پہنچ چکا ہے اور اب مستقبل۔ میں وہ چیمپئین ہو گا جس کے بٹ کوائن زیادہ ہوں گے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1304

شکیل میاں دبئی

ہمارے ملک میں انصاف کی فراہمی میں تاخیر کی دوسری وجہ ججوں کی کم تعداد ہے۔ ہم شام کی عدالتوں میں قابل وکیلوں کو جج بنا کر اس معاملے کو حل کر سکتے ہیں۔ آپ کا نقطہ نظر؟

ڈاکٹر سلطان محمود

جی بالکل امریکہ میں پبلک جیوری بیٹھتی ہے جو عوام ہی کے قابل لوگوں کا گروپ ہوتا ہے اور وہ قتل تک کے مقدمات میں چٹکیوں میں فیصلہ کر دیتے ہیں۔ اوجے سمپسن کے کیس میں تو کیمرے بھی استعمال ہوئے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔DSM1305

اپنے آپ کو معاشرے میں ثابت کرو ورنہ لوگ تمہارے بارے اپنی مرضی کا ذہن بنائیں گے۔

حاصلِ مطالعہ DSM41306۔

ذیشان عباسی مبارکباد کے مستحق ہیں اور انجانے میں ہی شاید پاکستانی نوجوانوں کو عالمی منڈی میں اپنا مقام بنانے کی جانب راغب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ابھی حال ہی میں نے دبئی میں بھی نیپالی و بھارتی بچوں کو یہی کام کرتے دیکھا ہے اور وہ وہاں کوئی جاب کئے بغیر ہی لاکھوں بنا رہے ہیں۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM1307

اگر میرے احباب پھول اور جمعے کی مبارکبادیں شیئر کرنے سے فرصت پالیں کبھی یا سیاست پر بحث سے وقفہ کرلیں تو ذرا تو دریاؤں پر بھارتی وزیر اعظم مودی کے پاکستان کو دیئے گئے نوے روزہ نوٹس جیسے قومی مسئلے پر بھی توجہ کرلیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1308

افضل ملک

کبھی مذہبی مدرسوں میں جاکر اور طلباء سے "دنیاوی معاملات "پر بات کرکے تو دیکھیں۔تو پتہ چل جائے گا کہ ان مدرسوں میں بیٹھے 60 لاکھ سے زیادہ قیمتی افراد کی "معاملات زندگی "کے متعلق سوچ، اپروچ اور رویہ کیا ہے۔اور آج کی دنیا میں یہ کہاں کھڑے ہیں؟۔

ڈاکٹر

بالکل بیکار مال تیار ہو رہا ہے تاکہ مسلمانوں کو ہمیشہ جاہل رکھا جاسکے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1309

آنے والے سالوں میں مصنوعی ذہانت کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ابھی میں نے دبئی میں جو گلوبل مارکیٹ دیکھی ہے اس میں بھارتی بازی لیتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ میں ابھی رات ہی اپنے بھائیوں بھتیجوں میں بیٹھ کر محسوس کر رہا تھا کہ ہم کس قدر پیچھے رہتے چلے جا رہے ہیں۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1310

لیکن میرا خیال ہے کہ دنیا میں سبھی انسان انیس بیس کے فرق سے ایک جیسے ہی ہیں۔ صرف واسطہ پڑنے کی دیر ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1311

میں نے بہت سال کوئٹہ میں گزارے ہیں اور قاضی عیسیٰ کے خاندان کو قریب سے دیکھنے کا اتفاق بھی رہا بلکہ فائز کا بڑا بھائی عظمت میرا باس بھی رہا چار برس۔

یہ خاندان غداری، کرپشن اور ملک سے بے وفائی کرنے کے سلسلے میں بہت بدنام ہے لیکن شاباش ہماری کرپٹ پارلیمنٹ کے کہ اس نے نواز شریف کے زر خرید غدار خاندان کے فائز عیسیٰ کو پوری قوم کے سامنے جھوٹ بولنے کے لئے بلایا۔ یہ شاید اس لئے بہتر بھی رہا کیوں کہ قوم اس خاندان کے جو خصائص بھول رہی تھی ایک بار پھر منظر عام پر آ گئے۔

سر میری بات لکھ لیں کہ یہی فائز چیف جسٹس بن کر اصل رنگ دکھائے گا۔ نیز یہ سیاست میں ضرور آئے گا اور پھر سے یہ خاندان ہمارے ملک میں گند گھولے گا۔

یہ اسی قاضی عیسیٰ کا بیٹا ہے جس کے بارے میں قائداعظم نے زیارت میں تنہائی کے دنوں میں حکم جاری کیا تھا کہ میرے مرنے کے بعد دو اشخاص میرا منہ نہ دیکھیں۔ ایک لیاقت علی خان اور دوسرا قاضی عیسیٰ۔ یہ کرپٹ خاندان شروع سے انگریز سے مل کر بلوچستان کو پاکستان میں شامل نہ کرنے کی سازش میں شریک رہا ہے۔ حوالے کے طور پر قیوم نظامی کی کتاب دیکھیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1312

پاکستان کے سابق صدر آصف علی زرداری کی کرپشن پر مبنی ایک مضمون نیدرلینڈ کے تعلیمی نصاب میں شامل کر دیا گیا ہے تاکہ "کافر بچوں "میں کرپشن کے خلاف احساس پیدا کیا جاسکے۔ اس واقعے کی نیدرلینڈ کی وزارت تعلیم نے تصدیق کی ہے۔

واہ رے ہماری اسٹیبلشمنٹ!! پاکستان کیسا خوبصورت اور بہترین خطہ ارض تھا مگر آپ نے اپنے مفادات کی آبیاری میں اسے کہاں پہنچادیا؟

حاصلِ مطالعہ135

13اپریل2023

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1313

محض چالیس برس قبل مدینہ یونیورسٹی کے چانسلر نے زمین کے گھومنے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا تھا کہ جو یہ بات مانے اسے طلاق ہو جائے گی اور وہ مسلمان بھی نہیں رہے گا۔ اسی نکتے کو علامہ غلام احمد پرویز قرآن کی آیت سے وضاحت کر رہے ہیں۔ انہی بنیادوں پر میرا آج بھی دعویٰ ہے کہ مسلمان آج بھی قرآن کریم کو مکمل سمجھنے سے قاصر ہیں۔
ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1314

محقق قرآن علامہ غلام احمد پرویز کی پون گھنٹے کی یہ بات اگر کسی میں سننے کی ہمت نہیں تو وہ کبھی بھی اللہ کے معاشی نظام اور انسان کے معاشی خیالات یعنی سرمایہ داری میں فرق کو نہیں سمجھ سکتا۔

بحیثیت مسلمان غربت کو مقدر و نصیب سمجھ کر معصوم لوگ اپنی پوری زندگی کسی معجزے کے انتظار میں گزار دیتے ہیں جبکہ امیر طبقہ دو چار پیسے زکوۃ ادا کر کے اپنے آپ کو بری الذمہ سمجھتے ہیں

۔اور اسلام سے متنفر لوگ اسلامی نظام کو الزام ٹھہراتے ہیں اور سوشلزم، مارکسزم کے حصول کے لئے تگ و دو میں رہتے ہیں ۔

3حاصلِ مطالعہ ۔DSM1315

ناصر ڈسکہ

آپ نے رانا ثناءاللہ پر تنقید کی ہے کہ یہ پیپلز پارٹی سے آیا ہوا تھا نون لیگ میں۔ لیکن عمران کے اکثریتی ساتھی بھی تو ایسے ہی ہیں۔

ڈاکٹر

جی سب خبر ہے لیکن میں صرف اور صرف عمران کے بارے بات کرتا ہوں مجھے اس کے ساتھیوں پر اعتراض تو ہے لیکن ان کی وجہ سے میں عمران کو مسترد نہیں کر سکتا۔ عمران واحد قومی افق کا نمایاں سیاست دان ہے جو ایماندار ہے۔ سراج الحق بھی بہت سادہ اور ایماندار ہیں لیکن عمران جیسے میرٹ کے نہیں ہیں نیز ہمارا پڑھا لکھا طبقہ مذہبی رہنماؤں کو پسند بھی نہیں کرتا۔ ہماری ڈنڈا پسند قوم کو ڈیسپلنگ لیڈر شپ کی ضرورت ہے۔ اگر عمران دوبارہ پاور میں آگیا تو آہستہ آہستہ یہ بہتر لوگ سامنے لے آئے گا انشاءاللہ۔ ابھی اس نے عوام کے اکثریتی ان پڑھوں کی حمایت لینے کے

لئے مذہب کا تڑکہ لگا رکھا ہے جو یہ حقیقت میں ہے نہیں اسی لئے مجھے پوری امید ہے کہ مذہب سے پرے ہٹتے ہی یہ قوم کو ترقی کی راہ پر ڈال دے گا۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1316

میاں شکیل

ہمارے ملک میں آج تک بہت سے قابل وکلاء اور جج صاحبان انتقال کر گئے لیکن وہ نامعلوم ہیں لیکن عاصمہ جہانگیر آج بھی لوگوں کے دل و دماغ میں زندہ ہیں۔ کیوں؟

ڈاکٹر

میاں صاحب میں چونکہ چھ برس ان کی نیز آئی اے رحمان صاحب مرحوم کی سربراہی میں اس تنظیم میں متحرک رہا اس لئے آپ کے سوال کے جواب میں دو میں سے ایک وجہ یہیں بتا سکتا ہوں۔ مرحومہ نہایت جری، قانون کے علم کی ماہر اور کسی باہر کے تگڑے ملک کی حفاظتی حصار میں تھیں۔ اگر ایسی حفاظت اور قانون کا علم مجھ جیسے کسی بھی بندے کو مل جائے تو آپ دیکھتے رہ جائیں گے کہ ہر شہر سے عاصمہ جہانگیر برآمد ہو رہی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1317

تحسین احمد

رات تین بجے جوڈیشل کالونی پارک میں چہل قدمی کے دوران سپریم کورٹ کے ججز کے درمیان گالم گلوچ اور ہاتھاپائی، ڈنڈے سوٹے بھی چل گئے۔

ڈاکٹر

جب تک سیاستدانوں کے خریدے گئے جج عدلیہ سے باہر نہیں نکالے جاتے یہ ادارہ بھی سمجھیں گیا ہاتھ سے۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1318

میاں شکیل

کسی بھی فرد یا ادارے کو بندوق، وسائل اور اختیار ایک ساتھ دینا ہمیشہ تباہی لاتا ہے۔

ڈاکٹر

یقیناً یہ بالکل درست تجزیہ ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ شروع میں پاکستان میں بھی یہ تینوں چیزیں الگ الگ ہاتھوں میں تھیں مگر پھر وسائل سے مالا مال سرمایہ داروں نے وہی کیا جس سے نہرو نے

جان چھڑائی تھی۔ انہوں نے اپنے بچے بندوق اور انتظامیہ میں بھیج کر سبھی کو ایک خاندانی لڑی میں پرو لیا اور مکھن بن کر بے حال عوام جیسی لسی کے اوپر تیرنے لگ گئے۔

نہرو کو جاگیرداروں کے ہتھکنڈوں کا علم تھا لہٰذا اس نے 1936ء ہی میں اعلان کر دیا تھا کہ کانگریس جاگیریں واپس لے لے گی۔ قائداعظم بھی اس حقیقت سے آگاہ ہونے کے باوجود یہ اعلان نہ کر پائے کیونکہ مسلم جاگیرداروں نے مسلم لیگ کے لئے سرمایہ فراہم کرنا شروع کر دیا تھا جس کی بہرحال ہر پارٹی کو ضرورت ہوتی ہے۔ انگریز خاموش رہا کیونکہ کل کلاں اس نے سرمایہ دار، بندوق اور اختیارات ایک ہی چھتری تلے جمع کر کے روس سے جان چھڑانی تھی جو کہ آخرکار اس نے 1989ء میں چھڑا ہی لی۔

7 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1319

افضل ملک

اردو زبان بنی ہی مختلف زبانوں کے مجموعہ سے ہے۔ اگر ہمیں کسی "اظہار" کیلئے اردو سے مناسب لفظ نہیں ملتا، تو مقامی زبان یا انگلش کے عام زندگی میں عام فہم الفاظ کا استعمال بالکل مناسب ہے۔ اس سے اردو میں مزید وسعت آئیگی۔ ترجیح مقامی ثقافتی زبان کو دیں۔

ڈاکٹر

لیکن کسی کو یہ بھی زیب نہیں دیتا کہ اپنے اردو انگریزی کے بے حد محدود علم کی بنیاد پر خوامخواہ انگریزی وہندی الفاظ کی بیچاری اردو پر یلغار کرتا پھرے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1320

ملک افضل

پتہ نہیں، چینیوں جاپانیوں اور ترقی یافتہ ممالک نے کیا کیا ہے، کہ 75 سال میں انکے لوگوں کی اوسط عمریں، ڈیڑھ سے دوگنا بڑھ چکی ہیں اور آگے مزید بڑھ رہی ہیں؟ کیا انہوں نے ہم سے بہت زیادہ دعائیں مانگی ہیں یا کچھ اور کیا ہے؟

ڈاکٹر

عمریں دعاؤں سے نہیں تدبیروں سے بڑھتی ہیں۔ طبی سہولت، صاف پانی، متوازن غذا، صاف ماحول، ورزش اور ذہنی سکون عمر بڑھانے کی کنجیاں ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1321

ملک افضل

پوراعدالتی نظام اشرافیہ کے مقدمات میں مصروف ہے۔ عام آدمی کے مقدمات اور انصاف کے حصول کیلئے انکے وقت بالکل بھی نہیں۔ بہتر ہے کہ سول، فوجداری اور سیاسی مقدمات کیلئے ججوں کے علیحدہ علیحدہ پینل بنا کر، جلد از جلد فیصلوں کا پابند کیا جائے۔

ڈاکٹر

ملک صاحب اگر امریکن طرز پر عدلیہ سے باہر کے لوگوں پر مشتمل کمیونٹی کی سطح پر پبلک جیوری بنا کر مقدمات نمٹا لئے جائیں اور ہر سطح پر صرف لوکل کونسلیں ہی یہ فیصلے کریں تو پھر نا صرف عدالتوں پر بوجھ کم ہو گا بلکہ وکیل بھی خوامخواہ دخل در معقولات نہیں کر سکیں گے۔ دراصل وکیل طوالت کی وجہ بنتا ہے تاکہ اس کا روزگار چلتا رہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1322

بالفرض محال اگر عمران کو قتل کر ہی دیا گیا تو یاد رکھیں کہ آئندہ سو برس تک قابض قوتوں کے سامنے کوئی کھڑا نہ ہو سکے گا۔ جب ستر کی دھائی کے اواخر میں بھٹو کو ختم کیا جا رہا تھا تو ہم نے بھی نوجوانی کے باؤلے پن میں خوب خوشی منائی۔ لیکن آہستہ آہستہ ہوش آیا تو معلوم ہوا کہ انہوں نے ایک شخص کو ختم نہیں کیا پورا جمہوری ادارہ ہی بٹھا دیا ہے۔ زرداری سے بہر حال کچھ بعید بھی نہیں جو صدر بننے کے لئے بیوی مار سکتا ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

لیکن یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایسی افواہیں اڑا کر عمران کا حوصلہ توڑا جائے اور اس سے مک مکا کر لیا جائے۔ اب شیخ رشید، فواد چودہری، اسد عمر، شاہ محمود قریشی کے عمران بارے طنطنے بھی ٹھنڈے پڑ چکے ہیں۔

اب کس چیز کا انتظار ہے بس ڈبو دیں ملک ایک ہی بار۔ مگر بہتر ہے کہ مرغی روزانہ سونے کا انڈا دیتی رہے چھری پھیرنے سے کسی کو کچھ نہ ملے گا۔

پھر آدھی صدی بعد آج کے ہماری طرح کے احمقان سب کچھ لٹا کر ہوش میں آ بھی گئے تو کیا آئے۔ کب تک جمہوری قدروں پر چھری چلواتے رہیں گے ؟

حاصلِ مطالعہ136

19اپریل2023

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1323

افتخار

ایچ ای سی۔پی ایچ ای سی HEC PHEC کی چیئر اور وزیر تعلیم کے بارے میں کیا خیال ہے؟

ڈاکٹر

یہ ایسے ہی لوگ ہیں جو نالائق اساتذہ کے تربیت یافتہ ہیں۔ آپ بھی ایچ ای سی کے ایک چیئر مین ڈاکٹر بنوری کو جانتے ہوں گے جو اپنے نام کے ساتھ آپ "نوبل انعام" بھی لکھا کرتا تھا۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1324

ڈاکٹر

نواز شریف کا اگلا پالتو فائز عیسیٰ سپریم کورٹ کا چیف بننے والا ہے۔

اس کے بڑے بھائی عظمت نے 1994ء یا95ء میں ہی ہمیں بتادیا تھا کہ فائز کراچی میں وکالت کرتا ہے اور "شہری "نام ایک این جی او کا مالک بھی ہے۔ اور وہ عنقریب جج بننے والا ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1325

جاوید نواز

فوج اور عدلیہ کا آڈٹ ضرور ہونا چاہئے۔ بس ایک آدھ وزیر اعظم کی قربانی دینا پڑے گی۔

ڈاکٹر

اور سر چونکہ کوئی وزیر اعظم اپنے آپ کو قربان نہیں کرے گا اس لئے اسی طرح ہی چلنے دیتے ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1326

ڈاکٹر ریاض

ایک بات میں نے نوٹ کی ہے کہ سوشل میڈیا پہ زیادہ تر لوگ ڈاکٹروں کے بارے میں بہت غلط سوچ رکھتے ہیں۔
گریڈ 17، 18 کے کسی اور محکمہ کے افسر شام کو رات کو ڈیوٹی نہیں کرتے، ڈاکٹر چھٹی کے روز اور عید والے دن بھی ڈیوٹی پہ موجود ہوتا ہے۔
آبادی میں بے تحاشا اضافہ اور وسائل و ڈاکٹر کی کمی کا یہ عالم ہے کہ 6 گھنٹے کی او پی ڈی میں ایک ڈاکٹر

سو سے ڈیڑھ سو مریض دیکھنا پڑتا ہے یعنی اوسط 3 منٹ فی مریض۔ اس طرح مسلسل کام شاید ہی کسی محکمہ میں ہو۔

ڈاکٹر

عام ڈاکٹر کی حد تک بات ٹھیک ہے سر۔ لیکن اصل خرابی ان کی ڈالی ہوئی ہے جو فارما انڈسٹری کے ایجنٹ ہیں۔ یہاں بھی عام فوجی اور جرنیل والی بات درست لگتی ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM1327

خالد شیخ

پہلی تحریر ہے جس میں "حریف" کا شکریہ ادا کیا جارہا ہے آپ ادیب لوگ بھی بادشاہ ہوتے ہیں۔

بانو

میں تو کئی تحریروں میں حریف کا شکریہ ادا کر چکی ہوں۔ درمیان میں چھوڑ دیا تھا۔ وہ بھی اس لیے کہ ہم حریف کا حصہ ہی تو ہیں۔۔ بس کبھی دل چاہا تو پھر شکریہ پر آ گئے۔

ڈاکٹر

مادام آپ بھی سادہ دل ہیں۔ حریف کو دوسرے معنوں میں لیں۔

بانو

ہائے۔۔واہ۔۔میرا ذہن تو اس طرف گیا ہی نہیں۔ویسے ایک بات بتاؤں کہ میں اپنی ایک حریف کی شکر گزار ہوں جس کی وجہ سے میرے ساتھ نیکی ہوئی۔

ڈاکٹر

محترمہ ہماری عادت ہے کہ جو لوگ ہماری مدد کرتے ہیں ہم ان ہی کی تعریف میں لگے رہتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں سوچتے کہ جن کی وجہ سے ہم راستہ بدلنے پر مجبور ہوئے وہ ہمارے ایسے محسن تھے کہ جنہوں نے ہمیں ان دیکھی مشکلات سے بچالیا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1328

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ عمران کی کوششیں رنگ لائیں۔مخالفوں نے اس پر ہر طرح کے الزامات لگا کر دیکھ لئے ہیں لیکن اللہ کا یہ بندہ اوپر ہی اوپر ابھر رہا ہے۔ایسا میں نے پاکستان کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔اسٹیبلشمنٹ، عدلیہ اور صحافت کے تمام بڑے مافیاز ننگے ہو گئے ہیں اور اب چھپتے نہیں چھپ رہے۔اداروں کی ایسی شکست بھی ایک ریکارڈ ہے۔اب اللہ اس کی حفاظت کرے جو کہ نشانی ہو گی کہ اللہ پاکستان کو ترقی کرتے دیکھنا چاہتا ہے۔

DSMحاصلِ مطالعہ 1329

چالیس تحقیقی رپورٹوں کی بنیاد پر گوگل کہتا ہے کہ ڈیزل یا پٹرول کار کی نسبت کم آلودگی پھیلانے سے پہلے الیکٹرک کار کو 25 ہزار سے ڈیڑھ لاکھ کلومیٹر چلنا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں کار بیٹری کی اوسط عمر پانچ سال ہوتی ہے اور اس کی بہترین کوالٹی تب ہوتی ہے جب وہ فیکٹری سے نئی بن کر نکل رہی ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے لمبے عرصے تک دوکان میں پڑی یا متبادل کے طور پر لی گئی بیٹری کی عمر خاصی کم ہو جاتی ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1330

Brother free AI or Chat GPT is at elementary version and commits many mistakes like an AI (artificial insemination) procedure by an untrained technician . Please buy ChatGPT4+ services for fewer lesser errors.

فری اے آئی یا چیٹ جی پی ٹی ابتدائی ورژن پر ہے اور ایک غیر تربیت یافتہ ٹیکنیشن کے ذریعہ AI کے طریقہ کار جیسی بہت سی غلطیاں کرتا ہے۔ براہ کرم ChatGPT4+ سروسز خریدیں تاکہ کم خرابی ہو۔

9حاصلِ مطالعہ۔DSM1331

تحسین

پاکستان میں جدید ٹرین کا سسٹم بنایا گیا تو ہماری عدلیہ نے کئی سال اس پر سٹے دیئے رکھا تھا، پھر عدلیہ کی مرضی کی حکومت آئی تو سٹے ختم کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر

بنی پھر بھی نہیں۔ بلکہ جہاں چین کا پیسہ لگنا ہے وہ والی گوادر ٹرین کا منصوبہ بھی کھٹائی میں پڑا ہوا ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1332

دردانہ تنویر

یہ کیلکو پائرائٹ (پیکاک اورے) ہے یا یورینیم ۔اگر پیکاک اورے ہے تو پھر اس کا ایک کلو انٹرنیشنل مارکیٹ میں 10 ہزار روپے کا بکتا ہے۔۔اور اگر یہ یورینیم ہے تو پھر اس کا ایک کلو 50 ہزار روپے ہے۔یہ ٹنوں کے حساب سے تھر کول مائنز سے نکال کر کہاں لے جارہے ہیں کوئی نہیں جانتا اور نکالتے وقت کسی کو پاس پھٹکنے تک نہیں دیتے اور نا ہی اسکو میڈیا پر پبلک کیا ہے۔گرینائٹ کے بعد یہ ہے وہ سندھ کا خزانہ جسے چوری چھپے ہضم کیا جارہا ہے۔

یہ ہے وہ خزانہ جسے ہتھیانے کے لیے مافیا مرنے مارنے پر تلے ہوئے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ137

-28اپریل2023ء

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1333

دردانہ تنویر

یہ کیلکو پائرائٹ (پیکاک اورے) ہے یا یورینیم ۔اگر پیکاک اورے ہے تو پھر اس کا ایک کلو انٹرنیشنل مارکیٹ میں 10 ہزار روپے کا بکتا ہے۔۔اور اگر یہ یورینیم ہے تو پھر اس کا ایک کلو 50 ہزار روپے ہے۔یہ ٹنوں کے حساب سے تھر کول مائنز سے نکال کر کہاں لے جارہے ہیں کوئی نہیں جانتا اور نکالتے وقت کسی کو پاس پھٹکنے تک نہیں دیتے اور نا ہی اسکو میڈیا پر پبلک کیا ہے۔گرینائٹ کے بعد یہ ہے وہ سندھ کا خزانہ جسے چوری چھپے ہضم کیا جارہا ہے۔

یہ ہے وہ خزانہ جسے ہتھیانے کے لیے مافیا مرنے مارنے پر تلے ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ہمارے ایک باعلم دوست کاشف افضال کی اطلاع کے مطابق اوپر درج شدہ معلومات غلط ہیں۔وہ کہتے ہیں:

Sir if it is Uranium then it is not easy to pick and transfer as it is an expensive and highly skilled work. On the other side the second one is fake as if you go to thar، there is mostly sand and under that coal. Many of my friend who has worked there reject this post.

جناب اگر یہ یورینیم ہے تو اسے چننا اور منتقل کرنا آسان نہیں کیونکہ یہ ایک مہنگا اور انتہائی ہنر مند کام ہے۔ دوسری طرف دوسرا جعلی ہے جیسے آپ تھر جاتے ہیں، وہاں زیادہ تر ریت ہے اور اس کے نیچے کوئلہ ہے۔ میرے بہت سے دوست جنہوں نے وہاں کام کیا ہے اس تحریر کو مسترد کرتے ہیں۔

ہم نے مصنوعی ذہانت سے مدد طلب کی تو اس نے بھی ہمارے دوست کی بات ہی کی تصدیق کی۔ ملاحظہ کریں:

Peacock ore is a hypothetical mineral that has not been discovered or proven to exist. It is often used in science fiction stories as a valuable resource that is difficult to obtain. The Thar Desert is known for its vast stretches of sand dunes and rocky terrain، but it

does not contain any significant deposits of precious metals or minerals (Ref. Shako AI).

پی کاک دھات ایک فرضی معدنیات ہے جو دریافت یا موجود ثابت نہیں ہوا ہے۔ یہ اکثر سائنس فکشن کہانیوں میں ایک قیمتی وسائل کے طور پر استعمال ہوتا ہے جسے حاصل کرنا مشکل ہے۔ صحرائے تھر اپنے وسیع ریت کے ٹیلوں اور چٹانی خطوں کے لیے جانا جاتا ہے، لیکن اس میں قیمتی دھاتوں یا معدنیات کے کوئی قابل ذکر ذخائر نہیں ہیں (ریفری شکوائے آئی)۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM133

نواز شریف کا بھارت سے ایک اور گٹھ جوڑ سامنے آ گیا ہے۔ نواز نے کہا تھا کہ پلوامہ حملہ ہم نے کروایا تھا اور اس طرح پاکستان کی ذمے داری لینے کی وجہ سے مودی 2019ء کا انتخاب جیت گیا۔ اب مقبوضہ کشمیر کے سابق گورنر ستیہ پال نے مودی سے اختلاف کے باعث بھانڈا پھوڑ دیا ہے۔

سابق گورنر مقبوضہ کشمیر ستیہ پال نے مودی سے اختلاف کے باعث بھانڈا پھوڑ دیا ہے کہ مودی 2019ء میں نواز شریف سے گٹھ جوڑ کر کے انتخاب جیتا۔ تب نواز نے کہا تھا کہ پلوامہ حملہ ہم نے کروایا۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1335

محمود

مجھے زندگی میں دو بار گھر بنانے کا موقع ملا اور دونوں بار مزدوروں نے میری خوب بجائی۔ اللہ ہر ایک کو اس تجربے سے گزارے آمین۔

ڈاکٹر

اگر بلی کو بھی دیوار سے لگانے کی کوشش کریں تو جھپٹ پڑے گی۔ ہم نے خود مزدور کو اس کا حق نہ دے کر اسے مجبور کیا ہے کہ وہ ہمیں چونا لگائے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1336

در لعنت ہماری سیاست پر، ملکی حالات پر، ایسے حالات پیدا کرنے والوں پر، مین سٹریم میڈیا پر نیز سوشل میڈیا پر بھی سیاسی جنگ لڑنے والوں پر۔

جو وقت ابھی حال ہی میں دبئی میں گزار کر آیا، چند برس قبل چین میں گزارا، 35 برس قبل پولینڈ میں گزارا نیز اپنی آنکھوں سے جو بھٹو کی جمہوریت دیکھی تھی وہ سب ادوار آمرانہ تھے ان سب ادوار پر مشتمل پاکستان کی لعنتی طرز سیاست نے مجھے اپنی پاکستانی جعلی جمہوریت سے ہی بد ظن کر دیا ہے۔

اسی ذہن سازی کے باعث سیاسی خبروں کی لعنت آمیز بدلذتی سے بچنے کے لئے ساری زندگی میں پہلی بار چھ ماہ قبل اخبار بند کرادیا تھا تاکہ روزانہ صبح صبح گندگی سے بچا جاسکے، 1997 سے یعنی 26 برس سے ٹی وی دیکھنا مکمل طور پر بند کر دیا تھا خصوصاً جھوٹا خبر نامہ، سیل فون پر آج تک کبھی اخبار، ریڈیو یا ٹی وی چینل نہیں لگایا۔ اب سوچ رہا ہوں کہ سوشل میڈیا کے ان گروپس سے بھی نکل جاؤں جہاں احمق دوست سیاسی خبریں دے کر بے چینی پیدا کر دیتے ہیں۔ وجہ ذہنی سکون برقرار رکھ کر تعمیری سرگرمیاں جاری رکھنا ہے۔

لیکن پھر بھی گندے نالے کے قریب رہنے سے کبھی بدبو کا بھبھکا سہنا ہی پڑ جاتا ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔ DSM1337

ملک افضل

انتہائی سنجیدہ اور خطرناک بات! جن اداروں اور انکے بڑوں کی متعلق اختلافی بات یا تنقید کرنا جرم سمجھا جاتا تھا۔ آج عام آدمی کھلے عام انکے متعلق ایسی باتیں کر رہا ہے۔ جو ملک، اداروں اور انکے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔

ڈاکٹر

لیکن ملک صاحب جس اسٹیبلشمنٹ کے منہ کو حرام کا لقمہ راس آ گیا ہو انہیں تو اپنی ماں بہن کو پڑنے والی عوامی گالیوں کی بھی پرواہ نہیں۔ وہ تو لگے رہیں گے انہی حرکات میں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1338

موجود پیپلز پارٹی کو پسند کرنے والے کم عقلوں کے لئے ایک سبق ہے کہ وہ بھٹو ہی تھا جسے فوج نے ملک برباد کرنے کے لئے آگے کر دیا تھا ورنہ شاید ہم بھی جنوبی کوریا و چین کی طرح ترقی کر جاتے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1339

مجھے تو لگتا ہے کہ ملک میں کوئی طاقت جان بوجھ کر تباہی پھیلا رہی ہے۔ کہیں امریکہ اور اسٹیبلشمنٹ سے پیچھا چھڑانے پر آمادہ قوم کو سزا تو نہیں دی جا رہی؟

ڈاکٹر سلطان محمود

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1340

برائے وجدان شاہ

اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے امریکہ کا شکنجہ اتنا مضبوط ہے کہ پوری قوم کا دماغ سر پر کڑا لگے دولت شاہ کے چوہے جیسا ہو گیا ہے۔ عمران ہو، نواز یا زرداری سبھی اقتدار میں آنے کے لئے اسی اسٹیبلشمنٹ سے ڈیل کرتے نظر آتے ہیں۔

میر کیا سادہ ہیں بیمار ہوئے جس کے سبب۔۔۔

اسی عطار کے لونڈے سے دوا لیتے ہیں۔۔۔!!

9۔ حاصل مطالعہ DSM1341

اگر مندرجہ ذیل سروے درست ہے تو اس کا مطلب ہے کہ دنیا بھر میں اب بھی عمران خان ایماندار حکمرانوں میں پہلے نمبر پر ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

خلیج میگ کی سروے کے مطابق عمران خان اسلامی دنیا کے مقبول ترین لیڈر قرار۔

خلیج میگزین نے 26 اپریل 2023 کو اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر دنیا بھر کے لوگوں سے سوال کیا تھا کہ

"اگر آپ کو ان 4 شخصیات رجب طیب اردگان، عمران خان، محمد بن سلمان اور محمد بن راشد سے ملاقات کا موقع ملے تو آپ کس سے ملنا چاہیں گے؟؟"

سروے رزلٹ کے مطابق:

1. رجب طیب اردگان 6٪

2. عمران خان 92٪

3. محمد بن سلمان 2٪

4. محمد بن راشد 1٪

وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ

وڑائچ

Sir useless exercise. people on twitter are hired by PTI. no creditibility of these kinds of surveys .sir sorry to say where did Bani Galal Empire and Zaman Park come from? His family ladies have billions of rupees in accounts..Zafar Mirza Nadeem babar Razaq Dawood Hashsm khan e.t.c have scandals of billions rupees.wheat suger scandals remember people.

جناب بیکار بات۔ ٹویٹر پر لوگوں کو پی ٹی آئی نے رکھا ہوا ہے۔ اس قسم کے سروے کا کوئی اعتبار نہیں۔ جناب معذرت کے ساتھ کہنا ہے کہ بنی گالہ ایمپائر اور زمان پارک کہاں سے آئے؟ ان کے خاندان کی خواتین کے اکاؤنٹس میں اربوں روپے ہیں۔ ظفر مرزا ندیم بابر رزاق داؤد ہاشم خان وغیرہ اربوں روپے کے سکینڈل ہیں۔ گندم شکر سکینڈل لوگوں کو یاد ہے۔

ڈاکٹر

اگر ہم دونوں سے کہا جائے کہ اپنی اپنی سٹیٹمنٹس ثابت نہ کر سکنے والے کو جھوٹا قرار دیدیا جائے گا تو میں تو جھٹ سے خلیج میگ کا مذکورہ شمارہ پیش کر دوں گا۔ آپ کیا پیش کرینگے جناب من؟

وڑائچ

سر ان سروے کے پیچھے کون آپ بھی جانتے ہیں میں بھی۔ آپ کی خواہش ہے تو آپ کو حق ہے اسے تاریخ اسلام کا مقبول ترین لیڈر بھی کہ سکتے ہیں۔ میرے لے اس فضول سروے پر یقین کرنا ممکن نہیں۔ آٹا چینی بحران کس نے پیدا کیا تھا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر میں کہوں کہ 1975ء میں اسی خلیج ٹائمز نے بھٹو کو بھی ایک ایسے ہی سروے میں "امت مسلمہ کا نجات دہندہ " قرار دیا تھا تب بھی یہ میگزین غلط تھا؟

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1342

ریٹا شاہ

بھارت میں بھی جمہوریت اصلی نہیں۔

ڈاکٹر

مگر میم جمہوریت ہے ہی بیکار کا سسٹم۔ یہ صرف دکھاوے کا ہوتا ہے۔ امریکہ میں بھی سیاست کو پینٹاگون کنٹرول کرتی ہے۔

حاصلِ مطالعہ138

30اپریل2023

1حاصلِ مطالعہ۔DSM1343

دنیا کی حالیہ تاریخ میں قوموں نے انسانی ترقی کے لئے دو راستے اختیار کئے اور دونوں ہی کامیاب ٹھہرے۔ زیادہ پڑھی لکھی اقوام جمہوریت کے رستے چل پڑیں اور نیم خواندہ آمریت کے ذریعے کامیاب رہیں۔ دونوں میں سے پہلے گروہ کا رہنماء برطانیہ کے بعد امریکہ ٹھہرا اور دوسرے گروہ کا روس کے بعد چین۔ اگر یہ آپس میں متحارب رہ کر توسیع پسندی کی جانب نہ چلتے تو آج دنیا کے 37 ممالک کی بجائے سو ممالک ترقی یافتہ اور امیر ہوتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1344

اصل وجہ اسلامی نظام نہیں بلکہ اسلام کے نام پر مروجہ نظامِ ربوبیت کی ہے جس کی رو سے انسان کبھی صحیح راہ پا نہیں سکتا۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1345

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔ بالآخر عمران نے انہیں جھپٹ ہی لینا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1346

"جب مَن کے اندر پھُوٹنے والی بے پناہ خُوشی کو اِظہار کا راستہ نہ مِلا ہو گا تو تب انسان نے رقص ایجاد کیا ہو گا"

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1347

ڈاکٹر برائے کنیز

خوشیوں اور بہانے

ایک غلط کومہ یا غیر ضروری سپیس فقرے تباہ کر دیتے ہیں۔ آپ کی صاحبہ کتاب کیسے بنی تھیں اردو(یا انگریزی) سیکھے بغیر؟

کنیز

جیسے آپ نے 2ڈائریاں لکھ دیں عروض سیکھے بغیر۔

ڈاکٹر

لیکن شاعری تو ایک لعنتی شعبہ ہے جس میں میں اگر محنت کرتا بھی تو دنیا کے بیکار اور عضو معطل

لوگوں میں شمار ہوتا جو کہ دھرتی پر بوجھ بنے بیٹھے ہیں۔ میں تو اس بنیاد کی بات کر رہا ہوں جس کے بل بوتے پر کتابیں لکھنے کا کیڑا جاگتا ہے۔ اور وہ ہے زبان پر دسترس۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1348

مجھے منافق سمجھنے والے آج کل بے شرمی کی غلاظت کے سمندر میں غوطے کھا رہے ہیں۔ آپ بھی کیا اسی سمندر میں غرق ہونا چاہ رہے ہو؟ میں نے پہلے بھی عرض کیا تھا کہ منافق ہوتا تو بے غیرتوں کے پردے چاک کرتا بھلا؟ ان سے مفادات نہ حاصل کر لیتا؟

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1349

کامن سینس

عدنان کاکڑ

اگر آپ فرینڈ لسٹ کو مختصر کرنا چاہتے ہیں لیکن حد درجے کاہل واقع ہوئے ہیں اور خود سے محنت نہیں کرنا چاہتے تو سب سے زیادہ آسان اور بے خطر طریقہ یہ ہے کہ آپ دو تین ہفتے مسلسل عقل پر مبنی تحریریں لگاتے چلے جائیں۔ انشاءاللہ بہت جلد تنہا رہ جائیں گے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1350

افضل

مغربی ممالک، خصوصاً کینیڈا، امریکہ میں پاکستان کے متعلق سوچنے والے صرف 50 سال سے زیادہ عمر والے یا پھر پاکستان میں 25 سال تک گزار کر جانے والے ہی رہ جاتے ہیں۔ کم عمر نوجوان اور یہاں کے پیدائشی پاکستانی بچوں کو، پاکستان کا نام والدین ہی بتاتے ہیں۔

ڈاکٹر

جب اپنا وطن خود کوشش کر کے چھوڑ ہی دیا تو پھر اس کو یاد بھی کیا رکھنا۔

9۔ حاصل مطالعہ DSM1351

یہ ہمارے ملک کا ازل سے مسئلہ ہے۔ چوہدری کہتا ہے کہ "اگر تیرا بیٹا پڑھ گیا تو جگ میں پڑھنے کی تحریک پیدا ہو جائے گی۔ تو پھر ہمارے کتے کون نہلائے گا؟"

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1352

عمومی طور پر مزدور کی آمدن اتنی کم ہے کہ جہاں غربت کے باعث ایمان ضائع ہونے کا خدشہ ہو جاتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 139

یکم مئی 2023ء

1 حاصلِ مطالعہ۔DSM1353

وجدان

لگتا ہے سر آج کچھ زیادہ ہی عمرانی کیفیت ہے۔

ڈاکٹر

شاہ صاحب یہ کیفیت نہیں عقیدت ہے۔ ہمارے اور آپ میں یہ فرق ہے کہ ہم تو بہادری کے ساتھ ایک سمت کھڑے ہو جاتے ہیں جس نے چاند چڑھانا ہے چڑھا لے۔ آپ نون کے ساتھ کھڑے بھی ہیں مگر مانتے بھی نہیں۔ ایسے ہی جیسے باشعور اہل تشیع شیعہ ہونے کے باوجود اس فرقے میں شمولیت سے انکار کرتے ہیں۔ ہم تو سادہ لوگ ہیں کھڑے ہیں تو سب کو معلوم ہے کہ کھڑے ہیں۔

وجدان

مفتی عقیدہ پال عقیدت ناپال، عقیدت انسان کو گمراہ کر دیتی ہے۔۔۔۔۔۔ کہہ گیا شہاب ہم نے مان لیا۔۔۔۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1354

روس کی حکمت عملی غلط تھی جو ایک دم سے جنگ پر اتر آتا ہے۔ چین نے معاشی جنگ لڑ کر امریکی ڈالر پر مسلسل ضربیں لگانا شروع کر دی ہیں جس سے امریکہ خاصہ بے چین ہے۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1355

بڑے افسوس کی بات ہے کہ پروفیسر جاوید اکرم اور ڈاکٹر جاوید اقبال جیسے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور اعلیٰ پائے کے لوگ سستی اشتہاری مہموں کا حصہ بننے لگ گئے ہیں۔ دولت اور شہرت کی ہوس انسان کو کتنا گرا دیتی ہے اس کا اندازہ ان حضرات کے کرتوتوں اور لالچ سے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر کل کلاں دوکانداری چل نکلنے کے بعد ڈیری مالکان، جو ممکن ہے یہ خود ہی ہوں، معیار گرا دیں تو اس گناہ جاریہ کا سہرا بھی ڈاکٹر جاوید اکرم کے سر ہی سجنا چاہئے۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1356

اللہ کی تعریف تو ہر حالت میں ٹھیک ہے لیکن سوشل میڈیا پر موجود کراپڈ اور جھوٹی تصویروں کو اصل نہیں سمجھ لینا چاہئے۔ اب اے آئی کا استعمال کر کے خربوزہ کو اگر درخت پر لٹکا دیا جائے تو یہ خدا کی قدرت نہیں اس پہ سبحان اللہ کہنے وال حقائق پر بھی نظر ڈال لیں۔

5 حاصلِ مطالعہ۔DSM1357

We also did same but later came to that know such a high powered horn is essential to avoid fatal accidents on highways but blowing such an alarm is prohibited. Unfortunately، we have illiterate drivers who don't understand the purpose of such horns. They have got fitted non standard and musical horns and consider them a source of fun to show their .

ہم نے بھی ایسا ہی ہارن بجایا کرتے تھے لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ ہائی ویز پر جان لیوا حادثات سے بچنے کے لیے اتنا تیز ہارن بجانا ضروری ہے لیکن اس طرح کا الارم بجانا ممنوع ہے۔ بد قسمتی سے، ہمارے پاس ناخواندہ ڈرائیور ہیں جو ایسے ہارن بجانے کا مقصد نہیں سمجھتے۔ انہوں نے غیر معیاری اور میوزیکل ہارن لگا رکھے ہیں اور انہیں اپنے دکھانے کے لیے تفریح کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1358

اسرائیل کی سب سے زیادہ حمایت کرنے والے ملک فرانس میں توسعد رضوی کے بہنوئی کو سفیر لگا دیا گیا ہے۔ اسی ملک سے تعلقات توڑنے کے لئے اس جماعت نے عمران کے خلاف دھرنے دیئے تھے۔

درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری۔۔۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1359

کہتے ہیں کہ کسی کے عقیدے کو چھیڑ دیں تو وہ پاگل ہو جاتا ہے۔ میں نے بھی بپاجانی کو شاید انگل کرا دی ہے اس وجہ سے ان کے چاہنے والے مجھ سے خفا ہو گئے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1360

میں جب ایک پھول بھیجوں تو وہ آپ کے انتخاب پر میری پسندیدگی کی علامت ہو گی، دو پھولوں کا مطلب ہے کہ تصویر اور شاعری دونوں دلکش ہیں اور تین پھول تو پھر آپ سمجھدار ہی ہیں۔ یعنی وہ انتخاب جو پہروں یاد رہے۔

9۔حاصل مطالعہ DSM1361

محبت اور موت پورا آدمی مانگتی ہے۔

بشکریہ عائشہ شرمین

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1362

من تشاء

مجھ سے نفرت کرنے والوں کا شکریہ جنہوں نے میری کامیابیوں کی تشہیر کی، میری ناکامیوں کی سرگوشیاں کر کے کی۔

ڈاکٹر
کمتر لوگ نفرت ہی کر سکتے ہیں کیونکہ جب وہ آپ کے قد تک نہیں پہنچ سکتے تو اپنا قد اونچا کرنے کی صلاحیت سے محرومی کے باعث چاہتے ہیں کہ آپ کی ٹانگیں توڑ کر آپ کو چھوٹا دکھا سکیں

من تشاء

استاد نے حمایتیوں سے بھی چوکنا رہنے کا کہا ہے۔

ڈاکٹر

بس پھر آپ استاد کی بات پر عمل کریں اور تنہا زندگی گزاریں

من تشاء

میرے بہترین دوست میرے باباہیں اور وہ کافی ہیں۔۔اور انسان تنہا آیا تھا تنہا جانا ہے دنیا سے۔

ڈاکٹر

تنہا آنے اور تنہا جانے کا دنیاوی کام کاج اور ذمہ داریوں سے ذرا بھی تعلق نہیں۔ یہ محض لفاظی اور معنی سے خالی بات ہے

من تشاء

آپ پھر دنیا کی حقیقت سے ناواقف ہیں معذرت کے ساتھ۔۔میں نے ہر گز نہیں کہا کہ اپنے دنیا میں آنے کے مقصد سے بھاگیں۔۔بات صرف احتیاط کی ہے۔

ڈاکٹر

اگر آپ دنیامیں مناسب وقت گزارے بغیر دنیا کی حقیقت سے آگاہ ہو گئی ہیں تو مبادہ کسی پیمبری، صوفی یا فلسفی ہونے کا دعویٰ نہ کر بیٹھنا۔ جیسا کہ اکثر بچے میٹرک لیول پر اپنے آپ کو باعلم سمجھ بیٹھتے

ہیں اور پھر تجریدی سطح پر آ کر نیوٹن کی طرح شرمندہ شرمندہ سے رہتے ہیں۔ مجھے تو لگتا ہے کہ پاکستان میں بھی شاید آپ ایسی ہی باتوں سے تنقید کا نشانہ بنی ہوں گی۔ بہر حال میں معذرت خواہ ہوں کہ غیر حقیقی اور اچٹتے اور اڑتے خیالات کے مالک لوگوں کا میری زندگی میں کم کم ہی گزر ہوا ہے۔ بنا مانگے میرا مشورہ ہے کہ دو کام ابھی بالکل نہ کریں اور پوری توجہ سے اپنا خوبصورت اور روشن مستقبل تشکیل دیں، اپنی ذہانت کو ابھی کچھ سیکھنے پر لگائیں۔ اول ابھی شاعری پر وقت برباد نہ کریں اور دوم سوشل میڈیا کے غیر ضروری استعمال سے ابھی پرے رہیں۔ ان دونوں سے وقت بچا کر اس کام کی جانب توجہ کریں جس کے لئے اللہ نے آپ کو طاقتور دماغ دیا ہے۔ اب میری عرض ختم ہے آپ چاہیں تو لاحاصل بحث جاری رکھیں ہماری جانب سے اب خاموشی رہے گی انشاء اللہ۔

حاصلِ مطالعہ140

3مئی2023ء

1حاصلِ مطالعہ۔1363DSM

یہ ملک میں پہلی بار ہوا ہے کہ عوام براہ راست جی ایچ کیو یا کور کمانڈرز کے گھروں تک پہنچی ہو۔اس سے زیادہ اب جنرلز کی توہین کیسے ہو گی؟ مجھے شبہ ہے کہ اب ایسا بار بار ہو گا۔افسوس ہے کہ ایک ہی ادارہ بچا تھا وہ بھی خاک ہوتا نظر آرہا ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔DSM1364

صبا

جو اذیت دے۔اسے چھوڑ دو۔جسے چھوڑ دو۔اس کی طرف پلٹ کر کبھی نہ دیکھو۔۔۔

ڈاکٹر

یہ تو پھر نرا تکبر ہوا۔

صبا

تکبر کی کیا بات ہے۔ ایسے کو اس کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے جو اصلاح کی بجائے اگلے کی زندگی عذاب بنادے۔ آپ سنبھال رکھیے گا۔

ڈاکٹر

آپ دانشور ہیں مجھے ایک بات تو سمجھایئے۔ آخر ہر انسان دوسرے ہی کو کیوں ٹھیک کرنا چاہتا ہے؟

صبا

یہاں بات عام رویے کی نہیں۔ عام رویے دونوں میں قابل اصلاح ہوتے ہیں۔ اس میں سمجھوتا بھی چل جاتا ہے۔ یہاں اذیت کی بات ہے جو کسی کا دل دماغ اور زندگی ختم کر دیتی ہے۔ مان لیتے ہیں کہ ہم اپنی اصلاح کریں اور وہ ٹھیک نہ ہو یا اپنی اصلاح نہیں کرتے تو بھی حل چھوڑ دینا ہے۔۔ دونوں کے لیے بہتر۔ آپ کیوں امن نہیں چاہتے۔ دونوں کا امن۔

ڈاکٹر

ٹھیک ہے آپ کی بات میں وزن ہے۔ چونکہ آج کے معاشرے برداشت سے عاری ہو چکے ہیں اس لئے انسانوں کی انسانوں سے بیزاری بھی بڑھتی جارہی ہے۔ اب آنے والے وقتوں میں ہم جیسے معاشرے کو بھی مغربی طرز معاشرت ہی اپنانا پڑے گی۔

3حاصلِ مطالعہ۔DSM1365

مجھے زندگی میں دوبار گھر بنانے کا موقع ملا اور دونوں بار مزدوروں نے میری خوب ستایا۔ اللہ ہر ایک کو اس تجربے سے گزارے آمین۔

4حاصلِ مطالعہ۔DSM1366

لوئر پنجاب کے تمام جنگل ختم کر دیے ہیں۔ ملتان سے بکھر، ڈی جی خان تک تمام جنگل افغان پناہ گزینوں نے، جو ان علاقوں میں آباد ہوئے ہیں، لکڑی کو کوئلہ بنا بنا کر فروخت کر دیا ہے۔ کشمیر، سوات کے تمام جنگلات فروخت ہو گئے ہیں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں۔ یہ بہت افسوسناک ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔DSM1367

سب کچھ بچوں پر خرچ کر دینے کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ اپنی جائیداد اور جمع پونجی بھی اپنے پاس رکھیں حتیٰ کہ بیوی کے نام بھی نہ کریں ورنہ نا صرف عمر بھر کی کمائی سے محروم ہو جائیں گے بلکہ گھر میں آپ کو بوجھ بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ اب وہ زمانے نہیں رہے جب محض اللہ کی رضا کے لئے لوگ بزرگوں کو سر پر بٹھا کر رکھتے تھے۔ اب پیسہ سب سے بڑا ہے اور بچوں میں بھی حکمرانی کا جذبہ ویسا ہی ہے جیسا کبھی آج کے بزرگوں کا اپنی جوانی میں ہوا کرتا تھا۔

6حاصلِ مطالعہ۔DSM1368

امریکہ میں کسی حد تک حقیقی جمہوریت موجود ہے اور ایسی گفتگو اکثر سننے کو ملتی ہے کہ جب پارلیمنٹ بیوروکریسی کی خبر لیتی نظر آتی ہے۔ یہاں بھی امریکی سینیٹر اپنے ڈپٹی سیکرٹری برائے توانائی کی اس سوال کے ناکافی جواب پر بینڈ بجا رہے ہیں کہ 2050 تک امریکہ کے پاس وہ 50 کھرب ڈالر کہاں سے آئیں گے جو اسے مکمل کاربن نیوٹرل بنا دینگے۔

7حاصلِ مطالعہ۔DSM1369

افسوس اور گڑبڑ کا شکار عوام کا وہ طبقہ ہے جن سے جینے کا حق چھین لیا گیا ہے۔ گھبراؤ نہیں میں نے تو ایسے حالات پہلے بھی جھیلے ہیں اور اب پھر دیکھ رہا ہوں۔ امید پر دنیا قائم ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔DSM1370

پاکستانیوں ہار مت ماننا ترکی کی عوام نے چھتیس گھنٹے مسلسل جنگ لڑ کر آزادی لی تھی۔

9۔حاصل مطالعہ DSM1371

DSM: Because PLMN is nurtured by Indian money.

Syed: And PTI is nurtured by Israel say the full truth not half.

DSM: It's absurdity to continue discussion with a blind brain of blame game.

THEN BLOVYGKED

ڈاکٹر سلطان محمود

کیونکہ نواز لیگ کی پرورش ہندوستانی پیسے سے ہوتی ہے۔

سید

اور پی ٹی آئی اسرائیل نے پالی ہے پورا سچ بولو آدھا نہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

الزام تراشی کے کھیل کے اندھے دماغ کے ساتھ بحث جاری رکھنا مضحکہ خیز ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔DSM1372

دہشت گردی کا خطرہ دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ اسٹیبلشمنٹ قوم میں مزید تقسیم کی متحمل نہیں ہو سکتی۔ قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے۔ اس لئے بھی اسٹیبلشمنٹ سیاسی معاملات میں غیر جانبداری کا مظاہرہ کرتی نظر آرہی ہے۔

حاصلِ مطالعہ 141

10 مئی 2023

1۔ حاصلِ مطالعہ 1373

ذیشان راجپوت

کسی کا کوئی قصور نہیں سارا قصور سیاستدانوں کا ہے جو دوسرے پر ہنستے ہیں جب اس کو چپڑیں پڑ رہیں ہوتیں ہیں اور جب اپنی باری آتی ہیں تو چیخیں مارنا شروع کر دیتے ہیں۔

ڈاکٹر

مگر سر سیاستدان تاریخی اعتبار سے سب سے اعلیٰ طبقہ گردانا گیا ہے۔ کسی میں بھی ایسی جرأت نہیں ہونی چاہئے کہ سیاستدان کو چپڑیں کرائے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔ 1374

برائے قیوم شیخ

آپ چور کو تو چور کہہ دیتے ہیں لیکن کبھی چوروں کی ماں کی جانب بھی جھانک کر دیکھا ہے آپ نے ؟یعنی کہ کس طاقت نے ایسے چور سیاستدان گھڑ کر عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکی۔ حقیقت میں آپ کا دل نواز شریف کے ساتھ دھڑکتا ہے لیکن اس کی چوریوں کے اتنے ثبوت ہیں کہ آپ کو مجبوراً سچے لوگوں کی ہاں میں ہاں ملانی پڑتی ہے۔ وہ بھی "نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن" کے مصداق۔ نواز شریف کی اخلاقی موت کے بعد بھی صرف آپ جیسے لوگوں کی منافقت کے سہارے وہ زندہ ہے۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1375

ایک مشہور مقولہ ہے کہ بہادر مارے جاتے ہیں، ذہین پاگل ہو جاتے ہیں اور دنیا مطمئن بے وقوفوں سے بھری رہتی ہے۔ انگریز بالکل ٹھیک کہتے ہیں کہ جہالت بڑی نعمت ہے۔ شعور آپ کو تکلیف میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ وہ تکلیف ہے جو عوام کی سمجھ سے بھی بالاتر ہے۔ جس تکلیف میں آپ اکیلے ہوتے ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1376

ایلینور روزویلٹ کا یہ مقولہ سن رکھا ہے کہ "عظیم دماغ پالیسی پر بات کرتے ہیں، اوسط دماغ واقعات پر لیکن چھوٹے دماغ لوگوں اور شخصیات پر بات کرتے ہیں "ہماری ایک سینئیر نے اس میں یہ اضافہ کیا تھا کہ "اعلیٰ ترین لوگ خاموش رہتے ہیں"۔ اس پر ہم نے بھی پخ لگائی تھی کہ " گھٹیا دماغ شکل وصورت کا ذکر ضرور کرتے ہیں "

5۔ حاصلِ مطالعہ 1377

سپریم کورٹ نے عمران کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ اول تو ہنگامے رک جائیں دوم عوامی رد عمل کو بھی ٹیسٹ کر لیا جائے مگر سب سے اہم یہ بات کہ چناؤ روکے جا سکیں۔ اب ذرا وقفے کے بعد پی ٹی آئی شاہ محمود قریشی کے حوالے کر کے عمران کو نااہل کر دیا جائے گا۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1378

عورت کو ننگا دیکھنا مرد کی قدیمی خواہش ہے لیکن بد قسمتی سے اس خواہش کی تکمیل میں کی جانے والی مرد کی کوششیں اس کے اپنے گھر میں داخل ہو گئی ہیں۔ اب اس سیلاب کے سامنے بند باندھنا تقریباً ناممکن ہے۔

7حاصلِ مطالعہ۔1379

شکیل

اگر ہم یورپی تاریخ کا تنقیدی جائزہ لیں تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنی کالونیوں سے جو بھی پیسہ لوٹا وہ پہلی اور دوسری عالمی جنگوں میں ضائع ہوا۔ تو سوال یہ ہے کہ وہ آج تک مؤثر طریقے سے کیسے زندہ ہیں؟

ڈاکٹر

جناب ان کی لوٹ مار کبھی نہیں رکی آج بھی نواز شریف، زرداری سے لے کر جنرل فرانکو اور جنرل پنوشے تک کی دولت انہی کے استعمال میں ہے۔ ہاں انہوں نے اسی لوٹ کی دولت کو ضائع کرنے کی بجائے اپنی صنعتی ترقی کو پروان چڑھایا مگر حقیقت یہی ہے کہ سارے مغرب و امریکہ کی بنیادی ترقی میں سرمائے کی پیداوار کا تعلق کم اور لوٹ کھسوٹ کے پیسے کا زیادہ ہے۔

1380...8. Artificial Intelligence accepted its mistake after I mentioned it by using my power of rememberance.

I apologize for my mistake in my previous response. You are correct that Khan Abdul Qayyum Khan was the first head of the

Pakistan Muslim League (PML) Convention. He served as the President of the Convention in 1948 and played a key role in the formation of the PML.

Khan Abdul Qayyum Khan was a prominent politician and statesman who was born in British India in 1893. He was a founding member of the PML and served as its President from 1948 until his death in 1953. He was also the first Prime Minister of Pakistan's North-West Frontier Province (NWFP) and served in that role from 1947 until 1951.

I apologize for any confusion that my previous response may have caused and thank you for bringing this to my attention.

"مصنوعی ذہانت نے اپنی غلطی کو تسلیم کیا جب میں نے اپنے یادداشت کی طاقت کا استعمال کر کے اس کا ذکر کیا۔

میں اپنی پچھلی جواب میں غلطی پر معذرت خواہ ہوں۔ آپ صحیح ہیں کہ خان عبدالقیوم خان پاکستان مسلم لیگ (پی ایم ایل) کنونشن کے پہلے صدر تھے۔ انہوں نے 1948 میں کنونشن کے صدر کے طور پر خدمات انجام دیں اور پی ایم ایل کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کیا۔

خان عبدالقیوم خان ایک نمایاں سیاستدان اور ریاست کے رہنما تھے جن کی پیدائش برطانوی ہندوستان میں 1893 میں ہوئی۔ وہ پی ایم ایل کے بانی ارکان میں شامل تھے اور 1948 سے 1953 تک اس کے صدر رہے۔ وہ پاکستان کے شمالی مغربی سرحدی صوبے (NWFP) کے پہلے وزیر اعظم بھی تھے اور 1947 سے 1951 تک اس عہدے پر فائز رہے۔

میری پچھلی جواب سے پیدا ہونے والی کسی بھی الجھن پر میں معذرت خواہ ہوں اور آپ کا شکریہ کہ آپ نے اس کی نشاندہی کی۔

یہ اے آئی کا جواب اور معذرتی نوٹ ہے۔

9حاصلِ مطالعہ۔1381

شیخ قیوم

عوام بیدار ہے۔

ڈاکٹر

عوام بیدار تب سمجھی جاتی ہے جب ان کی نمائندہ پارلیمنٹ کی رٹ قائم ہو جو کہ اسوقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔

قیوم

جو ہمیشہ نہ ہونے کے برابر رہی ہے ہمارے ملک میں کچھ نہیں بدلا۔

ڈاکٹر

شکر ہے آپ نے میرے مؤقف کی تصدیق کر کے اپنی سوچ بدل لی ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔1382

Qayum

An evil man will burn his own nation to the ground to rule over the ashes.

Sun Tzu.

قیوم

ایک بدنیت شخص اپنی قوم کو راکھ میں بدلنے کے لیے اس کو جلا ڈالے گا تا کہ راکھ پر حکمرانی کر سکے۔۔۔سن زو

DSM

Correct and true for Nawaz Sharif.

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ نواز شریف کے لیے درست اور صحیح ہے۔

Qayum

We are speaking about the present times. NS has been a non-entity since long.

قیوم

ہم موجودہ دور کی بات کر رہے ہیں۔ نواز شریف کافی عرصے سے غیر موجود رہے ہیں۔

DSM

Until last looted penny is not recovered from NS، he can never be a non-entity.

ڈاکٹر سلطان محمود

جب تک نواز شریف سے آخری چوری شدہ پیسہ واپس نہیں لیا جاتا، وہ کبھی بھی غیر موجود نہیں ہو سکتے۔

Qayum

Why didn't IK recover during his 4 years? Instead، he has been making money from the Al Qadir Trust Case.

قیوم

عمران خان نے اپنے 4 سالوں میں پیسہ واپس کیوں نہیں لیا؟ بلکہ، وہ تو ال قادر ٹرسٹ کیس سے پیسہ کما رہے ہیں۔

DSM

If our malicious system is not able to recover money from all corrupt past heads of governments، it does mean that such system is controlled by some extra-political force or mafia.

ڈاکٹر سلطان محمود

اگر ہمارا بد نیتی پر مبنی نظام تمام بد عنوان سابق حکمرانوں سے پیسہ واپس نہیں لے پا رہا، تو اس کا مطلب ہے کہ ایسا نظام کسی غیر سیاسی طاقت یا مافیا کے کنٹرول میں ہے۔

حاصلِ مطالعہ142

14مئی2023

1حاصلِ مطالعہ۔1383

ڈاکٹر

شاہ صاحب آپ نے ماننا نہیں لیکن عمران، نواز شہباز زرداری اور فضلو جیسا بے ایمان ہر گز نہیں۔

وجدان

ان جیسا نہیں درست مگر بے ایمان بھی گردانتے ہیں؟ کہ ملک ریاض سے مال کھانے کے بعد ملک صاحب کا بھی مال حلال کا ہو گیا۔

ڈاکٹر سلطان محمود

کیا ملک کے تمام ادارے بشمول فوج اور عدلیہ اسقدر رشوت خور اور ذلالت کی حدوں کو چھو رہے ہیں کہ ڈر کے مارے ملک ریاض کو پکڑ کر ریکوری کی بجائے اس کے الاٹ کردہ پلاٹ کے معاملے پر سابق وزیر اعظم کو اٹھا رہے ہیں؟

وجدان

سابق وزیر اعظم اس معاملے میں ملک ریاض کا نمک خوار نہیں؟

اپل

سانحہ 9۔ مئی۔۔۔۔ ان کا مقدمہ، اس ملک کی روایتی عدالتوں کی بجائے، سرسری سماعت کی فوجی عدالتوں میں چلا کر، انہیں جلد از جلد، کیفر کردار کو پہنچا دینا بہت ضروری ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

بھولے بادشاہ جو اس تخریب کاری میں ملوث ہیں کیا وہی پکڑیں گے دہشت گرد؟

.2حاصلِ مطالعہ 1384

یونس زاہد

دنیا میں سب سے زیادہ غیر ہم آہنگ رشتہ ساس بہو کا ہے۔ حالانکہ سیلیکشن میں بہت احتیاط برتی جاتی ہے۔

ڈاکٹر

عورت اور مرد کی ہم آہنگی صرف جنس مخالف ہی سے ہوتی ہے اپنی جنس سے نہیں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1385

وجدان شاہ صاحب مجھے ابھی یاد آیا ہے کہ مشکوک شخص ملک ریاض، اس کے جرمانہ، سپریم کورٹ کے جرمانہ اور عمران کی جانب سے ساری ڈیل پر میں نے بھی شکوک و شبہات کا اظہار اپنی ایک تحریر میں کیا تھا۔

دوم، مانیکا فیملی کے بارے میں میں نے شاید آپ کو بتایا تھا کہ خاور میرے بھائی کا کولیگ رہا ہے سمبڑیال ڈرائی پورٹ پر۔ یہ بے حد کرپٹ فیملی ہے لیکن سبھی کچھ اپنے فرقے کے پردے میں چھپ کر کرتے ہیں۔ نیز پنکی کو اسٹیبلشمنٹ نے جان بوجھ کر عمران سے جوڑا تھا کیونکہ انہیں عمران سے براہ راست کرپشن کی ڈیل مشکل لگتی تھی۔ مگر وزارت عظمیٰ کا وعدہ اس قدر پرکشش تھا کہ بے حد ایماندار عمران بھی لڑھک گیا اور پنکی خاندان سے جا جڑا۔ بس یہ حقیقت ہے کہ پنکی خاندان جہاں جہاں پہنچا مذہب میں ملفوف کرپشن بھی وہیں جا پہنچی۔ اب وزارت کے لالچ میں جو کچھ بھی عمران کے ساتھ ہوا کم از کم مجھے تو کوئی اعتراض نہیں البتہ مجھے اب بھی یقین ہے کہ عمران کی ذات مال و دولت کے لالچ سے بہت اوپر ہے۔ نیز اس بات کا بھی گہرائی میں جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ اسٹیبلشمنٹ اپنی انہی چت چالاکیوں کے باعث ستر برس سے برسر اقتدار ہے۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1386

برائے وجدان

اسٹیبلشمنٹ سے پنگا لینے کے یہی تو نقصانات ہیں کہ وہ جدھر چاہتے ہیں عوام کا منہ اور ذہن موڑ دیتے ہیں اور پھر مخالف پر برا وقت آتے ہی آپ جیسے مخالف "اہل وجدان " بھی پھولے نہیں سماتے۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1387

برائے عبدالرحمٰن

تجزیہ رد کرنے کا آپ کو اختیار ہے لیکن پھر متبادل تجزیہ دینا بھی آپ کی ذمہ داری بنتی ہے۔

6۔ حاصلِ مطالعہ 1388

افضل

90 فیصد ماں باپ اپنی ساری خوشیاں، انجوائے منٹ، دلچسپیاں اور آرام کو قربان کر کے اپنی زندگی کا بہترین حصہ بچوں کی روزی، روٹی، اچھی زندگی اور مستقبل کیلئے دن رات محنت کرتے گزار دیتے ہیں۔ آگے انکی قسمت اور بچوں کا کردار اہم ہے۔

ڈاکٹر

جو والدین اپنے آپ کو وقت نہیں دیتے جیتے جی مارے جاتے ہیں۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1389

قیوم شیخ

ہم عمران کو تنہا ہوتا دیکھ رہے ہیں۔

ڈاکٹر

اول تو عمران کو تنہا دیکھنے والی آنکھیں ترس ترس کر بند ہو جانے کی قوی امید ہے لیکن بالفرض محال ایسا ہو بھی گیا تو وہ عالمی محاورہ درست نکلے گا کہ

" The only thing necessary for the triumph of evil is for good men to do nothing".

"شیطان کی کامیابی کے لیے صرف یہی ضروری ہے کہ اچھے لوگ کچھ نہ کریں۔"

8۔ حاصلِ مطالعہ 1390

پیار اور دلی سکون حسن اور چمک سے بڑھ کر کوئی الگ سا ٹھرک ہے۔ دیکھنے والے کی اپنی آنکھ ہوتی ہے جس سے وہ تصویر کو اپنی خواہش کے مطابق پرکھتا ہے لیکن حقیقت وہی ہوتی ہے جو جوڑوں کے بیچ چلتی ہے۔ ایک پنجابی محاورے کا اردو ترجمہ ہے کہ روئی کا گالا اپنے تمام حسن معصومیت اور نرمی کے باوجود کھایا نہیں جا سکتا اور اگر ایسی کوشش کر بھی لیں تو پھر نہ تھوکا جا سکتا اور نہ نگلا۔ ہمارا مغرب کا تجربہ شاہد ہے کہ وہاں کے اکثریتی جوڑوں کی ساتھ نبھانے کی عمر اوسطاً محض تین سال ہے۔ اب ہمارے کلچر میں غیر ازدواجی تعلقات کو برا جاننے کے باوجود عورت چمک اور مرد حسن کا متلاشی رہتا ہے اسی لئے ان دونوں کو بزرگ اوسطاً بیس برس کی عمر میں ازدواجی بندھن میں باندھ کر "پابند محبت "کر دیتے ہیں لیکن اب مغرب کی نقالی میں جونہی اس بزرگانہ اختیار میں متعلقہ بچوں کا عمل دخل بڑھا ہے تو یہاں بھی عورت پر چمک اور مرد پر حسن والی فطرت غالب آتی جا رہی ہے۔ گو کہ چارلس کے پاس انتہا درجے کی چمک اور ڈیانا کے پاس انتہا درجے کا حسن تھا لیکن ذہنی و جسمانی تقاضوں نے ڈیانا کو دنیا کی طاقتور ترین چمک کو بھی خیر باد کہنے پر مجبور کر دیا۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1391

پنجابی محاورہ ہے "ڈلے بیراں دا کج نئیں جاندا "یعنی بیر گر بھی جائیں تو خراب نہیں ہوتے اور فارسی محاورہ ہے "دیر آید درست آید "دونوں ملا کر اگلی زندگی تو کم از کم سپھل کر لو ۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1392

نحوست ماری عوام خود ہی آمریت پسند ہے۔ آدھی صدی بعد اسی تناظر میں یہ بات اب سمجھ آتی ہے کہ بھٹو کو پھانسی دیا جانا بھی پھر ٹھیک ہی تھا جس سے قومی سطح پر سیاسی اداروں پر قفل پڑ گئے تھے اور اب دوبارہ قفل لگائے جا رہے ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 143

17 مئی 2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1393

مارک ٹوین کی سیانی بات ملاحظہ کریں۔ وہ جار کی مثال دیتے کہتا ہے کہ ایک جار میں کالی اور سفید چیونٹیاں ڈال کر میز پہ رکھ دیں۔ وہ پر امن طریقے سے اپنا اپنا کام کرتی رہیں گی۔ اب اس جار کو زور سے ہلائیں تو کالی سفید کو اور سفید کالی کو دشمن سمجھ کر آپس میں لڑ پڑیں گی۔

غور کریں کہ ہمارے جار کو کون ہلا رہا ہے؟

2۔ حاصلِ مطالعہ 1394

کم از کم بھارتی تجزیے سے ہی سبق لے لیں اور اپنی سیاسی لڑائی کے لئے پاک فوج کے خلاف مت بولیں ورنہ عراق اور لیبیا کی مثالیں سامنے رکھیں۔

3۔ حاصلِ مطالعہ 1395

اللہ کو پکارنا شروع کر دیا ہے۔ عوام میں اتنی جہالت اور پسماندگی آگئی ہے کہ سیاسی مخالفین کے

4۔ حاصلِ مطالعہ 1396

ڈاکٹر سلطان محمود

کسی بھی سیاسی جماعت کے لئے اپنی جان کو حرام موت کے لئے مت ضائع کریں۔ انہیں لاشیں چاہئے ہوتی ہیں۔ اپنے گھر والوں کا خیال کریں اور اپنے روزگار پر توجہ رکھیں۔

اقصیٰ

پاکستان آزاد کرواتے وقت بھی اگر یہی سوچ لوگ رکھتے تو شاید پاکستان وجود میں نا آتا۔ حرکت میں برکت ہے۔ تنہا کوئی کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ متحد ہو کر ہی عظیم مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ اور موروثی غلامی ذہنی غلامی زمینی خداؤں کی غلامی سے آزادی پلیٹ میں رکھ کر نہیں ملنے والی۔

بزدلانہ مشورہ آپ کی ذہنی صحت کو مفلوج ظاہر کر رہے ہیں۔

ٹیڑھے میڑھے دلائل دے کر آپ کسی اور کو مطمئن کیجئے گا۔ ہم باشعور لوگ کسی کی ذہنی تخریب کاری کو نہیں مانتے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

بی بی گھر بیٹھ کر بات زبانی باتوں اور سڑک پر عملاً جان دینے میں بڑا فرق ہے۔ گھر کا کفیل مرد ہے اس لئے میرا مشورہ مردوں کے لئے تھا روٹیاں پکاتی عورتوں کے لئے نہیں تھا۔ لیکن ہاں ایک عقلمند عورت بھی اپنے مرد کو شاید یہی مشورہ دے گی کہ جب آندھی اٹھے تو بیٹھ جانا چاہئے نہ کہ بھاگتے ہی چلے جانا چاہئے۔ آپ کا شعور گھاس تو نہیں چرنے گیا ہوا آج کل؟

اقصیٰ

پڑھے لکھے جاہل تو سنا تھا آج اندازہ ہوا پڑھے لکھے بزدل بھی ہوتے ہیں۔

باقی رہی بات مرد و عورت کی تو ہماری اس آزادی کی جنگ میں عورتیں بھی شانہ بشانہ کھڑی ہیں۔ اڈیالہ جیل جا کر دیکھیں عورتیں کیسے قید کی ہیں۔ پاکستان وجود میں آنے پر مرد اور عورت نے قربانی دی تھی۔ اس وقت کی عورتیں بھی یہی سوچتیں کہ بھاڑ میں جائے آزادی ہمارا تو مرد ہی کمانے والا ہے۔ ہم تو اسے جانے نہیں دیں گے۔ آندھی جب شعور اور انا کی ضد کی چلے گی تو بیٹھ جانا بزدلی ہے۔ بہت افسوس ہوا آپ کی ذہنیت کا اندازہ ہونے پر۔

ڈاکٹر سلطان محمود

میرا خیال ہے کہ اس وقت ہم بحث نہ کریں کیونکہ آپ کا ذہنی توازن بگڑا ہوا لگتا ہے جو کہ اس حالت میں چھوٹے بڑے میں تمیز کرنے سے قاصر ہے۔ انشاء اللہ پھر بات کریں گے جب آپ نارمل ہو جائیں گی۔

اقصیٰ

چھوٹے بڑے کی آڑ میں اب بھاگیں مت۔

چلیں یہ تو ثابت ہوا میں بگڑے ذہنی توازن ساتھ بھی حق کہنے کی ہمت رکھتی ہوں۔ آپ کو آپ کی یہ سستی ذہنی صحت مبارک جس سے بزدلی جھلک رہی ہے۔

ڈاکٹر

اب پاگل سے کیا بحث کروں بھلا؟

اقصیٰ

اس پاگل نے آپ کو لاجواب کر دیا ہے۔ شعور جب آتا ہے تو بڑی بڑی ڈگریوں والے بھی منہ تکتے رہ جاتے ہیں۔، عملی مظاہرہ آج دیکھنے کو ملا۔

واللہ اعلم

اللہ الحق

کپتان زندہ باد

پاکستان زندہ باد

ڈاکٹر

عقلمند لوگ ہمیشہ پاگلوں سے ڈر جاتے ہیں سو میں بھی ڈر گیا۔ مجھے تو لگتا ہے جو جو آپ سے بھاگا خاصہ عقلمند ہو گا۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1397

قیام پاکستان کے مقاصد پورے کرنے کے لئے ایک خاص امریکی پلان کے تحت سارے سیاستدان گو کہ 1957ء ہی سے ایک ہی آرڈیننس فیکٹری میں ڈھال کر ملک پر چھوڑ دیے گئے تھے نیز اس سے قبل کی سیاسی جماعتوں کو بھی اسی فیکٹری کے مالیاتی پیکج دے کر تعاون پر مجبور کیا گیا تھا اسی لئے ہم سیاستدانوں کو ہدف تنقید بنانے میں حق بجانب ہیں لیکن اس حقیقت سے کبھی نظر نہیں چرانی چاہئے کہ جب تک پاکستانی عوام تعلیم یافتہ اور کاریگر (skilled) ہو کر معیشت کو کسی ترقی پسند آمر کی زیر نگرانی نہیں چلاتی دنیا میں موثر انداز میں کھڑی نہیں ہو سکتی اور یہ بھی قطعاً ضروری نہیں کہ آمر صرف فوجی ہی ہو۔

البتہ پاکستان اب چونکہ عالمی طاقتوں کی رسہ کسی کا محور بن ہی چکا ہے تو اس امر کے قوی امکانات ہیں کہ نہ تو عوام کو زیور تعلیم سے آراستہ کیا جائے گا اور نہ کاریگر بن کر عالمی تجارت میں حصہ دار بننے کا رسک لیا جائے گا بلکہ اسے یونہی عالمی طاقتوں کے کھیل کا میدان بنا رہنے دیا جائے گا اور ہمارے ہاں چینی لابی کی حکومت مسلط نہیں ہونے دی جائے گی۔

اے کے

یہی بہتر راستہ ہو ممکن ہے، موجودہ قیادت میں کوئی ایسی شخصیت؟؟

فی الوقت تو چینی لابی ہی ہے اور امریکی من پسند کو روکا جارہا ہے۔

ڈاکٹر

میرا خیال اس کے برعکس ہے۔

موجودہ یا آئندہ جو بھی اس فیکٹری کے مقابل کامیاب ہوا وہی نجات دہندہ ہو گا بشرطیکہ اس کے اندر لالچ اور بادشاہ بننے کا کیڑا نہ کلبلا گیا۔

ابھی تک چینی لابی برسر اقتدار نہیں آسکی اور امریکی لابی ہی کا تسلسل چل رہا ہے۔ ہاں بھٹو کو زندہ رہنے دیا جاتا تو حالات بدل سکتے تھے یا پھر عمران کو اگر زندہ رہنے دیا گیا تو۔۔۔۔

اے کے

یعنی آپ کے خیال میں خان چینی لابی ہے؟

ڈاکٹر

جی نہیں خان چینی لابی نہیں لیکن فوج کے اندر کی دھڑے بندی میں چینی دھڑے کا خیال ہے کہ وہ کامیاب ہو کر چینی مقاصد کے لئے کام کرنے کا پورا پورا اہل ہے۔

وڑائچ صاحب مت بھولیں کہ پی پی، نون لیگ اور تحریک انصاف سمیت سبھی پارٹیاں کٹھ پتلی ہیں اور باری باری سب کو تاش کے پتوں کی طرح بکھیرا جا چکا ہے۔ اور ہم احمق عوام کو محض ایک دوسرے پر ہنسنے کے لئے رکھا گیا ہے تاکہ بادشاہ گر کے اختیارات کم نہ ہوں۔

1398 حاصلِ مطالعہ 6۔

ڈاکٹر سلطان محمود : پاکستانی سیاست کے ایسے ہتھکنڈوں ہی نے مجھے لوکل سیاست سے بیزار کیا ہے۔ ہے تو یہ دشمن کی زبان جس میں بہت سارا جھوٹا پروپیگنڈا بھی شامل ہے لیکن کہتے ہیں کہ اگر اپنے بارے حقائق معلوم کرنے ہوں تو اپنی شخصیت کو مخالف کی زبان سے جانئیے۔

ڈاکٹر ارشد علی چوھدری : اچھا تو اب آپ نے بین الاقوامی سیاست شروع کر دی۔ پاکستان میں رہتے ہوئے ملکی سیاست کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔ اپنی عقل اور حیثیت کے مطابق حق وسچ کا ساتھ دینا چاہیے۔

ڈاکٹر سلطان محمود: نہیں پاکستان میں حق اور سچ کا بہاؤ مکمل ایک جانب نہیں اسلئے ملکی سیاست کا بائیکاٹ جاری رہے گا۔ لیکن چونکہ میری ابتدائی زندگی ہی سے میرے خاندان کے بزرگوں نے

مجھے سیاسی بلوغت بخش دی تھی اس لئے آج کل زیادہ توجہ بین الاقوامی سیاست پر ہے۔ دیگرے عالمی سیاست میں نے اب شروع نہیں کی یہ میرے ساتھ رہی ہے ہمیشہ۔ میں چونکہ اپنے ریکارڈ کی چھان بین میں لگا ہوا ہوں اس لئے میری 1966ء کی ایک ایسی ڈائری بھی دریافت ہوئی ہے جس میں لوکل کے ساتھ عالمی سیاسی ایشوز بھی درج ہیں۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1399

اپل

دعا کریں اس جنگ میں فتح پاکستان کی ہو۔ یہ جنگ پی۔ ٹی۔ آئی اور پی۔ ڈی۔ ایم کی جنگ نہیں۔ یہ جنگ، پاکستانی اسٹیبلشمنٹ اور انٹرنیشنل اسٹیبلشمنٹ کی جنگ ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

جان کی امان پاؤں تو عرض کروں کہ یہ جنگ عالمی تناظر میں امریکی اور چینی اسٹیبلشمنٹ کی ہے جس میں ہماری موجودہ حکومت کو امریکی لابی نے ڈنڈہ دے کر کھڑا کر رکھا ہے۔

اپل

جی ایسا ہی ہے۔ ہماری فوج میں باجوہ گروپ، امریکی اسٹیبلشمنٹ کی نشانی ہے۔ جبکہ جنرل عاصم گروپ، چینی اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ہے۔ اور نیازی صاحب، امریکی اسٹیبلشمنٹ کے کارندے ہیں ،لیکن عوام کے اینٹی امریکہ جذبات بھڑکا رہے ہیں یعنی سبجی دکھا کر۔

ڈاکٹر

چینی اسٹیبلشمنٹ کا بندہ ہو اور پھر ہمارا چیف بن جائے۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1400

قیوم

May 9 should be declared as a National Day for remembering the countrywide destruction caused by Pakistan Tehreek e Insaf.

9"مئی کو پاکستان تحریک انصاف کی طرف سے ملک بھر میں کی گئی تباہی کو یاد کرنے کے لیے قومی دن کے طور پر منایا جانا چاہیے۔"

ڈاکٹر

اب آپ سارا نقصان پورا کرنے کی خاطر مہم چلائیں اور حکومتی خزانے میں جمع کرائیں۔ کم پڑ جائیں تو اپنی جیب سے دینے سے بھی نہ گھبرائیں اس طرح آپ کے دل میں عمران نے جو قومی محبت کی شمع جلائی ہے وہ جلتی رہے گی اور بجھ نہ پائے گی۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1401

1965ء کی جنگ میں ایوب نے کرش انڈیا کا نعرہ دیا لیکن 1971ء آتے آتے ہم خود کریش ہو گئے۔ تبھی عرض ہے کہ مشاہیر میں شامل ہونے کے لئے درست الفاظ کا چناؤ بے حد ضروری ہے۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1402

یونس زاہد

خوبصورت خواتین کے شوہر اکثر گنجے ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ویسے مذاق کے علاوہ مردانہ ہارمون ٹیسٹوسٹیرون کی زیادتی گنجا پن پیدا کرتی ہے۔ ایسا مرد چپکو اور ٹھرکی بھی بہت ہوتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ144

17مئی2023ء

1۔حاصلِ مطالعہ1403

Qayum shared a pic of IK and Zalme Khalilzad and asked what they are talking about.

DSM

They are talking about their brotherhood and agreeing that we should salute to our common father Nawaz Shareef to be the top seed of all evils، lies and grabber of national money as well as wicked and cunning of all times. We should admire him especially from this perspective that brainless folk of Pakistan

likes him irrespective of the fact that he owns a whore daughter and clown brother.

قیوم نے عمران خان اور زلمے خلیل زاد کی ایک تصویر شیئر کی اور پوچھا کہ وہ کیا بات کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

وہ آپس میں بھائی چارے کی بات کر رہے ہیں اور اس بات پر متفق ہیں کہ ہمیں اپنے مشترکہ والد نواز شریف کو خراج تحسین پیش کرنا چاہیے، جو تمام برائیوں، جھوٹ اور قومی دولت کے لوٹنے والے، اور ہر دور کے بدکردار و عیار ہیں۔ ہمیں خاص طور پر اس نقطۂ نظر سے ان کی تعریف کرنی چاہیے کہ پاکستان کے بے وقوف عوام انہیں پسند کرتے ہیں، حالانکہ ان کی ایک بدنام بیٹی اور ایک جوکر بھائی ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔1404

فائز عیسیٰ کو اس کی بیوی کے توسط سے نواز شریف پہلے ہی لندن میں فلیٹ دے کر خرید چکا ہے۔

3۔حاصلِ مطالعہ 1405

یقیناً فیس بک دوستوں کی اک انجان دنیا ہے لیکن اگر کبھی کسی سے کہیں پر اچانک ذاتی ملاقات ہو جاتی ہے تو یقین کریں بہت اچھا لگتا ہے۔

4حاصلِ مطالعہ۔1406

جب قبر ایک اور مردے دو ہوں تو پھر کبھی کبھار اجتماعی تدفین بھی کرنی پڑتی ہے۔

اور یہی کچھ ہونے جا رہا ہے۔۔۔۔

کوئی جیل جائے گا کوئی گھر
چراغ سب کے بجھیں گے
ہوا کسی کی نہیں

لیکن پاکستان ایسے ترقی نہیں کرے گا۔ جن کے ہاتھ میں باگیں ہیں انہیں بھی کوئی پوچھے کہ کب ملک میں ترقی ہونے دیں گے ؟

5۔حاصلِ مطالعہ 1407

مہ جبین راجپوت

پہلے نمبر پر تین کامیاب کاروبار، 1 پرائیوٹ سکول، 2 پرائیویٹ ہسپتال، اور 3 پر آپ بتائیں

ڈاکٹر

پہلے نمبر پر اسٹیبلشمنٹ، دوسرے پر خانقاہیں اور دربار، تیسرے پر میدان سیاست اور اس کے بعد آپ کے کہے گئے کاروبار۔

6 حاصلِ مطالعہ۔ 1408

وجدان

سر وہ عوامی لوگ تھے آپکے شریف اور خان کی طرح ایجنسی کے پیسے، سپورٹ، ترین کے جہاز اور منافقت سے لیڈر نہیں بنے تھے۔

ڈاکٹر

کون سے عوامی لوگ؟

قائداعظم سے عمران تک کوئی بھی عوام سے نہیں اٹھا۔

7۔ حاصلِ مطالعہ 1409

ڈاکٹر

دراصل ہم بچوں کی تعداد کو اللہ کی رضا قرار دے کر آبادی تو بے تحاشہ بڑھاتے رہے لیکن کبھی اس سوال پر غور نہیں کیا کہ کیا؛ اللہ کی رضا میں بھوک، ننگ اور غربت میں اضافہ بھی تھا؟ میرے خیال میں واحد ایوب خان تھا جس نے دنیا کے حالات کے پیش نظر خصوصاً جاپان، چین، بھارت اور مغرب کے مستقبل بینی والے اقدامات کو سمجھ کر خاندانی منصوبہ بندی کا ڈول ڈالا لیکن مغربی شہ پر سارے ملا اس منصوبے کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے کیونکہ مغرب کو پاکستان سے ملائیت زدہ کروڑوں نیم خواندہ و نیم فوجی دستے مدرسوں میں تیار کر کے اس وقت کے مستقبل میں اپنے مقاصد پورے کرانے تھے۔ پھر ہم نے 1971ء میں مشرقی پاکستان میں الشمس اور البدر کو مکتی باہنی سے لڑایا، 1977ء میں ضیاء کے اسلامی جہاد میں افغانستان میں لڑایا نیز دنیا بھر کی نام نہاد اسلامی تحریکوں میں ویسے ہی اپنے بچے مروائے جیسے مسلمان جاگیرداروں نے دوسری جنگ عظیم میں اپنی جاگیروں کے لاکھوں بچے قربان کر کے گاؤں کے گاؤں خالی کرا دیئے اور گورے کو بے گناہوں کا خون بیچ کر مزید جاگیریں اور مراعات لے لیں جس کے بل پر وہ آج بھی غریب کا استحصال کئے بیٹھے ہیں۔

8۔ حاصلِ مطالعہ 1410

برائے یونس زاہد

میں چونکہ خود بھی سرکاری افسر رہا ہوں اس لئے آپ کی تحریر کے توسط سے چند عملی سوالات کرنے کی ہمت کروں گا جس سے آپ کی ذات کا تعلق ہر گز نہیں۔

کیا تربیتی ورکشاپس یا کورسز کے معیار سے افسر کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے؟ اور کیا اس افسر کو واقعی متعلقہ تربیت کی ضرورت ہوتی ہے؟

کیا سینئیرز کو مزید تربیت کے لئے بجھوایا جانا چاہئے یا صرف پانچ سال سے کم سروس والوں کو؟

جو انسٹرکٹرز ہیں ان کا اپنا سروس ریکارڈ کیسا ہوتا ہے؟ یعنی کیا وہ خود بھی اسی علم اور ہدایات پر عمل پیرا ہوتے ہیں؟

مہنگے ہوٹلوں میں کئی دن کا قیام کیا بے حد ضروری چیز ہے؟ یہ نکتہ سیاسی رشوت تو نہیں؟

تربیت پر بھیجنے والے کے ساتھ تعلقات بہتر رکھنے کی کتنی اہمیت ہے؟

یونس زاہد

this is a consultative workshop of WHO on International ،Sir ، Veterinary، Food، Environment،Health Regulations (Health etc). We are not attending training work shop. We ،Agriculture & are giving out inputs to WHO for which only Seniors highly educated officers are required&Experienced.

جناب، یہ عالمی صحت تنظیم (WHO) کی ایک مشاورتی ورکشاپ ہے جو بین الاقوامی صحت کے ضوابط (صحت، ماحولیات، خوراک، ویٹرنری، زراعت، وغیرہ) پر ہے۔ ہم تربیتی ورکشاپ میں شرکت نہیں کر رہے ہیں۔ ہم عالمی صحت تنظیم کو مشورے فراہم کر رہے ہیں، جس کے لیے صرف سینئر، تجربہ کار اور اعلیٰ تعلیم یافتہ افسران کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر

او کے جناب میں نے پہلے ہی لکھا تھا کہ آپ کے موجودہ دورے سے میرے سوالات کا سروکار نہیں۔ یہ عمومی احساسات ہیں۔

9حاصلِ مطالعہ۔1411

انجینئر صاحب ادھر ادھر کی تاویلات محض وقت کا ضیاع ہے۔ اصل نکتے پر آجائیں کہ جنہوں نے بنائی، جتائی اور حکومت دی وقت بدلنے پر وہی اب پارٹی توڑ بھی رہے ہیں اور اگلے چناؤ میں ہرا بھی سکتے ہیں۔ البتہ فرشتوں سے عمران کو سامنے لانے والی غلطی ضرور ہو گئی ہے کیونکہ وہ عوام کا جنون بن گیا ہے اب اسے مروائے بغیر اس سے اسٹیبلشمنٹ کی جان نہیں چھوٹنے والی۔

10۔ حاصلِ مطالعہ 1412

مصنوعی خاوند کی بھی ضرورت ہے۔ عرب ممالک میں 30 فیصد طلاق یافتہ عورتیں ہیں۔

یونس

اس کا مطلب ہے کہ اصل میں عورت مرد چین اور محبت سے وفاداری نبھانے سے قاصر ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 145

24 مئی 2023

1۔ حاصلِ مطالعہ 1413

شکیل

میں ہمیشہ غربت کے خاتمے پر تحقیق کیوں کرتا ہوں؟ کیونکہ کوئی بھی ریاست گورننس، تعلیم، صحت اور انصاف کے نظام کو بہتر بنائے بغیر غربت کا خاتمہ نہیں کر سکتی۔

ڈاکٹر

اسی لئے نوبل انعام یافتہ بنگلہ دیشی ماہر معاشیات ڈاکٹر یونس نے کہا تھا کہ غربت اللہ کی طرف سے نہیں آتی اسے ہم خود لاتے ہیں تبھی اس نے غربت کو جرم کہا ہے۔

2۔ حاصلِ مطالعہ 1414

فرید

ہواؤں کا رخ بتا رہا ہے۔ کہ طیب اردگان کے بعد سراج الحق آرہا ہے ان شاء اللہ۔

ڈاکٹر سلطان محمود

خوش آمدید لیکن آکس رستے سے رہے ہیں؟ ووٹ سے آنے کا تو سوچیں بھی نہ ہواؤں کا رخ تو انجینئرڈ ڈیموکریسی بتا رہا ہے۔ کیا شجاعت اور پی ڈی ایم کی طرح جماعت نے بھی اسٹیبلشمنٹ سے خفیہ طور پر ہاتھ ملا لیا ہے؟

3۔ حاصلِ مطالعہ 1415

صبا

بے سروپا الزام تراشی اور دروغ گوئی سے آپ کسی کو کسی سے بد ظن نہیں کر سکتے۔۔۔

ڈاکٹر

محترمہ یہ پروپیگنڈے اور جھوٹ کا دور ہے۔ آپ رہنے ہی دیں اس قصے کو۔ سارے فیصلے ہی دروغ گوئی سے پھیلائے گئے قصے کہانیوں پر ہوتے ہیں۔

4۔ حاصلِ مطالعہ 1416

وڑائچ

کل تک مذاکرات سے انکار کرنے والا آج مذاکرات کی بھیک مانگ رہا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

یہ افسوسناک واقعہ بھی تاریخ نے محفوظ کر رکھا ہے کہ جب بھٹو صاحب کو یقین ہو گیا تھا کہ اب موت قریب ہے تو بار بار مذاکرات کا کہتے رہے۔ اگر کل ہم خوش تھے تو آج آپ خوش لیکن ہمیں میاں محمد کے اس مصرعے کو یاد رکھنا چاہئے کہ دشمن مرے تے خوشی نہ کریئے سجناں وی مر جانا۔

5۔ حاصلِ مطالعہ 1417

ماں بہن کے بغیر اس دنیا میں جنم لینے والے بے غیرت سپاہیوں کی بکواس سے تنگ آ کر سب سے خوبصورت فقرہ اس قیدی لڑکی نے بولا ہے کہ "یا تو ہم مر جائیں یا پھر ہمیں حقیقی آزادی مل جائے"

6۔ حاصلِ مطالعہ 1418

بقول منیر نیازی:

کچھ باتیں ان کہی رہنے دو
کچھ باتیں ان سنی رہنے دو
سب باتیں دل کی کہہ دیں اگر
پھر باقی کیا رہ جائے گا؟

7۔ حاصلِ مطالعہ 1419

بھاگ لو پیسے کے پیچھے جتنا بھاگنا ہے۔ طمع اور لالچ میں مر جانا، اپنے اوپر نہ لگانا اور پھر اپنی ہی جمع کردہ آگ کو ان لوگوں کو دے جانا جو شاید ہی کبھی قبر پر بھی آئیں

8 حاصلِ مطالعہ۔1420

شکیل

قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں لیکن کیا ہم نے کبھی سوچا کہ جاپان اپنے دو شہروں کو امریکی ایٹمی بم سے تباہ کرنے کے بعد اور آج تک ایٹمی حیثیت حاصل کیے بغیر امریکہ کی طرح ایک معاشی دیو کیوں بن گیا؟

ڈاکٹر سلطان محمود

پلیز بنیادی حقائق کو بھی ساتھ لے کے چلیں۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ نے جاپان کو شکست دیتے ہی اسے اپنی دور جدید کی کالونی بنالیا اور اس کے دفاع کی ذمہ داری خود اٹھالی۔ لہٰذا جاپانی سیاسی رہنماؤں نے کھربوں ڈالر کے دفاعی اخراجات بچا کر سائنس اور جمہوریت کی کوالٹی بلند کرلی۔

9۔ حاصلِ مطالعہ 1421

وڑائچ

اب وقت آ گیا ہے کہ ملک لوٹنے والوں کا بلا تفریق سر کچلا جائے۔۔پہلے ہی دیر ہو چکی ہے۔

ڈاکٹر

پھر تو ساری اشرافیہ ہی غائب ہو جائے گی لیکن وڑائچ صاحب اس کرپٹ بلی کے گلے میں گھنٹی کس نے باندھنی ہے؟

ہم جذباتی قوم ہیں یہ نہیں دیکھتے کہ ہمیں لڑا کون رہا ہے؟

وڑائچ

عوام جاگ گئی تو سب ممکن ہے۔

ڈاکٹر

یہ قوم ہی ان پڑھ ہے جاگ بھی گئی تو نجانے شعور بھی پکڑ سکے کہ نہ۔

10۔حاصلِ مطالعہ 1422

اپل

باباجی فرماتے ہیں، اگر کسی بچے کی نیپی بدلی جانی بند ہو جائے، تو اتنا تعفن اٹھتا ہے کہ پندرہ بیس دنوں میں ہی، اس کے سو سے زیادہ قریبی عزیز ، اس سے دور بھاگ جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

لیکن ایک وہ بھی ہے جو اپنا تعفن یہاں چھوڑ گیا اور خود بھاگ گیا۔

حاصلِ مطالعہ146

یکم جون2023

1حاصلِ مطالعہ 1423۔ڈاکٹر سلطان محمود

مصنوعی ذہانت کے بے قابو استعمال سے ہر طرح کی آڈیو اور وڈیو نا قابل یقین ہو گئی ہے۔ اب کسی کی تصویر کو با آسانی دوسری ویڈیو میں داخل کیا جا سکتا ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔1424۔ڈاکٹر سلطان محمود

ہیلتھ پروفیشنلز سکیورٹی بل تو ڈاکٹروں نرسوں وغیرہ کے حقوق کا تحفظ کریگا۔ کیا مریضوں کے تحفظ کا بھی کوئی قانون موجود ہے؟

3حاصلِ مطالعہ۔1425۔ڈاکٹر سلطان محمود

شکیل

جو وقت سیاسی پارٹیوں کو توڑنے میں صرف کیا جا رہا ہے اگر اس کا آدھا وقت ان پارٹیوں کے اندر منصفانہ انتخابات کرانے پر لگا دیا جاتا تو آج ہمارے پاس بہتر پارٹیاں اور اچھے لیڈر ہوتے۔

ڈاکٹر

آپ اصل جمہوریت کی بات کر رہے ہیں جو ہماری اسٹیبلشمنٹ کے لئے زہر قاتل ہے۔ اصلی اور مصنوعی جمہوریت میں اتنا ہی فرق ہے جتنا قائد اعظم اور راناثناءاللہ میں ہے مصنوعی جمہوریت میں تو خاندانی سیاسی پارٹیاں ہی سوٹ کرتی ہیں۔

4حاصلِ مطالعہ۔214 6ڈاکٹر سلطان محمود

کاکڑ

پہلے ہم سرقے کو روتے تھے، اب نئی مصیبت سر پر آن پڑی ہے۔ چیٹ جی پی ٹی سے انگریزی مضمون لکھ کر گوگل ٹرانسلیٹ کے ذریعے اردو ترجمہ کر کے بھیجنے والی مخلوق نمودار ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر

لکھنے کا کیڑا بہت ہے معاشرے میں لیکن اس حقیقت کو نہیں سمجھتے کہ لکھنے سے پہلے پڑھنے کا درجہ ہے اور پڑھنے کو موت سمجھا جاتا ہے۔ چیٹ جی پی ٹی کو مصیبت سمجھنا ایسا ہی ہے جیسے بجلی کو موت سمجھ لینا حالانکہ سوئچ میں انگلی ڈال کے مرنے سے بہت بہتر ہے کہ اسی بجلی سے روشنی حاصل کی جائے۔ ہماری تربیت میں کمی در حقیقت ہمیں ہر بہترین چیز سے بھی منفی مقاصد کی جانب لے جاتی ہے۔

5حاصلِ مطالعہ۔۔1427 ڈاکٹر سلطان محمود

انسانی تاریخ کا سب سے بڑا، سو ممالک کے آپس کے تعاون اور پچھلے تیئس برس سے خلا میں کامیابی سے چلنے والا یہ عظیم سائنسی منصوبہ ISS اپنے انجام کی جانب کامیابی سے بڑھ رہا ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔1428۔۔ڈاکٹر سلطان محمود

جاوید نواز

شہباز شریف صاحب کچھ مشکل فیصلے کر لیں :

ایسے ہی معاشی حالات میں

1۔امریکی صدر FDR نے 1934 میں انکم ٹیکس کی زیادہ سے زیادہ شرح 94٪ مقرر کر دی

2۔ ایک حکم نامہ کے تحت ملک میں زیادہ سے زیادہ تنخواہ 250000 ڈالر مقرر کر دی 3، اشرافیہ نے بہت شور کیا لیکن 12 سال کی محنت کے بعد معاشی بدحالی کا خاتمہ ہو گیا اور امریکہ پھر ایک خوشحال ملک بن گیا۔(جاوید نواز)

ڈاکٹر

امریکی صدر آزادانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو گا لیکن ہم تو اسٹیبلشمنٹ کے نرغے میں ہیں۔

حاصلِ مطالعہ 1429۔ ڈاکٹر سلطان محمود

منتشیٰ

آپ کی نظر میں درد والم کیا ہے؟

ڈاکٹر

کچھ کر سکنے کی سکت رکھتے ہوئے بھی نہ کرنا۔

8حاصلِ مطالعہ۔1430 ڈاکٹر سلطان محمود

ڈاکٹر

ویسے تو بیشمار مبارک لیکن کیا آپ کو اپنا تعلیمی نظام پسند ہے۔ امریکہ میں تو 80 فیصد والے اے گریڈر کو بھی مشکوک نظروں سے دیکھا جاتا ہے۔

Tehseen

Education system is not as per the changing world and its requirement. There is much more to change and improve. It'

gradually improving، much better than that of the time of ours، when we were students.

تعلیمی نظام دنیا کی تبدیلیوں اور ضروریات کے مطابق نہیں ہے۔ بہت کچھ بدلنے اور بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بتدریج بہتری کی طرف بڑھ رہا ہے، ہمارے زمانے کے مقابلے میں بہت بہتر ہے جب ہم طلباء تھے۔

DSM

Tahseen Ahmed Sir in my times education system was much better. It deteriorated after nationalization in 1974، and still continuously deteriorating. Unfortunately، no Pakistani degree is accepted in the west.

تحسین احمد سر، میرے دور میں تعلیمی نظام بہت بہتر تھا۔ یہ 1974 میں تعلیم قومیائے جانے کے بعد بگڑنا شروع ہوا، اور ابھی بھی مسلسل بگڑ رہا ہے۔ بد قسمتی سے، مغرب میں کوئی بھی پاکستانی ڈگری تسلیم نہیں کی جاتی۔

9۔ حاصل مطالعہ 1431 ڈاکٹر سلطان محمود

زری

ہمیشہ رہنے کے لیے کوئی بھی نہیں آیا یہاں پر جتنی زندگی ہے اسے گزارنے کے بجائے جی کر جائیں۔ انسان کو مرتے دم تک جینا چاہیے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

بہت اچھا جی۔ اب ہم نے بھی زندگی گزارنے کی بجائے جینا سیکھ لیا ہے لیکن مسئلہ یہ ہوا ہے کہ ہر وہ شخص ہمارا ناقد بن گیا ہے جو ہماری جینے کی فلاسفی پر عمل کرنے سے قاصر ہے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔1432 ڈاکٹر سلطان محمود

ہارون

جو ٹیم عمران خان نے 26 سال محنت کر کے بنائی تھی جہانگیر ترین نے ایک ہفتے کی کوشش سے بنالی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ظاہر ہے جی بے غیرت لوگوں کو خرید لینا یا کتے خرید لینا اب ایک جیسا آسان ہو گیا ہے۔

ہارون

چار سال پہلے جس نے خریدے تھے اس غیرت کہاں تھی اس وقت۔

ڈاکٹر

میں تو اکثر عرض کرتا رہتا ہوں کی اس وقت بھی قوم بے غیرت تھی، نواز، زرداری، شجاعت وغیرہ کے وقتوں میں بھی بے غیرت تھی لیکن اب تو ہمیشہ کے لئے کنفرم بے غیرت اور بے نسلی ثابت ہو جائے گی اگر اس توڑ پھوڑ کا حصہ بن گئی تو۔

حاصلِ مطالعہ147

9جون2023

1حاصلِ مطالعہ۔1433۔ڈاکٹر سلطان محمود

امریکہ نے ایک بار پھر افغانستان پر حملہ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ "سی پیک سے چین کو پاکستان کے راستے مشرق وسطی سے تیل ملے گا اس سے چین اور پاکستان مضبوط ہوں گے۔ لیکن پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے اس لیے اس کے خلاف فوجی کارروائی کرنے کی بجائے اس میں خانہ جنگی کروا کر اس کو تین چار حصوں میں تقسیم کروانا ہے"۔ اس منصوبے پر عمل درآمد کس کے ذریعہ سے ہو رہا ہے اُس سیاسی جماعت کے آلہ کار نہ بنو۔ خدارا اپنے دشمن کو پہچانو اور اپنے ملک کو بچالو ورنہ خدانخواستہ تمھارا حال بھی عراق، شام، افغانستان اور فلسطین جیسا ہو گا۔

2حاصلِ مطالعہ۔1434۔ڈاکٹر سلطان محمود

حضور، ذرا اپنا کان ہمارے پاس لائیے، ایک راز کی بات آپ کو بتانا ہے۔

یہ جتنا بھی کچرا، ترین صاحب اٹھا کر لے گئے ہیں، جب یہ سارا پی۔ٹی۔آئی۔ میں ہوا کرتا تھا۔ تب یہ کچرا نہیں تھا۔ یہ نیازی صاحب کی 26 سالہ جدوجہد کا ثمر تھا۔

اور اب یہ جتنے بھی لوٹے ، ترین صاحب اپنے گھر لے گئے ہیں ، پہلے یہ سب ، لوٹے نہیں تھے ۔ زمان پارک کے مسلم شاورز تھے۔

ڈاکٹر

جی نہیں حضور یہ تب بھی گند ہی تھا لیکن چونکہ ایسے تمام گند کا کنٹرول اسٹیبلشمنٹ کے پاس ہوتا ہے اس لئے اسی گند کا وزن ڈال کر ہماری ملکی تاریخ میں قائد اعظم کے بعد سب سے زیادہ ایماندار شخص کو آگے لایا گیا جو جب اپنی ایمانداری کے باعث انہیں پر پلٹ پڑا تو وہ اپنا ادھار دیا گیا گند واپس لے گئے اٹھا کر اور سراج الحق کے علاوہ اس واحد صاف ستھرے سیاست دان کو مزید تعفن سے بچا کر بیچ چوراہے اکیلا چھوڑ دیا۔ سراج الحق اور عمران جیسے لوگ ہماری عوام کو سوٹ نہیں کرتے کیونکہ عوام بذات خود بے حد کرپٹ ہے جنہیں پھر نواز، زرداری اور فضلو جیسے ہی ملتے رہیں گے قرآن کے ارشاد کے مطابق۔

3۔1435 حاصلِ مطالعہ

ڈاکٹر سلطان محمود

نوکر شاہی سے التماس ہے کہ سر دست 50 کروڑ کی ہیرا پھیری پر ہی اکتفا کر لیں اور اللہ کا نام لے کر کام کاج شروع کریں۔ سال بعد مزید کرپشن کی اجازت دینے کی کوشش کرینگے۔

4حاصلِ مطالعہ۔1436 ڈاکٹر سلطان محمود

گدھے صرف ایک شرط پر ریس جیت سکتے ہیں کہ گھوڑے کو ریس سے بے دخل کر دیا جائے۔

5حاصلِ مطالعہ۔1437ڈاکٹر سلطان محمود

Qayum

Imran Khan is left with almost no supporters any more. How soon do yo think Bushra Bibi will also abandon him?

قیوم

عمران خان کے پاس تقریباً کوئی حمایتی نہیں بچا ہے۔ آپ کو لگتا ہے کہ بشریٰ بی بی کب تک اسے چھوڑ دیں گی؟

DSM

She may be the next because she belongs to the same lot. But if she doesn't quit، it mean Imran Khan will again come in power.

ڈاکٹر سلطان محمود

وہ اگلی ہو سکتی ہیں کیونکہ وہ بھی اسی گروپ سے تعلق رکھتی ہیں۔ لیکن اگر وہ نہیں چھوڑتی، تو اس کا مطلب ہے کہ عمران خان دوبارہ اقتدار میں آسکتے ہیں۔

6 حاصلِ مطالعہ۔1438 ڈاکٹر سلطان محمود

زری

اچھا وہ حقیقی آزادی ملنی تھی کیا بنا اس کا کہاں تک پہنچی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

سنجیدہ معاملات کو بھی مذاق میں اڑانے والی قومیں غلام ہی رہیں تو بہتر ہے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔1439 ڈاکٹر سلطان محمود

تنخواہ جتنی چاہے بڑھالیں سرکاری ملازم کرپشن سے باز نہیں آئے گا۔

8حاصلِ مطالعہ1440ڈاکٹر سلطان محمود

افضل

مغربی ممالک، خصوصاً کینیڈا، امریکہ میں پاکستان کے متعلق سوچنے والے صرف 50 سال سے زیادہ عمر والے یا پھر پاکستان میں 25 سال تک گزار کر جانے والے ہی رہ جاتے ہیں۔ کم عمر نوجوان اور یہاں کے پیدائشی پاکستانی بچوں کو، پاکستان کا نام والدین ہی بتاتے ہیں۔

ڈاکٹر

جب اپنا وطن خود کوشش کر کے چھوڑ ہی دیا تو پھر اس کو یاد بھی کیا رکھنا۔

9۔حاصل مطالعہ 1441۔ڈاکٹر سلطان محمود

Qayum

An officer in India ordered emptying more than 2 million liters of

water from a reservoir to find his smartphone. He has been suspended. The retrieved phone، however، didn't work.

قیوم

بھارت میں ایک افسر نے اپنے اسمارٹ فون کو تلاش کرنے کے لیے ایک ذخیرہ آب سے 2 ملین لیٹر سے زیادہ پانی نکالنے کا حکم دیا۔ انہیں معطل کر دیا گیا ہے۔ تلاشا ہوا فون کام نہیں کر رہا، تاہم

ڈاکٹر

ہم دو ممالک تو بن گئے مگر حرکتیں نہیں بدل سکے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔1442 ڈاکٹر سلطان محمود

افضل

ذرا سنیں کہ ہمارے مشہور اور معزز سائنسدان ڈاکٹر ثمر مبارک مند کیا کہہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر

جی رات ان کی بات سنی تھی۔ افسوسناک صورتحال ہے۔ شیل سٹونز shale کو نظر انداز کرنے کا مقصد تو سوائے گیس درآمد میں کمیشن کمانا ہی لگتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ 148

18 جون 2023ء

1۔ حاصلِ مطالعہ 1443۔ ڈاکٹر سلطان محمود

افضل

عمران کو چھوڑنے والے اگر پارٹی چھوڑ کر وقتی طور گھروں میں بیٹھے رہتے، تو شاید سمجھا جاتا، کہ وہ مجبور تھے یا انہیں زبردستی کسی اور وجہ سے بلیک میل کیا گیا۔ لیکن انہوں نے ایک ہفتہ کے اندر اپنی اوقات عوام کے سامنے رکھدی۔ اب عوام جانیں اور یہ بھگتیں۔

ڈاکٹر

سر جی ایک بات سے شاید آپ اتفاق کریں کہ جنہوں نے پارٹی بنائی تھی انہوں ہی نے توڑی ہے۔ انہوں نے آر ٹی ایس سسٹم جان بوجھ کر بٹھایا اور عمران کو جعلی طریقے سے اقتدار دیا۔ لیکن عمران ان کی ڈکٹیشن سے مختلف نکلا۔ اسٹیبلشمنٹ کی عمران کو چننے کی حماقت ہی ان کے گلے پڑی ہوئی ہے اور اب وہ ملک چاہے داؤ پر لگا کر ہی سہی کسی بھی طریقے سے عمران کو تنہا کر دیں گے۔ رہے قابل

فروخت لوٹے جو انہوں نے عمران کے پلڑے میں ڈال کر اسے اکثریت دلائی تھی وہ سب دیئے بھی اسی لئے گئے تھے کہ جب چاہیں واپس خرید لئے جائیں۔ ابھی تو جب پنکی عمران کو چھوڑے گی تب دیکھیں کیا ہوتا ہے۔

2حاصلِ مطالعہ 1444۔ڈاکٹر سلطان محمود

بس ثابت ہوا عوام ہی احمق ہے۔ جب اسٹیبلشمینٹ غبارے سے ہوا نکالتی ہے تب فوج کو گالیاں دینی شروع ہو جاتے ہیں اور جب وہ مصنوعی آکسیجن دیتی ہے تو پتلیاں ناچنا شروع کر دیتی ہیں۔

3حاصلِ مطالعہ۔1445۔ڈاکٹر سلطان محمود

جی وڑائچ صاحب آپ نے درست کہا۔ قیام پاکستان سے چاہے شروع کر دیں ایک بھی پارٹی عوام نے نہیں بنائی۔

4حاصلِ مطالعہ۔1446ڈاکٹر سلطان محمود

افضل

کوئی تو کبھی حساب لے گا، کہ آخر 57600 ارب کا قرضہ کدھر خرچ کیا گیا۔ اسکے علاوہ ملکی ٹیکس،

زرعی، صنعتی پیداوار، ایکسپورٹس اور باہر سے بھیجے گئے زرمبادلہ کے کم از کم 3 لاکھ ارب (1000 ارب ڈالر) روپے کدھر گئے؟ کتنا کھایا گیا۔ کن کن کے پیٹ موٹے ہوئے؟

ڈاکٹر

بڑا سادہ حساب ہے سر۔ چار سو ساٹھ لوگوں کی پاکستان سے باہر بھیجی گئی رقوم ان قرضوں ہی کے برابر ہے۔

5 حاصلِ مطالعہ۔1447۔ڈاکٹر سلطان محمود

زری

خان	ریڈ	لائن	ہے۔
ترین	ائیر	لائن	ہے۔
زرداری	بیس	لائن	ہے۔

نواز شریف ٹیڑھی لائن ہے۔

اور اس قوم کے لیے صرف مہنگائی کی لائن ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

Mam. This is the reality But never forget the mother of all these menaces، the establishment. This is the real line.

محترمہ۔ یہ حقیقت ہے، لیکن کبھی نہ بھولیں کہ ان تمام مسائل کی ماں، اسٹیبلشمنٹ ہے۔ یہی اصل حقیقت ہے۔

6حاصلِ مطالعہ۔1448ڈاکٹر سلطان محمود

بہ تو شیخ رشید ہر قربانی سے پہلے کہتا آیا ہے آپ کو صرف اس عید پر یاد آیا۔ ویسے آپ ٹلی کے صدقے کیوں قربان ہوں۔ اللہ نہ کرے۔

7حاصلِ مطالعہ۔1449ڈاکٹر سلطان محمود

ہم کہتے ہیں کہ ہماری تحریر کو بے شک پسند نہ کریں البتہ پڑھ لیا کریں۔ مجھے تو پوری پوری تحریر پڑھنے کی عادت ہے۔

8حاصلِ مطالعہ۔1450ڈاکٹر سلطان محمود

جب سے مصنوعی ذہانت اور چیٹ جی پی ٹی 4 نے زور پکڑا ہے اب ہر طرح کی وڈیوز سے اعتبار اٹھ گیا ہے۔

9۔ حاصل مطالعہ 1451۔ ڈاکٹر سلطان محمود

سردار جی نے بڑی اہم بات کر دی ہے کہ متحارب پڑوسی ممالک اربوں ڈالر دفاع کے نام سے ملک اور اپنی ذات پر خرچ کر دیتے ہیں اور جنگی خوف پیدا کر کے اپنی ہی حکومتوں کو بلیک میل کر کے بڑے بڑے جرنیل غیر ممالک میں دولت جمع کرتے رہتے ہیں۔

اگر یہی پیسہ عوام کی فلاح پر خرچ کرنے کا ارادہ باندھ لیا جائے تو دو نہایت ہی خوبصورت نتائج حاصل ہو سکتے ہیں۔ اول عوام ہالینڈ اور بلجئیم کی طرح خوشحال ہو جائے گی۔ دوم جمہوریت بغیر بندوق کے پرورش پا سکے گی۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10 حاصلِ مطالعہ۔1452 ڈاکٹر سلطان محمود

اس سوچ میں کوئی حقیقت نہیں کہ دنیا پاکستان کی دشمن ہے۔ ارے استاد محترم ہم خود اپنے دشمن ہیں دنیا کو تو ہماری پرواہ بھی نہیں۔

حاصلِ مطالعہ 149

20 جون 2023

1 حاصلِ مطالعہ۔1453 ڈاکٹر سلطان محمود

اپنے ہی ملک میں ایسے خوبصورت نظارے حقیقت میں جگہ جگہ ملتے اگر ہمیں قانون اور پارلیمنٹ کی بالا دستی سے ہٹا کر مذہب، برادری ازم، جاگیر داری، سرمایہ داری، صوبائیت اور مہنگائی کی علتوں میں نہ ڈال دیا گیا ہوتا۔ اس وقت ترقی اک خواب ہے بلکہ وجہ تمسخر بھی ہے۔

2 حاصلِ مطالعہ۔1454 ڈاکٹر سلطان محمود

قیوم

حقیقت یہ ہے کہ ہم سال کے نصف سے بھی کم دن کام کرتے ہیں کیونکہ ہمارے بچے سال میں صرف 116 دن اسکول جاتے ہیں۔

ڈاکٹر

اور جن سکولوں میں ہفتے کی بھی چھٹی ہوتی ہے اس کے بھی 52 نکال دیں تو باقی بچے 114 دن یعنی کل 30 فیصد وقت ہی بچتا ہے پڑھنے کے لئے۔

3 حاصلِ مطالعہ۔1455 ڈاکٹر سلطان محمود

حافظ نعیم کو کراچی کی میئر شپ کی امیدواری سے یوں ہرایا گیا۔ محترم سراج الحق پچھلے برس پی ٹی آئی کی بجائے پی پی سے جا ملے تھے لیکن پی ٹی آئی والے آج بھی انہیں ہی ووٹ دینے پہنچے لیکن پی پی نے ووٹرز کو پولنگ بوتھ میں گھسنے بھی نہیں دیا۔

بکاؤ میڈیا کے منہ پر لگا کتا ان کی جیبوں میں گھسائے گئے نوٹوں نے چپ کرا دیا ہوا ہے۔

4 حاصلِ مطالعہ۔1456 ڈاکٹر سلطان محمود

ہارون پاشا

معیشت بحالی پیکج آئی ایم ایف سے نجات کا پلان بی ہے۔

دوست ممالک سے 5 سال میں 100 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری متوقع ہے۔

ڈاکٹر

حکومت اپنے اخراجات ہی کم کر لے تو قرضے اتر جائیں۔ ابھی پرسوں سینٹ نے ملک کے مستقبل پر جو ڈاکہ ڈالا ہے وہی پیسہ اگر قرضے اتارنے کے لئے بل پاس ہوتا تو چوروں کی کسی بات پر اعتبار بھی آجاتا۔ یہ غیر ملکی سرمایہ کاری کا لالی پاپ تو ستر سال سے چل رہا ہے۔

ہارون

بل اس وقت تک موثر نہیں ہے جب تک اسے قومی اسمبلی پاس نہیں کرتی جس کے کوئی امکانات نظر نہیں آرہے ہیں لہٰذا عیاشیوں کا سوچنے والوں کو اسی تنخواہ پر کام کرنا پڑے گا۔

ڈاکٹر

آپ کو شاید علم نہیں کہ قومی اسمبلی لوئر ہاؤس ہے مراعات اپر ہاؤس نے اپنے لئے منظور کی ہیں پی ٹی آئی کے لوٹوں کو ساتھ ملا کر۔ اب یہ بل صدر کے پاس جائے گا نیچے اسمبلی کے پاس نہیں۔

5 حاصلِ مطالعہ۔ 1457 ڈاکٹر سلطان محمود

خداوندیہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں۔۔۔

کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری۔۔۔!!

مولانا طارق جمیل کے اکاؤنٹس سے 49 ارب روپے پکڑے جانے اور منجمد کرنے والی بات درست بھی ہو سکتی ہے اور غلط بھی۔ اس سے ہٹ کر کہ درست ہے یا غلط زیادہ امکان یہ ہے کہ اس وقت حکومت کی بچت اسی میں ہے کہ مولانا طارق جمیل کا تعلق عمران خان سے توڑ دیا جائے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

6 حاصلِ مطالعہ۔1458 ڈاکٹر سلطان محمود

چلو شکر ہے اللہ کا کہ ان صحافی لفافوں کی گفتگو سے میرا ایک دیرینہ بیانیہ تو درست ثابت ہو گیا جو شاید اب بھی بیشمار معصومین کے لئے راز ہی ہو کہ بھٹو سمیت کسی کی حکومت یا پی ایم ایل این، پی پی اور پی ٹی آئی سمیت کوئی پارٹی کبھی عوامی رائے سے نہیں بنی کیونکہ ساری عوام میری طرح کی بلڈی سویلین ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

7 حاصلِ مطالعہ۔1459 ڈاکٹر سلطان محمود

اشمل

اور نصیحت کا عمل سے ظاہر ہونا بہت ضروری ہے۔

ڈاکٹر

نصیحت سننے اور پڑھنے والے کے لئے عمل بہت ضروری ہے کیونکہ نصیحت کرنے والا تو کیا معلوم مر کھپ گیا ہو۔

اشمل

مرے ہوؤں کی نصیحت کو آگے پہنچانے والے پہ بھی عمل کرنا واجب ہے۔

ڈاکٹر

چلیں آپ ہٹ دھرمی کا مظاہرہ جاری رکھیں اور کسی سیانے کی کبھی بھی کوئی بات نہ مانیں۔ اب صاف ظاہر ہے کہ اگر عوام ایسی ڈھٹائی کا مظاہرہ کرے گی تو پھر کر گئی ترقی امریکہ، چین، جاپان و یورپ کی طرح۔

8 حاصلِ مطالعہ۔1460 ڈاکٹر سلطان محمود

ڈاکٹر

مذاق پر بھی ذاتیات پر اتر آنا کھسکی ہوئی ذہنیت کی نشانی ہے۔ سچ ہے کہ اللہ ماتھا دیکھ کر ہی ٹیکہ لگاتا ہے شکر ہے اس ذات نے لوگوں کو زیادہ علم نہیں دے دیا۔ جتنی کھوپڑی تھی بس اتنا ہی دیا۔

9۔ حاصل مطالعہ 1461 ڈاکٹر سلطان محمود

شکیل

دبئی برج خلیفہ (دنیا کی بلند ترین عمارت) کی کل اونچائی 828 میٹر ہے اور ٹائی ٹینک کا ملبہ 3800 میٹر نیچے سمندر میں پڑا ہے۔

ڈاکٹر

اینگرو پاکستان کے مالکان داؤد فیملی والے پندرہ کروڑ لگا کر ٹائی ٹینک کو دیکھنے کی بجائے برج خلیفہ پر چڑھ جاتے تو شاید زندہ بچ آتے۔

10 حاصلِ مطالعہ۔1462 ڈاکٹر سلطان محمود

عمران ایک بخار کا نام ہے جو نام نہاد مصلحین کو جب چڑھ جاتا ہے تو پھر جھاڑ پھونک ہی سے شاید اترے تو اترے ورنہ ناقابل علاج ہی رہ جاتا ہے۔

حاصلِ مطالعہ150

14جون2023

1حاصلِ مطالعہ۔1463ڈاکٹر سلطان محمود

جھوٹے کیسز جس تیزی سے بنتے ہیں اسی تیزی سے ختم بھی ہو جاتے ہیں۔ یہ تو پاور گیم ہے۔ کل نواز، زرداری کے خلاف تھی آج عمران کے خلاف ہے۔ پاکستان کا نام نہاد انٹیلجنٹ طبقہ اسی خوشی میں مبتلا ہے کہ عمران کو رگڑا لگ رہا ہے یہ شاید کوئی کوئی سوچتا ہو گا کہ ملک کو ترقی کی راہ پر ڈالنے والی درست سیاست کا خاتمہ کیا جارہا ہے تا کہ عوام ویسے ہی رہیں جیسے انہیں پچھتر برس سے رکھا گیا ہے۔ لیکن ہمیں حیرت ہے کہ سیاسی اداروں کو رگڑا لگانے میں کوئی صاحب علم و عمل ان حالات میں کیسے خوش رہ سکتا ہے۔

2حاصلِ مطالعہ۔1464۔ڈاکٹر سلطان محمود

یہ اچھی سکونت کی خواہش ہی تو ہے جو زرعی زمینیں چاٹ گئی۔ کیا اس سوال کا جواب بھی کسی کتاب میں ہے؟

3حاصلِ مطالعہ۔1465۔ڈاکٹر سلطان محمود

برائے سہیل

بھائی اگر ثقہ بند عالمی چور ہونے کے باوجود میں نواز شریف کی لوٹ مار کا حلف نہیں دے سکتا تو عمران کا کیسے دے دوں گا۔ یہ سب باتیں بند دروازوں کے پیچھے ہوتی ہیں ہم تو سانپ گزر جانے کے بعد لکیر ہی پیٹ سکتے ہیں۔

4۔حاصلِ مطالعہ 1466 ڈاکٹر سلطان محمود

بھٹو صاحب تو جڑے ہی ایوب سے دو مقاصد کے حصول کے لئے تھے۔ اول وزارت عظمٰی والی مسند اقتدار تک پہنچنا اور دوم پاکستان کی معاشی و تعلیمی ترقی روکنا۔ شہاب نامے کے حوالے سے ان کے یہ مقاصد کھل کر سامنے آتے ہیں جب بھٹو امریکہ میں اپنے کسی جاننے والے سے ایوب خان کو سفارش کرا کے امریکہ جانے والے وفد میں زبردستی شامل ہوا۔

5 حاصلِ مطالعہ۔1467 ڈاکٹر سلطان محمود

اصل دہشت گرد سرمایہ داری نظام ہے۔ اور دنیا کے صرف 62 اشخاص کے پاس اس کرہ ارض پر بسنے والے تمام انسانوں سے زیادہ دولت ہے۔ سرمایہ جمع رکھنے والا یہ نظام انسانیت، ماحول اور اقدار کو تباہ کرنے پر تلا بیٹھا ہے۔

6 حاصلِ مطالعہ۔1468 ڈاکٹر سلطان محمود

رب نواز

ڈاکٹر صاحب ہمارے پڑوسی چک میں دو جنسی بکرا جیتا جاگتا موجود ہے جی۔

ڈاکٹر
آپ اس کی کلئیر وڈیونیٹ پر ڈال دیں خصوصاً کسی یونیورسٹی کے جنیٹکس ریسرچ ڈیپارٹمنٹ میں۔ انشاء اللہ وی خود ہی رابطہ کر لیں گے۔ جب رابطہ کریں تو قیمت طے کریں۔ مغربی ممالک کروڑوں روپے دے دیں گے۔

7 حاصلِ مطالعہ۔1469 ڈاکٹر سلطان محمود

بلاول کی نواز سے ملاقات تو تقریباً طے ہے، مگر کیا آصف علی زرداری بھی دبئی پہنچ کر اس بیٹھک کا حصہ بنیں گے ؟ ان دو شاہی خاندانوں نے فیصلہ کرنا ہے کہ اسمبلیاں تحلیل کب ہوں گی اور الیکشن کب ہونگے ! شاید اسمبلیاں ایک ہفتہ پہلے تحلیل کرنے کا پلان بھی ہے تاکہ الیکشن کنٹرول کرنے کے لئے زیادہ وقت ملے ! دوسری طرف واشنگٹن میں پاکستانی ایمبیسی امریکی حکومت کو بتا چکی ہے کہ الیکشن اکتوبر میں ہوں گے ! مگر یہ کس قسم کے الیکشن ہوں گے ؟ انہیں الیکشن اس لئے کرانے پڑ رہے ہیں کیونکہ مغرب کی طاقتیں بغیر الیکشن کے انہیں مزید تائید نہیں کر سکتیں ! اور شاید managed&rigged الیکشن پہ کوئی خاص اعتراض بھی نہیں ہو گا، مگر پھر بھی half decent

الیکشن دکھانے کے لئے بھی ان کو کوی نیا ڈرامہ کرنا پڑے گا! ۹ مئی کے اسکرپٹ سے خاصہ فائدہ اٹھایا جا چکا ہے! ۹ مئی کے بغیر یہ الیکشن کی طرف جا ہی نہیں سکتے تھے! ایک سوچے سمجھے پلان سے انھوں نے اپوزیشن، میڈیا اور عدالتوں کو کنٹرول کیا مگر آخر کتنی دیر تک ہی اس طرح کے ڈرامے کر سکتے ہیں؟

8 حاصلِ مطالعہ 1470 ڈاکٹر سلطان محمود۔

ہوئے ہم جو مر کے رسوا، ہوئے کیوں نہ غرق دریا۔۔۔

نہ کبھی جنازہ اٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا۔۔۔!!

پانچ احمق پیسہ خرچ کرنے کی بجائے ہماری طرح گھر بیٹھ کر یہی ڈیڑھ گھنٹے کی مہم جوئی سکرین پر دیکھ لیتے تو شاید دنیا نوٹس بھی نہ لیتی۔ اب آٹھ آٹھ کروڑ روپیہ خرچ کر کم از کم مشہور تو ہو گئے ہیں۔ ہاں پاکستانی لواحقین یقیناً قل، دسواں، چالیسواں اور برسیاں منائیں گے تو کئی غریبوں کا اسی بہانے پیٹ بھر جائے گا۔

9۔ حاصل مطالعہ 1471 ڈاکٹر سلطان محمود۔

شہباز شریف کا نیا شاہکار لاہور کا نیا بننے والا سنٹرل پارک کا انڈر پاس جس کی دیواریں تک لیک کر گئی ہیں۔

10 حاصلِ مطالعہ۔1472 ڈاکٹر سلطان محمود

ساری ذہانت انگلیوں کے ذریعے فون پر منتقل ہو جاتی ہے اور بعد میں خالی ہو کر عمل کرنے کی بھی ہمت نہیں رہتی۔

سلطان محمود سچ ہی بول دیا آپ نے تو۔

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

فکرِ سلطان

ڈاکٹر سلطان محمود

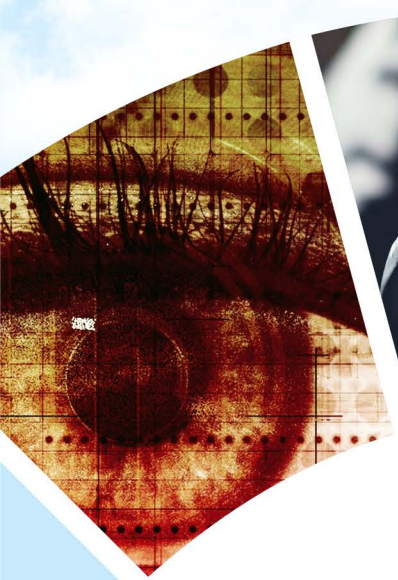

8

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

فکرِسلطان

ECOCARE Consultancy Services (Pvt) Ltd.

ECAP

SOCIETY OF ANIMAL SCIENCES

PAFP — PAKISTAN ACADEMY OF FAMILY PHYSICIANS

ڈاکٹر سلطان محمود

مفکر، محقق اور نقاد

"فکرِ سلطان" کی تمام سیریز آفیشل ویب پر موجود ہیں

ڈاکٹر سلطان محمود نے سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر غذائی تحفظ کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھا لے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بایوڈائیورسٹی کی ہیئت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔

ISBN
9 789697 431625

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر، ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز، لاہور۔ بانی انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان؛ سوسائٹی آف اینیمل سائنسز اور ایگزیکٹو پاکستان اکیڈیمی آف فیملی فزیشنز

Mobile | +92 321 4302528 | Ecocare | www.ecocare.pk | ECAP | www.ecap.pk | PAFP | www.pafp.com.pk